۷۸۶ / ۹۱۷

عقائد کو پختگی و اعمال صالحہ کو شگفتگی عطا کرنے والی کتاب

فضائل انتخاب

عرف اصلاحی نصاب

باب نمبر ۴

فضائل رمضان المبارک و روزہ اعتکاف و شبِ قدر

ازقلم

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری

مترجم ومفسر ومحدث مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

2-11-2022

pdf شائع کردہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں)

All India Mission Mojaddid Morada Badi
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی
All India MISSIONMOJADDID MORADABADI

عمران حسین قدیری | احمد رضا قدیری

missionmojaddidmoradabadi@gmail.com

7020121316 9158429915

دم مدار بیڑا پار

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

ر۴۶ھ

یا رب العلمین ۷۸۶ — ۹۱۷ یا رحمۃ للعلمین

از: المبلغ شیخ طریقت پیر عارف شاعر دربار رسالت حضور نائب الرسل عظیم البرکت حافظ قاری مفتی شاہ سید محمد انتخاب حسین صاحب الغنی قدری اشرفی مرادی مظہر النورانی بانی تحریک اہلسنت ... مجدد مرادآبادی

مسلمانوں کے عقائد حقہ کو پختگی اور اعمال صالحہ کو شگفتگی عطا کرنے والی کتاب

فضائلِ انتخاب

عرف

اصلاحی نصاب

مشتمل بر

فضائل رمضان المبارک روزہ و اعتکاف و شب قدر

ناشر

غلامانِ حضور مجدد مرادآبادی و حضور شیر اہلسنت
آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

انتساب

بنام شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ مولانا الحاج
مفتی احمد یار خاں صاحب نعیمی اشرفی بدایونی تلمیذ رشید
سیدنا صدر الافاضل امام سید محمد نعیم الدین محقق
مرادآبادی رضی اللہ عنہما جنھوں نے
(۱) تفسیر نعیمی (۲) تفسیر نور العرفان (۳) نعیم الباری شرح بخاری
شریف (۴) مراۃ شرح مشکوۃ شریف (۵) جاء الحق (۶) فتاوۂ
نعیمیہ (۷) مواعظ نعیمیہ جیسی بہت سی عظیم تصنیفات و
تالیفات سے اہلسنت وجماعت کو مالامال کیا۔ خدائے
قدیر ان کی قبر کو نور و رحمت سے بھر دے۔ (آمین)

گزشتہ صدی میں آپ سے زیادہ صفحات کسی نے
بھی نہ لکھے "مصنف تصانیف کثیرہ" میں سیدنا شبیہ
غوث اعظم سرکار اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی رضی المولیٰ
تعالیٰ عنہ کے فیضان کی منہ بولتی تصویر ہیں

انتخاب

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ العزیز الوہّابُ البصیر القدیر التوّابُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
علیٰ حبیبہِ الرشید الاِنتخاب لا نظیرَ لَہٗ ولا مثیلَ لَہٗ وَلَا مِثَالَ لَہٗ
ولا جواب وآلہٖ واَصحابہٖ واَحبابہٖ الیٰ یومِ الحِسَابُ ط

اَمّابعد ! فضائل انتخاب عرف اصلاحی نصاب کو اللہ تعالیٰ نے جو قبولیت عطا فرمائی ہے اس پر خدائے قدیر کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے وہ کم ہے یکے بعد دیگرے جلد سوئم و پنجم نے پوری مُلک میں اپنی ضرورت کا لوہا منوالیا۔ اس کے بعد فوراً جلد چہارم لکھنا شروع کی اور دو سال قبل ہی فضائل رمضان و روزہ شب قدر و اعتکاف مکمل کر لئے مگر خیال تھا کہ فضائل زکوٰۃ و صدقات بھی لکھ لئے جائیں تب کتابت و طباعت کا کام کیا جائے لیکن مصروفیات نے دَم نہ لینے دیا اور درمیان میں کچھ ضروری کتابیں لکھنا پڑیں۔ ادھر پورے مُلک سے فضائل رمضان و روزہ، زکوٰۃ کے آرڈر اور تقاضے آنے لگے۔ آخر کار یہ فیصلہ کیا کہ جلد چہارم کے اس نصف حصے کو چھاپ لیا جائے اور بقیہ نصف فضائل زکوٰۃ و صدقات لکھنے کے بعد اس میں ملا دیا جائے گا۔ فقیر قدیری حسب معمول اپنی روش پر قائم رہا۔ زبان انتہائی سادہ، علمی دقائق سے بچکر اصلاح و نصائح کا خاص لحاظ رکھا۔ عربی عبارات پر اعراب لگائے تاکہ ہر قاری کو پڑھنے میں سہولت ہو۔

فقیر قدیری نے وقت کی اہم ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اب یہ تمام احباب اہلسنت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسے پورے مُلک کی مساجد میں پھیلائیں۔ اور جم کر اصلاحی جماعت کا کام کریں۔ اصلاحی جماعت کا دستور بھی مکمل ہو چکا ہے۔ آپ صرف ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگا سکتے ہیں اور اس دستور کی روشنی میں اصلاحی کام کا آغاز

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فرمائیں۔ کامل اخلاق پوری لگن، سچی تڑپ کے ساتھ جب ہم اصلاحی کام کریں گے تو ان شاء المولی تعالیٰ بہت جلد منافقت کے بادل چھٹ جائیں گے۔ ایمان و یقین کی چاندنی پھیلے گی اور بھلائے ہوئے تمام سبق پھر یاد آجائیں گے۔ صراط الذین انعمت علیھم والی ڈگر پھر مل جائے گی۔ اور حق سے پلٹے ہوؤں کو حق کی طرف پلٹنے کی سعادت نصیب ہوگی۔

خدائے بصیر جل مجدہٗ فضائل رمضان و روزہ و شب قدر و اعتکاف کے ذریعہ مسلمانوں کو رمضان مبارک میں رحمتوں کی فصل بہار سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب و متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور مجھ فقیر قدیری کو اپنے پسندیدہ انعامات سے نوازے آمین۔ بجاہِ رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

سید محمد انتخاب حسین

قدیری نعیمی اشرفی مداری

عفا عنہ البصیر

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اللہ تعالیٰ کے نام کی مدد سے شروع جو بڑا مہربان بڑی رحمت والا ہے ۔

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْکَرِیْمِ ؕ

اللہ تعالیٰ کی ہم حمد کرتے ہیں اور درود وسلام بھیجتے ہیں اس کے حبیب کریم پر

ناظرینِ کرام !

ارکان اسلام پانچ ہیں ۱ ایمان یعنی توحید ورسالت کی گواہی ۔ ۲ نماز ۳ زکوٰۃ ۴ حج ۵ روزۂ رمضان ۔ اسلام کے پانچویں رکن "روزۂ رمضان" کے فضائل آپ کی نذر ہیں روزۂ رمضان کی عظمت وفضیلت کے سلسلے میں ارشاد خداوندی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (قرآن)

ترجمہ :۔ اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے تم اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ تمہیں کہیں پرہیز گاری ملے ۔

تبصرہ : اس آیت کریمہ سے رمضان مبارک کی فرضیت کا ثبوت ملتا ہے ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کو حکم فرمایا کہ اے مومنوں تم پر روزے فرض کئے گئے ۔ ایمان والے بندے اللہ تعالیٰ کو پیارے ہیں ۔ انہیں لفظ "یا" سے خطاب فرمایا ۔ معلوم ہوا کہ نیک اور پیارے بندوں کو لفظ "یا" کے ساتھ ندا کرنا اور پکارنا سنت خداوندی ہے اور جو ذات گرامی اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ پیاری ومحبوب ہو ۔ اس کو لفظ "یا" کے ساتھ پکارنا کتنا محبوب وپسندیدہ ہوگا چنانچہ تمام حضرات صحابۂ کرام وبزرگان دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا یہی طریقہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

رہا ہے کہ انہوں نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں کو پیارے پیارے القاب میں لفظ "یا" لگا کر خطاب کیا جیسے یا رسول اللہ - یا حبیب اللہ - یا نبی اللہ - یا غوث - یا خواجہ - بہر حال اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے مومن بندوں کو لفظ "یا" کے ساتھ خطاب فرمایا کہ اے مومنو یہ روزے تمہیں پر فرض نہیں کئے گئے ہیں بلکہ تم سے پہلی امتوں پر بھی فرض کئے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان سے اپنے بندوں کو یہ ذہن عنایت فرمایا کہ حکم خدا سے بھوکا پیاسا رہنے کی محنت و مشقت صرف ہمیں پر نہیں بلکہ ہم سے پہلوں پر بھی یہ محنت و مشقت رکھی گئی ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ روزے کا عبادت ہونا عقلِ انسانی سے دور کی بات ہے۔ اسی لئے ایمان والوں سے خطاب فرمایا کہ ایمان والے اور وفادار بندے اس سے بالکل بے نیاز ہوتے ہیں کہ یہ حکم ہمارے عقل و فکر کے موافق ہے کہ مخالف بلکہ ان کے سامنے ایک ہی نشان ہوتا ہے "مرضیٔ مولیٰ از ہمہ اولیٰ"۔ بلکہ اسلام کے معنیٰ ہی یہی ہیں۔ کسی شاعر نے خوب اس معنی کو نظم کیا ہے۔

سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے
اہلِ عشق و محبت "کیوں" کے پھیر میں نہیں

پڑتے بلکہ ان کے سامنے ایک ہی فلسفہ ہوتا ہے۔ اور وہ ہے "کیا" یعنی حکم کی پابندی۔ چنانچہ آپ ایک وفادار سپاہی کو دیکھیں کہ وہ اپنے کمانڈر کا حکم بغیر سوچے سمجھے مان لیتا ہے۔ اسی کا نام ہے وفاداری اور تابع داری گویا کہ عقل و عشق ـ یہ دو الگ الگ منزلیں ہیں ڈاکٹر اقبال مرحوم نے فرمایا ؎

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

اس کا یہ مطلب ہرگز ہرگز نہیں کہ روزہ صرف اور صرف تابعداری و وفاداری کا ایک ذریعہ ہے اور کچھ بھی نہیں بلکہ اس کے بے شمار دُنیوی و اُخروی فائدے ہیں جو آئندہ صفحات پر آپ ملاحظہ فرمائیں گے روزہ اپنے اندر بے پناہ برکتیں رحمتیں رکھتا ہے۔ جن کا آئندہ بیان ہوگا۔ مذکورہ بالا آیت کریمہ میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ روزے تم پر فرض کئے گئے۔ یعنی ازل ہی سے ان روزوں کی فرضیت امتِ محمدیہ کا مقدر ہو چکی ہے اور رمضان مبارک کے روزوں کی سعادت کا شرف اس امت محبوب کو عطا کر دیا ہے۔ اب اگر کوئی شخص روزہ چور ہے یا روزہ چھوڑ ہے یا روزہ توڑ ہے تو وہ اس سعادتِ عظمیٰ سے اپنے آپ کو محروم کر رہا ہے اور اپنے پیارے خطاب "اے ایمان والو" کو بٹہ لگا رہا ہے۔

مذکورہ بالا آیت کریمہ کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ اے مومنو اب تک تو روزہ اختیاری تھا چاہے روزہ رکھو چاہے روزے کا فدیہ دیدو مگر اس آیت کریمہ کے بعد اختیار ختم ہو گیا۔ بلکہ رمضان مبارک کے روزے رکھنا ہی فرض ہو گیا۔ روزوں کے فرض ہونے کی تفصیل اس طرح ہے اعلان نبوت کے پندرہویں سال ۱۰ شوال المکرم سنہ ۲ھ میں روزہ فرض ہوا۔ پہلے تو یوم عاشورہ یعنی دسویں محرم کا روزہ فرض تھا جو اب نفل ہے۔ یوم عاشورہ کے روزے کی فرضیت منسوخ ہوئی اور ہر مہینے کی تیرہ، چودھا، پندرہ تاریخوں کا روزہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فرض ہوا۔ جواب نفل ہیں ان تینوں روزوں کی فرضیت منسوخ ہوئی۔ اور ماہ رمضان مبارک کے روزے فرض ہوئے اور اس میں مومنوں کو اختیار تھا کہ چاہیں تو روزہ رکھیں چاہیں تو روزے کے بدلے فدیہ ادا کریں۔ ایک روزے کا فدیہ آدھا صاع گیہوں یعنی ۲ کلو ۴۸ گرام گیہوں یا ایک صاع جَو یعنی چار کلو چھیانوے گرام جَو روزے کے بدلے صدقہ کردیں اس کے بعد فدیہ دینے کا اختیار بھی منسوخ ہوگیا اور روزہ رکھنا ہی لازم و ضروری اور فرض فرمادیا گیا۔ روزے کا وقت صبح صادق سے غروب آفتاب تک ہے۔ اتنے وقت کھانے پینے جماع کرنے سے باز رہنے کا نام روزہ ہے جب کہ یہ کھانا پینا جماع روزے کی نیت سے موقوف کیا ہو۔ اس آیت کریمہ میں امت محبوب کی ہمت بندھائی گئی ہے کہ تم سے پہلوں پر روزے فرض کئے گئے تھے اور اب تم پر فرض کیے گئے ہیں۔ تم امت محبوب ہو کہیں اگلوں کے مقابلے میں پیچھے نہ رہ جاؤ اور بھوک و پیاس سے گھبرا کر روزے نہ چھوڑو۔ سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تک تمام انبیاء کرام کی امتوں پر روزے فرض رہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی اُمت پر ہر ماہ میں چاند کی تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ کے تین روزے فرض تھے۔ اور سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی امت پر عاشوراء یعنی دسویں محرم کا روزہ فرض تھا۔ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی امت پر ماہ رمضان کے روزے فرض تھے۔ عیسائیوں نے قمری مہینے کا حساب چھوڑ کر شمسی مہینوں سے موسم سرما کے روزے اختیار کر لئے کیوں کہ قمری مہینوں سے رمضان شریف گرمی میں بھی آتے ہیں اور جاڑوں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

میں بھی اور برسات میں بھی تو موسم گرما کا ایک روزہ ہی عیسائیوں کا مزاج بگاڑ کر دیتا۔ عیسائیوں نے اپنی آسانی کے لئے اور محنت و مشقت سے بچنے کے لئے انگریزی مہینوں سے روزے مقرر کر لئے اور اپنے روزوں کے لئے موسم بہار تجویز کر لیا ایک تو انہوں نے اپنے مذہب میں یہ ترمیم کی دوسری ترمیم یہ کی کہ تیس روزوں کے بجائے پچاس روزے کر لئے یہ تو صرف اہل ایمان کی شان ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کو بال برابر بھی گھٹانا اور بڑھانا نہیں چاہتے اور ان کی رضا میں راضی اور ان کی خوشی میں خوش ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر روزے فرض فرمائے اس میں بے شمار اسرار اور بے پناہ حکمتیں بے پایاں رحمتیں اور ان گنت برکتیں ہیں اسی لئے تمام حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام علیٰ نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ان کی امتوں پر روزے فرض کئے گئے۔ گویا کہ روزہ رکھنے میں بھی بندوں ہی کے دنیوی و اخروی فائدے ہیں مثلاً ۱ انسان دو چیزوں سے مرکب ہے ایک روح دوسرے جسم۔ عالم ارواح میں روح کھانے پینے سے پاک صاف تھی اس لئے گناہوں سے بھی محفوظ و مامون تھی لیکن جب روح کو جسم ملا اور جسم کو غذاؤں کی ضرورت پڑی اور جب جسم کو کھانے پینے کو ملا تو جسم گناہوں کے لئے آمادہ ہو گیا۔ لہٰذا جب تک کھانے پینے کو نہ ملا گناہوں کا ارتکاب نہ ہوا۔ اور جہاں کھانے پینے کو ملا گناہوں کی طرف میلان ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر روزے فرض فرما کر بھوکا پیاسا رکھ کر انہیں ان کی گزشتہ حالت یاد دلائی کہ کم کھانا پینا گناہوں سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ ۲ انسان کا جسم دو مخالفین کا گھر ہے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ایک نفس لوّامہ (جو اچھے کاموں کا سمجھاؤ دیتا ہے دوسرے امّارہ
(جو برے کاموں کا سمجھاؤ دیتا ہے) نفس لوّامہ کم کھانے اور اعمال
صالحہ سے قوی ہوتا ہے۔ اور نفس امارہ زیادہ کھانے اور اعمال بد سے
مضبوط ہوتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر بھوک پیاسا رہنا
اور اعمال صالحہ میں زیادتی کا حکم فرمایا تاکہ نفس لوّامہ کو تقویت ملے اور
نفس امّارہ کمزور ہو۔ اور مومن بندہ روحانیت کے کمال کو پہونچے
نفس امّارہ دن میں کھانے پینے اور رات کو آرام سے سونا مانگتا ہے۔
روزہ اس کے زور کو ڈھلانے کا بہترین ذریعہ ہے کہ دن میں مت کھاؤ
اور رات کو خوب جاگو عبادت کرو، نماز تراویح اور نماز تہجد ادا کرو۔ ع ۳
روزے میں بھوک و پیاس کی تکلیف ہوتی ہے جس سے پانی اور غذاؤں کی
قدر و اہمیت معلوم ہوتی ہے اور بندے کو اپنے رب کی نعمتوں کا شکر ادا
کرنے کا خیال پیدا ہوتا ہے اور وہ شکر الہٰی میں معروف ہوتا ہے ع ۴
روزہ کے ذریعہ بھوک و پیاس کی سختی کا پتہ چلتا ہے اور غریبوں مسکینوں
یتیموں، بیواؤں، محتاجوں، فاقہ کشوں پر مہربانی و ترس کھانے، غربا
پروری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ فاقہ مستوں پر بھوک و پیاس کے عالم میں کیا
گزرتی ہے اور یہ کیسی پریشانی کی حالت ہوتی ہے۔ اگر مالداروں پر یہ
حالت نہ گزرے تو انہیں دوسروں کی تکلیف تکلیف نظر نہ آئے۔ ع ۵
روزے دار کو بھوک و پیاس برداشت کرنے کی عادت رہتی ہے۔ کبھی
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ روپیہ پیسہ ہے مگر کھانے پینے کو نہیں۔ بھوک لگ
رہی ہے مگر غذا نہیں، پیاس لگ رہی ہے مگر پانی نہیں ایک بے صبری
کا عالم ہوتا ہے۔ بے چینی بڑھتی ہے پریشانیاں پیش آتی ہیں لیکن ایک

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

روزے دار مومن بندہ اس وقت کھبڑی خندہ پیشانی سے گزار دیتا ہے کیونکہ اس نے سال میں ایک ماہ اس کی مستقل اور مسلسل مشق کی ہے اور وہ بے صبری حیرانی و پریشانی اضطراب و بے چینی کا شکار نہیں ہوتا۔ ع ۶
روزہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے اس سے معدے کی اصلاح ہوتی ہے اور روزے دار مومن بندہ بہت سی بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے ع ۷
روزہ شہوت کو کم کرتا ہے۔ شہوت کی زیادتی گناہوں کا باعث بھی ہو جاتی ہے۔ لہذا روزہ شہوت کی زیادتی کو ختم کر کے بندۂ مومن کو معصیت کے ارتکاب سے نجات دلانے میں بہترین معاون ثابت ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ اور بے شمار حکمتیں اور مصلحتیں ہیں جن کا آئندہ بیان آئے گا بہر حال اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر روزے فرض فرمائے اس میں صرف اور صرف بندوں کا بھوکا رہنا ہی مقصود نہیں ہے۔ بلکہ خود بندوں ہی کے اس میں دُنیوی و اُخروی بے شمار فوائد ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان مبارک کے روزے رکھنے کی خصوصاً اور نفلی روزوں کی عموماً توفیق عطا فرمائے اور اس مقدس عبادت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین۔ روزۂ و رمضان مبارک کو اسلام میں ایک عظیم مقام حاصل ہے اور روزہ و رمضان کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ رمضان مبارک اور روزے کے بے شمار فضائل حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے ہیں تفصیل کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان شریف آتا ہے تو آسمان

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَ فِیْ رِوَایَةٍ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَفِیْ رِوَایَةٍ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ

(بخاری شریف)

کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھولدیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین بیڑیاں پہنا دیئے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک میں رمضان مبارک کی عظمت و فضیلت کا بیان ہے اس ماہ مبارک میں آسمان کے دروازے کھلتے ہیں اور ان دروازوں سے مومن روزہ دار بندوں پر رحمتیں، برکتیں، عافیتیں اترتی ہیں اور جنتوں کے دروازے کھلتے ہیں جس سے ساکنان جنت حور وغلماں کو خبر ہو جاتی ہے کہ دنیا میں ماہ رمضان مبارک آگیا اور وہ روزہ دار مومن بندوں کے لئے دعا میں مصروف و مشغول ہو جاتے ہیں اور مومن بندے روزوں کی برکت حور وغلماں کی دعاؤں سے رحمت خداوندی کا مستحق بن جاتے ہیں۔ لفظ " رمضان " سے بھی اس حقیقت کا ظہور ہوتا ہے کیوں کہ رمضان کے معنی زیادہ گرمی یا گرم بھٹی اور آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اگر بھٹی کا کام زنگ آلود لوہے کو صاف کرنا ہے اور صاف لوہے کو قیمتی پرزہ بنانا ہے اور سونے میں نکھار پیدا کرنا ہے اور عمدہ عمدہ زیور تیار کر کے محبوب کے پہننے کے لائق کر دیتی ہے ٹھیک اسی طرح رمضان مبارک اور اس کا روزہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

گنہگاروں کے گناہ معاف کراتا ہے نیکوکاروں کے درجے اور مرتبے بڑھاتا ہے اور بندوں کو دربار خداوندی کے لائق بناتا ہے۔ اسی لئے اس ماہِ مبارک کو "رمضان" کہتے ہیں۔ بزرگانِ دین نے "رمضان" کا ایک اور فلسفہ بھی بیان فرمایا ہے کہ لفظ "رمضان" میں پانچ حرف ہیں۔ ر، م، ض، ا، ن۔ ر سے رحمت۔ م سے محبت۔ ض سے ضمان۔ ا سے امان۔ ن سے نور۔ گویا کہ رمضان شریف آتا ہے تو اپنے دامن میں رحمت محبت، ضمان، امان اور نور لے کر آتا ہے اور جب بندے کو یہ پانچ چیزیں میسر ہوں اس کے لئے پھر کیا کمی ہے۔ رمضان مبارک کو کسی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے۔ رحمتوں کا سمندر موجیں مارتا نظر آئے گا۔

مذکورہ بالا حدیث شریف میں فرمایا گیا ہے کہ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ماہ رمضان مبارک میں گنہگاروں بلکہ کافروں کی قبروں میں بھی دوزخ کی گرمی نہیں پہنچتی گویا کہ رمضان مبارک کا اک گونا فائدہ کافروں کو بھی پہونچ جاتا ہے حالاں کہ حقیقتاً یہ فائدہ مسلمانوں کے لئے ہے۔ اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان عالیشان کہ شیاطین کو بیڑیاں پہنا دی جاتی ہیں یہ بھی اپنے ظاہری معنی پر ہے یعنی ابلیس مع اپنی ذریت کے قید کر دیا جاتا ہے اور زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے اب بندہ اگر گناہ کرتا ہے تو شیطان کے بہکانے اور ورغلانے سے نہیں بلکہ یہ نفس اَمّارہ کی شرارت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس اَمّارہ کو قتل کر ڈالیں تاکہ رمضان مبارک میں اس کی شرارتوں سے محفوظ رہ کر رمضان شریف کی حقیقی مسرتوں سے بہرہ ور ہوں۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنَّۃِ ثَمَانِیَۃُ اَبْوَابٍ مِنْھَا بَابٌ یُسَمَّی الرَّیَّانُ لَا یَدْخُلُہٗ اِلَّا الصَّائِمُوْنَ (بخاری شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام رَیّان ہے اس سے صرف روزے دار داخل ہوں گے۔

تبصرہ: اس حدیث پاک میں ایمان والے روزے دار بندوں کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ جنت کی پہلی دیوار میں آٹھ دروازے ہیں۔ ایک دروازہ جس کا نام ریّان ہے اس سے صرف روزے دار مومن بندوں کا داخلہ ہوگا جس سے تمام اہل محشر اور اہل جنت دیکھیں گے کہ روزے داروں کی جماعت آرہی ہے۔ باب ریّان کو روزے داروں کے لئے کیوں مخصوص رکھا گیا اس میں بھی حکمت و مصلحت ہے "ریّان" کے معنیٰ ہیں تروتازگی، سیرابی چوں کہ روزے دار بھوکے پیاسے رہتے تھے اور بھوک و پیاس کی تکلیف برداشت کرتے تھے۔ اس لئے ان کے داخلے کے لئے وہ دروازہ منتخب کیا گیا جہاں پانی کی نہریں پھل فروٹ اور سیرابی تروتازگی بے حساب ہے۔ اس کی شان کیا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ جانے یا حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم جانیں یہ ہمارے وہم و گمان سے باہر کی بات ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور طفیل میں دیکھ کر ہی معلوم ہوگا کہ باب ریّان کیسا دروازہ ہے اور وہاں بہاریں کس شان کی ہیں وہاں کی نہریں اور تروتازگی کا کیا عالم ہے ان مسلمانوں کو عبرت و نصیحت

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

حاصل کرنا چاہیئے جو روزہ نہیں رکھتے ہیں اگر وہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے بخش بھی دیئے جائیں اور جنت کا داخلہ بھی نصیب ہو جائے مگر وہ "باب ریّان" سے داخل نہیں ہو سکتے کیوں کہ یہ دروازہ تو روزے داروں کے لئے مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو باب ریّان سے جنت میں داخلہ نصیب فرمائے آمین۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ

بخاری شریف

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان شریف کا روزہ ایمان واخلاص کے ساتھ رکھا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اور جس نے رمضان مبارک کی راتوں کو عبادت کی ایمان و اخلاص کے ساتھ تو اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے شب قدر میں عبادت کی ایمان و اخلاص کے ساتھ تو اسکے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں ہمیں بتایا گیا کہ ہم عبادت کریں تو ایمان و اخلاص کے ساتھ کریں۔ ایمان و اخلاص کے ساتھ جو عبادت

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہوگی وہی قابل قدر اور لائق قبول ہوگی اگر یہ دونوں صفتیں عبادت میں نہ ہوں تو وہ عبادت مردود و بے سود ہے اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی بے ایمان بدعقیدہ کافر و مشرک بنام روزہ بھوکا پیاسا رہے تو وہ اس بشارت کا مستحق نہیں ہوگا چوں کہ اس بشارت کے لئے ایمان شرط ہے۔ بھوکا پیاسا رہنا اسی وقت مقبول ہے جب یہ حالت ایمان میں ہوا اور اخلاص بھی ضروری ہے یعنی یہ روزہ رضائے الٰہی و خوشنودیٔ محبوب الٰہی کے لئے ہو تب روزے دار اس بشارت عظمیٰ کا مستحق ہوگا اور اگر اس نے روزہ کسی دوسری نیت سے رکھا ہے مثلاً کوئی بیمار علاج کی خاطر روزہ رکھے نہ کہ رضائے الٰہی و خوشنودیٔ محبوب الٰہی کے لئے تو اس کا اس بشارت میں کوئی حصہ نہیں اگر ایمان و اخلاص کی بنیاد پر بندہ روزہ رکھے تو اس کے تمام گناہ صغیرہ معاف ہو جاتے ہیں اور حقوق اللہ بھی معاف ہو جاتے ہیں اور گناہ کبیرہ گناہ صغیرہ ہو جاتے ہیں اور جو مومن روزہ دار بندے بے گناہ ہوتے ہیں ان کے درجات بلند ہو جاتے ہیں یا پھر اس حدیث پاک کا یہ مطلب ہوگا کہ رمضان شریف کے روزوں سے گناہ صغیرہ معاف ہو جاتے ہیں اور نماز تراویح کی برکت سے گناہ کبیرہ گناہ صغیرہ میں بدل جاتے ہیں اور شب قدر کی عبادت سے مومن بندے کے درجات بلند ہو جاتے ہیں۔ بہر حال اعمال صالحہ کی روح اور جان ایمان و اخلاص ہی ہیں۔ اگر خدانخواستہ نہ رہیں تو بڑے بڑے اعمال کھوکھلے اور بازار قیامت میں ان کی حیثیت بالکل ایسی ہوگی جیسے آجکل بازار میں کھوٹا سکہ جس کو کوئی قبول کرنے کو تیار نہ ہوگا بالکل بے قیمت۔ اللہ تعالیٰ ایمان و اخلاص کی دولت سے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
ALL INDIA MISSION MOJADDID MORADABADI, MALEGAON

نوازے۔ آمین۔ ایمان و اخلاص کے ساتھ جو عمل ہوگا اس کی قدر و منزلت کا یہ عالم کہ برسہا برس کے گناہوں کو ملیا میٹ کرکے جنت کے قابل بنادے گا۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ فَضَاعَفَ الْحَسَنَۃَ لِعَشْرِ اَمْثَالِھَا اِلٰی سَبْعِ مِائَۃِ اَلْفٍ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّہٗ لِیْ وَ اَنَا اَجْزِیْ بِہٖ یَدَعُ شَھْوَتَہٗ وَطَعَامَہٗ مِنْ اَجْلِیْ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَۃٌ عِنْدَ فِطْرِہٖ وَفَرْحَۃٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّہٖ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ وَالصِّیَامُ جُنَّۃٌ وَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّہٗ اَحَدٌ وَقَاتَلَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ امْرَءٌ صَائِمٌ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اولاد آدم کے تمام اعمال حسنہ کا ثواب دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ سوائے روزے کے کہ روزہ تو میرا ہے اور اس کا ثواب میں ہی دوں گا۔ اور میرے لئے اپنا کھانا پینا چھوڑتا ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملنے کے وقت اور روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ اچھی ہے۔ اور روزے ڈھال ہیں اور جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو نہ بری بات کہے اور نہ شور ے پس اگر کوئی اس سے گالی گلوچ یا جھگڑا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تمنا کرے تو کہدے کہ میں روزے دار ہوں۔

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک میں اپنے بندوں پر اللہ تعالیٰ نے جو رحمت ونوازش کی بارش فرمائی ہے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اعلان فرمایا کہ بندۂ مومن کے اعمال حسنہ کا اجر و ثواب دس گنا سے لیکر سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ارشاد خداوندی ہے

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا (قرآن کریم پ۸)

ترجمہ:۔ جو ایک نیکی لائے تو اسکے لئے اس جیسی دس ہیں۔

یہ نیکی کا کم سے کم صلہ و بدلہ ہے اور زیادہ سے زیادہ سات سو ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (قرآن کریم پ۳)

ترجمہ: ان کی کہاوت جو اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانے کی طرح جس نے اگائیں سات بالیں ہر بال میں سو دانے اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لئے چاہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

اس آیت کریمہ میں ایک مثال کے ذریعے بندوں کو یہ خوش خبری دی گئی کہ قانونی طور پر اعمال حسنہ کا اجر و ثواب سات سو گنا تک کر دیا جاتا ہے لیکن یہ صرف قانونی حیثیت ہے ورنہ خود ارشاد باری تعالیٰ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کے لئے جتنا چاہے زیادہ فرمائے یہ اس کی رحمت بے پایاں ہے ع

وہ نواز نے پہ آئے تو نواز لے زمانہ

تمام اَعمال حَسَنہ کا اجر و ثواب قانونی طور پر دس سے لیکر سات سو تک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ چاہے تو سات سو سے زیادہ اجر و ثواب مرحمت فرمائے۔ یہ اجر و ثواب فرشتوں کے ذریعہ ملے گا لیکن روزے کا اجر و ثواب خود اللہ تعالیٰ اپنے دست قدرت سے دیگا۔ روزے کی جزا ملے گی تو دیدار الٰہی بھی یقیناً ہوگا۔

جزا روزے کی دیگا حق تعالیٰ دست قدرت سے
لئے دیدار حق پہ اک بڑی برہان ہے روزہ

روزے دار کو اس بات کی بشارت دی گئی کہ وہ میدان محشر میں حق تعالیٰ کا دیدار اس طرح کرے گا کہ دربار خداوندی سے اس کو انعامات مل رہے ہوں گے۔ روزے کے فضائل میں یہ فضیلت بڑا مقام رکھتی ہے۔ یہ مقام بھی قابل غور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزے کے بارے میں فرمایا کہ روزہ میرا یا میرے لئے ہے۔ حالانکہ تمام عبادتیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جیسا کہ ہم ہر نماز میں اس حقیقت کا اعتراف و اقرار کرتے ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ ترجمہ: تمام قولی، فعلی، مالی، عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

تو آخر روزے کو کیوں فرمایا کہ یہ میرا ہے اس کی چند وجہیں سمجھ میں آتی ہیں۔ ۱؎ تمام عبادتوں میں اطاعت غالب ہوتی ہے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اور روزے میں عشق غالب ہوتا ہے اور روزے دار میں عشق کی تمام علامتیں جمع ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ ارباب عشق لکھتے ہیں کہ عشاق کی چھ علامتیں ہیں ع۱ معشوق کی یاد میں آہیں بھرنا ع۲ معشوق کی فکر میں چہرے کا رنگ بدلنا ع۳ معشوق کو یاد کرکے رونا ع۴ کم کھانا ع۵ کم بولنا ع۶ نیند کا اڑجانا۔ چنانچہ آپ تجربہ کیجیئے تو معلوم ہوگا کہ روزے دار میں یہ تمام علامتیں جمع ہو جاتی ہیں۔ روزے دار مومن بندہ راتوں کو اپنے محبوب حقیقی مطلوب تحقیقی کے حضور گڑگڑاتا ہے اور آنسوں کے دریا بہاتا ہے۔ روزے دار کتنا ہی عمدہ کھائے لیکن رمضان مبارک میں اس کے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ افطار میں زیادہ نہیں کھاسکتا۔ کیوں کہ تھوڑی دیر کے بعد نماز تراویح پڑھنا ہے۔ لہذا احتاط اندازسے کھانا کھاتا ہے۔ بعد تراویح اس لئے نہیں کھاتا کہ سحری میں نہ کھاسکے گا اور سحری میں بھی ہاتھ کھینچ کر کھاتا ہے کہ دن بھر کھٹی ڈکاریں نہ آئیں۔ بہرحال روزے دار گیارہ مہینوں کے مقابلے میں اس ماہ رمضان مبارک میں کم کھاتا ہے۔ اسی طرح رمضان شریف میں روزے دار کم سوتا ہے اور زیادہ بولنے سے احتراز کرتا ہے کیوں کہ روزے دار کا زیادہ وقت تو تلاوت قرآن، نماز و ذکر اور درود و سلام میں گزرجاتا ہے۔ تو یہ چھ علامات عشق ہیں۔ روزے دار جن کا پیکر نظر آتا ہے۔ اب ظاہر ہے کہ اطاعت وفرمابرداری کی جزا انعامات واکرامات ہو سکتے ہیں۔ لیکن عشق کا نتیجہ وصال ولقائے معشوق۔ عاشق کو معشوق کا مل جانا۔ چنانچہ دوسری عبادتوں کا صلہ انعامات اور روزے کا صلہ خود محبوب حقیقی۔ دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ہر عبادت میں کچھ نہ کچھ کرنا ہوتا ہے اور اس کی کچھ ظاہری شکل وصورت

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہوتی ہے۔ جس سے ریا کا ظہور ہوتا ہے گو کہ عبادت گزار کی نیت میں ریا کا شائبہ بھی نہ ہو مثلاً ایک شخص نماز پڑھنے مسجد میں جائے گا۔ نمائش اس کا مقصود نہ ہو مگر نماز میں نمائش تو ضرور ہے کہ ہر شخص دیکھے گا یہ نمازی ہے اور نماز پڑھنے جا رہا ہے مگر ایک روزے دار کو سوائے اللہ تعالیٰ اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کون جانتا ہے یہاں نمائش دکھاوے کی کوئی گنجائش ہی نہیں چوں کہ روزے میں خشیت الہٰی کے جلوے نظر آتے ہیں اس لئے خصوصیت کے ساتھ روزے کو فرمایا کہ یہ میرا ہے یا میرے لئے ہے۔ تیسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ کل میدان قیامت میں نفسی نفسی کا عالم ہوگا اہل حقوق اپنے حقوق کے بدلے بندوں سے ان کی عبادت لے لیں گے۔ اس طرح حقوق العباد کی ادائیگی ہوگی۔ چنانچہ ایک روایت میں آیا ہے کہ میدان قیامت میں ایک قرض خواہ اپنے قرض دار سے تین پیسے کے بدلے میں سات سَو نمازیں لے لیگا۔ گویا کہ قرض خواہ اپنے قرض داروں کی جملہ عبادات کو اپنے حقوق اور اپنے قرضوں کے عوض لے سکتے ہیں مگر روزہ ایسی عبادت ہے جو کسی حق اور قرض کے بدلے میں نہیں لی جا سکتی اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ میرا ہے یا میرے لئے ہے۔ چوتھی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ کفّار و مشرکین جملہ عبادات بتوں کے لئے کرتے ہیں اور کرتے تھے۔ سوائے روزے کے کہ کبھی کسی کافر یا مشرک نے کسی بُت کے لئے روزہ نہیں رکھا اسلئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ ایسی خالص میری عبادت ہے کہ جس میں آج تک کوئی شریک نہ ہو سکا اور نہ کوئی اس میں میرا شریک کر سکا ورنہ دوسری عبادتوں میں جھوٹے شریک ہوئے اور بنائے گئے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

جب کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفت میں لاشریک ہے اس کا کوئی ساجھی و ساتھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے روزے کی فضیلت کو بیان فرمایا کہ یہ خاص میرا ہے یا میرے لئے ہے اور اس کا بدلہ میں خود دوں گا اس جملے کے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ روزہ میرا ہے اور روزے کی جزا میں خود دوں گا سبحان اللہ ہر عبادت کی جزا جنت اور جنت کی نعمتیں لیکن روزے کی جزا جنت والا نعمتوں والا۔ چنانچہ مشہور واقعہ ہے کہ سیدنا حضرت سلطان محمود غزنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بھرے دربار میں اعلان عام فرمایا کہ آج جو درباری دربار میں موجود جس شیٔ پر ہاتھ رکھدے گا وہ شیٔ اس کی لہٰذا سب نے اس اعلان شاہی کا فائدہ اٹھایا اور دربار کے قیمتی ساز و سامان پر ہاتھ رکھ دیا لیکن سلطان کے سکریٹری سیدنا حضرت ایاز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلطان کے اوپر ہاتھ رکھے کھڑے تھے۔ کھڑے رہ گئے بادشاہ نے فرمایا ایاز تم نے کیا کیا سب نے مال پر ہاتھ رکھ کر اعلان شاہی کا فائدہ اٹھالیا۔ اور تم کھڑے کے کھڑے رہ گئے۔ ایاز نے عرض کیا حضور سب نے مال لیا ہے اور میں نے شاہ پر ہاتھ رکھ کر مال والے کو لے لیا ہے۔ جب شاہ میرا ہو گیا تو سب کچھ میرا ہے۔ اور ایسا کیوں نہ ہو جبکہ ہر عبادت کا کرنے والا عابد ہے اور روزے کا رکھنے والا عابد بھی ہے اور عاشق بھی۔ روزے دار کھانا پینا چھوڑتا ہے دکھاوے اور نمائش کے لئے نہیں بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ساری مخلوق سے چھپ کر کھا پی سکتا ہے صرف عشق الٰہی ہے جس نے اسے کھانے پینے سے روک رکھا ہے اس عشق و وارفتگی پر

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

مزید انعامات کا اعلان اس طرح کیا جا رہا ہے۔ کہ روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک اِفطار کے وقت دوسرے لقاءِ غفار کے وقت بندے کو روحانی و جسمانی خوشی ہوتی ہے۔ کہ روزہ پورا ہو گیا اور بھوک و پیاس کی شدت میں ٹھنڈا پانی مل گیا اور لذیذ غذائیں کھانے کو مل گئیں روزے کی تکمیل سے رضائے رب میسر آئی اور ٹھنڈا پانی اور عمدہ کھانے ملنے سے جسم کو فرحت ہوئی اور کل قیامت میں دیدارِ خداوندی کے وقت جو خوشی ہوگی اس کا بیان قبل از وقت ناقابل بیان ہے۔ روزے دار کو مزید خوشخبریاں سنائی جا رہی ہیں کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ اچھی ہے منہ کی بو چند وجہوں سے ہوتی ہے کبھی تو نزلہ، زکام، بخار کی وجہ سے منہ میں بدبو آتی ہے جو بیماری جانے سے چلی جاتی ہے اور کبھی منہ میں بدبو دانتوں کی صفائی نہ کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو مسواک اور منجن سے جاتی ہے اور کبھی منہ میں بو آتی ہے معدے کے خالی ہونے سے یہ جو صرف کھانا کھانے یعنی معدے کے بھرنے سے چلی جاتی ہے اسی بو کے بارے میں ارشاد ہو رہا ہے کہ اگر روزے دار کے معدے کے خالی ہونے کے باعث جو منہ میں بو پیدا ہو جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بہتر ہے یہ بو جب بندہ افطار کرے اور کھانا کھلائے گا تو خود بخود چلی جائے گی اور یہ بو ناگوار بھی نہیں ہوتی۔ ایک معنیٰ تو یہی ہیں کہ روزے دار کے منہ کی یہی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے اور حدیث شریف کے ظاہری معنیٰ بھی یہی ہیں۔ یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

روزے دار کے منہ میں جو بو آتی ہے مرتے وقت یہ بو مشک سے بھی زیادہ اچھی ہوگی یا کل میدان قیامت میں روزے داروں کی یہ بھی پہچان ہوگی کہ ان کے منہ سے مشک سے زیادہ اچھی خوشبو آرہی ہوگی۔

روزے دار کو مزید خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا گیا کہ روزے ڈھال ہیں یعنی دنیا تو نفس اس شیطان کے مکروفریب سے بچاتے ہیں اور آخرت میں دوزخ کی آگ سے حضور اقدس سرورعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار کو آداب روزہ سکھائے کہ روزہ رکھ کر لڑنا، جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا، ان گھٹیا باتوں سے عام دنوں میں تو عموماً اجتناب کرنا ہی چاہیے مگر روزے کے دونوں میں تو خصوصاً پرہیز کرنا چاہیے اور اگر روزے دار کا شخص مقابل برسرپیکار ہو تو روزے دار کو چاہیے کہ لڑنے جھگڑنے کی بجائے یہ کہہ دے میں روزے دار ہوں ایک اثر یہ ہوگا کہ وہ لڑنے جھگڑنے سے باز آجائے گا اور فتنے کا سر کچل جائے گا اس کا ایک مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اپنے مقابل کو جتادے کہ میں روزے دار ہوں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی ضمان میں ہوں اگر تو مجھ سے لڑے تو تیرا یہ لڑنا اللہ سے لڑنا ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ سے لڑ کر کہاں عافیت پائے گا۔ حدیث پاک کے اس ارشاد سے یہ مسئلہ بھی معلوم ہوا کہ وقت ضرورت اپنی عبادت کا اظہار کرنا جائز ہے۔ جب کہ نام ونمود ریا و نمائش کے لئے نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ان تمام بشارتوں کا حامل بنائے۔ آمین۔

حدیث شریف۔ قال رَسُولُ ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَۃٍ مِّنْ شَھْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَ مَرَدَۃُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْھَا بَابٌ وَفُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ فَلَمْ یُغْلَقْ مِنْھَا بَابٌ وَیُنَادِیْ مُنَادٍ یَا بَاغِیَ الْخَیْرِ اَقْبِلْ وَیَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰہِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذَالِکَ کُلَّ لَیْلَۃٍ

(ترمذی شریف)

علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ رمضان مبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو قید کردیئے جاتے ہیں شیاطین اور سرکش جن اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں تو نہیں کھولا جاتا دوزخ کے دروازوں میں سے کوئی دروازہ اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں تو جنت کے دروازوں میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور پکارنے والا پکارتا ہے۔ اے بھلائی چاہنے والے آ اور اے برائی چاہنے والے باز آ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگ آگ سے آزاد کئے جاتے ہیں اور یہ ہر رات ہوتا ہے۔

تبصرہ: اس حدیث پاک میں روزے دار مومن کو بشارت دی گئی ہے کہ یہ ماہ مبارک ایسا عظیم الشان ہے کہ پورے مہینے میں جنت کے تمام دروازے کھلے رہتے ہیں۔ اور دوزخ کے تمام دروازے بند رہتے ہیں حالانکہ دوسرے مہینوں میں بھی دوزخ کے دروازے بند ہوتے ہیں اور جنت کے دروازے کھلتے ہیں مگر

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

پورے مہینے نہیں کبھی کھلتے ہیں کبھی بند ہوتے ہیں۔ کبھی بند ہوتے
ہیں کبھی کھلتے ہیں سے
شیاطین قید ہوتے ہیں جہنم بند ہوتا ہے
حدیث پاک میں سرکار کا فرمان آیا ہے یا نبی
رحمتوں کے ایسے موسم بہار میں رحمت ایزدی بندے کو
پکارتی ہے اے بندے اللہ تعالیٰ کی طرف آ۔ حضور انور سید عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آ۔ جنت کی طرف آ۔ مسجد کی طرف آ۔ عبادات
کی طرف آ۔ کیونکہ اب تھوڑے عمل کی جزا بہت ملے گی۔ یہ اجر و ثواب کا
سیزن ہے۔ مومن بندوں کی کمائی کا زمانہ ہے۔ خواب غفلت سے بیدار ہو اطاعت
خداوندی اور اتباع نبوی کے جذبے سے سرشار ہوجا اور بدکاریوں گناہوں سے باز
آ۔ اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی سے باز آ۔ رمضان مبارک کی
بے حرمتی سے باز آ۔ رمضان شریف کی ہر رات میں یہ صدائیں
لگتی رہتی ہیں۔ ان رحمت بھری صداؤں اور نداؤں کا یہ اثر
ہوتا ہے۔ ماہ رمضان مبارک میں بے نمازی نمازی بن جاتے ہیں
اور مسجدیں آباد نظر آتی ہیں بخیل سخی بن جاتے ہیں۔ گداگروں،
فقیروں، محتاجوں، یتیموں، بیواؤں کی مالی مشکلات آسان ہوجاتی
ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے روزہ رکھتے ہیں۔ وہ بیمار جو دوسرے
مہینوں میں نماز سے کترائیں مگر رمضان مبارک میں روزہ بھی
رکھیں۔ اور نماز باجماعت بھی پڑھیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ مسلمان
ماہِ مبارک کی طرح اپنی بقیہ زندگی بھی اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں گزار دیں۔ اور دونوں جہاں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کی نعمتوں کے مستحق نہیں۔ رمضان مبارک کی ہر رات میں لوگ جہنم کی آگ سے نجات پاتے ہیں یعنی انہیں بخشا جاتا ہے پروانۂ مغفرت دیا جاتا ہے اس مقام پر یہ بات قابل غور ہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ سے آزاد ہونے والوں کی تعداد بیان نہیں فرمائی کہ ہر رات کتنے لوگ آگ سے آزاد کئے جاتے ہیں۔ تعداد کا ظاہر نہ فرمانا ہمیں یہ یقین دلا رہا ہے کہ لاتعداد لوگ جہنم کی آگ سے آزاد کیئے جاتے ہیں اور یہ لاتعداد ہونا ہمارے اعتبار سے ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس آزادی سے تمام مسلمانوں کو نوازے۔ آمین

حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَاکُمْ رَمَضَانُ شَھْرٌ مُّبَارَکٌ فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ صِیَامَہٗ تُفَتَّحُ فِیْہِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِیْہِ اَبْوَابُ الْجَحِیْمِ وَتُغَلُّ فِیْہِ مَرَدَۃُ الشَّیَاطِیْنِ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ مَنْ حُرِمَ خَیْرَھَا فَقَدْ حُرِمَ

(نسائی شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس رمضان شریف آگیا برکت والا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض فرمائے ہیں اس میں آسمان کے دروازے کھولدیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں اس میں ایک رات ہے ہزار مہینوں سے بہتر جو اسکی بھلائی سے محروم رہا وہ بالکل محروم رہا۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تبصرہ:۔ اس حدیث شریف میں رمضان شریف میں رمضان مبارک کی آمد اور اس مہینے کو مبارک فرمایا گیا۔ معلوم ہوا کہ جب رمضان مبارک آئے تو مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسرے کو مبارکباد دینا چاہیئے اور اظہار خوشی کرنا چاہیئے یہ بات بالکل بدیہی ہے کہ جس کے آنے کی خوشی ہوگی اس کے جانے کا غم ضرور ہوگا۔ مثلاً اولاد کے عالم وجود میں آنے کی خوشی ہوتی ہے مگر دنیا سے جانے کا غم بھی یقینی ہوتا ہے لہذا رمضان مبارک آیا۔ یعنی رمضان شریف کا چاند نظر آیا مسلمان خوش ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں اور مبارکباد دیتے ہیں۔ اظہار خوشی کیا جاتا ہے اور جمعۃ الوداع آیا مسلمانوں پر غم چھا گیا آنکھیں نم ہونے لگتی ہیں۔ خطباء اپنے خطبات میں وداعیہ کلمات کہتے ہیں تاکہ مسلمان باقی اوقات و لمحات کو غنیمت جان کر نیکیوں کی اور زیادہ کوشش کریں۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر اللہ تعالیٰ نے روزے فرض فرمائے ہیں یعنی رمضان شریف کے روزے ہی فرض ہیں اگر روزہ رکھنے کی طاقت ہے تو روزہ ہی رکھنا ہوگا۔ روزے کا فدیہ دینے سے فرض ادا نہ ہوگا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ	ترجمہ: گنتی کے دن ہیں تو تم
فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا	میں جو کوئی بیمار یا سفر میں ہے
اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ	تو اتنے روزے اور دنوں میں
اَیَّامٍ اُخَرَ وَعَلَی الَّذِیْنَ	اور جنہیں اسکی طاقت نہ ہو وہ بدلہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱

دیں ایک مسکین کا کھانا پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے بھلا ہے اگر تم جانو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (قرآن کریم پارہ ۲ ع)

ترجمہ: رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلے کی روشن باتیں۔ تو تم میں سے جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور اسلئے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور کہیں تم حق گزار ہو

تبصرہ: قرآن پاک کی ان دو آیات کریمہ میں بہت سی باتیں بیان فرمائی گئی ہیں ۱ رمضان شریف کے گنے چنے دن ہیں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

۲۹ ریا ۳۰ دن نہ تو ۲۸ ر دن ہو سکتے ہیں اور نہ اکتیس دن بلکہ پورے
ایک ماہ کے روزے ہیں اور یہ بات جانی پہچانی ہے کہ مہینہ ۲۹ ریا ۳۰
دن کا ہوتا ہے ع۲ تم میں سے جو مریض ہو اور اس کا مرض اس درجے
میں ہو کہ روزہ رکھنے سے مرض بڑھ جائے گا یا مریض کے ہلاک ہونے
کا خطرہ ہو ع۳ مسافر جس کی مدت سفر تین دن ہو اور وہ روزے
کی تکلیف کی زیادتی کو برداشت نہ کر سکے تو ان دو کو اجازت ہے
کہ وہ روزہ نہ رکھیں اور بعد میں اپنے چھوٹے ہوئے روزوں کو پورا
کر لیں۔ صرف پانچ دن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنا حرام ہے ایک
دن عید الفطر کا اور چار دن ۱۰ر۱۱ر۱۲ر۱۳ر ذوالحجہ کے ہیں ان میں چھوٹے ہوئے روزوں
کی قضا نہیں ہو سکتی۔ اور وہ شخص خواہ مرد یا عورت جسمیں پیرانہ سالی کی وجہ سے
روزہ رکھنے کی قوت نہ ہو اسکے لئے اجازت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے بلکہ اس کا
فدیہ ادا کرے ایک روزے کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے
یا ۲ کلو ۴۸ گرام گیہوں یا گیہوں کا آٹا یا اس کے دو گنے جو یا اسکی
قیمت بطور فدیہ ادا کرنا ہوگی اور اگر یہ شخص نہ روزہ رکھنے کی طاقت
رکھتا ہے اور نہ فدیے کی استطاعت تو اس کو چاہیئے کہ دربار خدا
وندی میں توبہ و اِستغفار کرتا رہے۔ پانچویں بات یہ فرمائی گئی کہ جو
مقدار فدیہ سے زیادہ دے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے رمضان
مبارک کی عظمت و فضیلت کے سلسلے میں ارشاد فرمایا گیا کہ یہ وہ
مقدس مہینہ ہے کہ قرآن کریم جیسی مقدس کتاب کے نزول کے لئے
اسی ماہ مبارک کا انتخاب کیا گیا اور عموماً کتب آسمانی کا نزول اسی
ماہ مبارک میں ہوا ہے۔ قرآن کریم نے اعلان فرمایا کہ یہ تمام

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

باتیں اس لئے ہیں کہ عام مسلمانوں کے لئے آسانی ہو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی آسانی چاہتا ہے دشواری نہیں چاہتا اور یہی اسلام کی شان ہے اللہ تعالیٰ کا پاک ارشاد ہے لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ دین میں مجبور کرنا نہیں یعنی جہاں ہم پر روزہ فرض کیا گیا وہیں بیماروں اور مسافروں کی دشواریوں اور پریشانیوں کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ تاکہ مومن بندوں پر ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ہو جائے چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا اللہ تعالیٰ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسکی طاقت بھر۔ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر روزے فرض فرمائے تو یہ بندوں کی طاقت کے مطابق ہے چنانچہ مشاہدہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے بخوشی بلکہ بضد ہو کر روزہ رکھ لیتے ہیں اس سے اسلام کے اس قانون کی تصدیق و تائید ہوتی ہے مذکورہ بالا حدیث شریف میں ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جاننا چاہیئے کہ آسمان میں بہت سی قسم کے دروازے ہیں بعض دروازوں سے روزی اترتی ہے بعض دروازوں سے بندوں کے اعمال جاتے ہیں۔ بعض دروازوں سے عذاب نازل ہوتا ہے۔ بعض دروازوں سے عام رحمت اترتی ہے۔ بعض دروازوں سے خاص رحمتیں اترتی ہے۔ چنانچہ رمضان مبارک میں خصوصی رحمتوں کے جو آسمان میں دروازے ہیں وہ روزہ داروں کیلئے رمضان بھر کیلئے کھولدیئے جاتے ہیں اور روزے دار مومن بندے اس رحمت خاص کے مزے لیتے ہیں اس ماہ مبارک میں خوش نصیب بندے اپنے دامنوں کو گوہر رحمت سے بھر لیتے ہیں بلکہ ماہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

رمضان شریف کی شان یہ ہوتی ہے سے
رحمتوں کا سماں باندھ ڈالا
رحمت حق نے ہر سو برس کے

حدیث شریف: قَالَ الصِّیَامُ وَالْقُرْاٰنُ یَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ یَقُوْلُ الصِّیَامُ اَیْ رَبِّ اِنِّیْ مَنَعْتُہُ الطَّعَامَ وَالشَّھَوَاتِ بِالنَّھَارِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ وَیَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُہُ النَّوْمَ بِاللَّیْلِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ فَیُشَفَّعَانِ ۔
بیہقی شعب الایمان ۔

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے اور قرآن کریم بندے کی شفاعت کریں گے۔ روزے عرض کرینگے یارب میں نے اسکو دن میں کھانے اور خواہش نفس سے روکا تو میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما اور قرآن کریم کہیگا میں نے اسکو روکا رات میں سونے سے تو میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما تو دونوں کی شفاعت قبول ہو جائے گی

تبصرہ: اس حدیث شریف میں روزے دار مومن بندوں کو بشارت دی گئی ہے کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی جناب میں روزے اور قرآن سفارشی کی حیثیت سے عرض کریں گے۔ کہ تیرے بندے نے ہماری وجہ سے دن میں بھوکا پیاسا رہنا اور خواہشات نفس سے صرف نظر کو پسند کیا اور دن بھر روزہ رکھنے کے بعد تراویح میں قرآن کریم سنا تھا اور

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

رات کے آرام کو خیرباد کہہ دیا تھا اور یہ سفارش بھی سفارش
کی حد تک نہیں بلکہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
ہیں کہ ان کی سفارش وشفاعت بندے کے حق میں قبول فرمالی
جائے گی۔ ابھی یہ سفارش ہوئی نہیں ہے بلکہ صدہا برس کے بعد
میدان قیامت میں کی جائے گی تو ابھی قبولیت کا سوال کیا پیدا ہوتا
ہے مگر حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہزاروں برس کے بعد
ظہور وصدور میں آنے والے معاملات کی اطلاع دے رہے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ آپ کو قیامت کے تمام پوشیدہ حالات ومعاملات
کا علم ہے اور کوئی غائب آپ سے غائب نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپکو
عالم غیب بنایا ہے جس کا جا بجا قرآن کریم میں اعلان ہے۔ تفصیلات
کے لئے یہ کتابیں مطالعہ فرمائیں الکلمۃ العلیا، جاء الحق۔

بہر حال وہ بندے جو دن میں صائم رات میں قائم دن
کو روزہ رکھا۔ رات کو تراویح پڑھیں۔ نماز تہجد پڑھی ان کے لئے
بڑی بشارت ہے گنہگار بندوں کے حق میں روزوں اور قرآن
کریم کی شفاعت گناہوں کی معافی کا سبب بنے گی اور نیکوکار بندوں
کے حق میں بلندئ درجات کا سبب ہوگی۔ مومن بندے چاہے نیکو
کار ہوں یا گنہگار سبھی کو قرآن کریم اور روزوں کی شفاعت وسفارش
کا فائدہ پہنچے گا۔ برادران اسلام جب روزے شفاعت وسفارش
کریں گے۔ اور قبول ہوگی قرآن کریم سفارش کرے گا اور قبول ہوگی
تو یقین کر لینا چاہیئے کہ جن کے صدقے اور طفیل اور جن کے ذریعہ
سے رمضان وقرآن ملا ہے وہ بھی ہماری ضرور شفاعت فرمائیں گے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اور انکی شفاعت و سفارش بھی ہمارے حق میں قبول و منظور ہوگی اور ہر خوش عقیدہ مسلمان حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے جنت کا مستحق ہوگا ان نادانوں کا حشر کتنا خراب ہوتا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں کسی کی سفارش و شفاعت نہیں چلے گی اللہ تعالیٰ کے محبوبوں کی سفارش کا انکار کرنا قرآن کریم اور احادیث کریمہ کا انکار ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اور اس جیسی تمام گستاخیوں سے محفوظ فرمائے آمین۔

حدیث شریف:۔ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰخِرِ یَوْمٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ شَھْرٌ مُّبَارَکٌ شَھْرٌ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ فَرِیْضَۃً وَّقِیَامَ لَیْلِہٖ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِیْہِ بِخَصْلَۃٍ مِّنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَمَنْ

ترجمہ: سیدنا حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وعظ فرمایا ہمارے لئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کے آخری دن تو ارشاد فرمایا کہ اے لوگو تم پر سایہ فگن ہو رہا ہے۔ عظمت و برکت والا مہینہ۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس مہینے کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض فرما دیئے ہیں اور رات کو کھڑے ہو کر عبادت کرنے کو نفل مقرر فرمایا ہے جو اس میں نفلی بھلائی سے قرب الٰہی حاصل کرے تو گویا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْہِ
کَانَ کَمَنْ اَدّٰی
سَبْعِیْنَ فَرِیْضَۃً
فِیْمَا سِوَاہُ وَھُوَ شَھْرُ
الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُہٗ
الْجَنَّۃُ وَشَھْرُ الْمُوَاسَاتِ
وَشَھْرٌ یُّزَادُ فِیْہِ
رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ
فَطَّرَ فِیْہِ صَائِمًا کَانَ
لَہٗ مَغْفِرَۃً لِّذُنُوْبِہٖ
وَعِتْقَ رَقَبَتِہٖ مِنَ النَّارِ
وَکَانَ لَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ
مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْتَقِصَ
مِنْ اَجْرِہٖ شَیْئٌ قُلْنَا
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ لَیْسَ کُلُّنَا نَجِدُ
مَا نُفَطِّرُ بِہِ الصَّائِمَ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یُعْطِی اللّٰہُ ھٰذَا الثَّوَابَ
مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰی
مَذْقَۃِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَۃٍ

اس نے دوسرے مہینوں میں فرض
ادا کیا اور جو اس ماہ مبارک میں
ایک فرض ادا کرے تو ایسا ہے
جیسے اس نے دوسرے مہینے میں
ستر فرض ادا کئے اور یہ صبر کا مہینہ
ہے اور صبر کی جزا جنت ہے
یہ غمخواری کا مہینہ ہے ایسا مہینہ ہے
جسمیں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا
ہے ۔ جو اس مہینے میں روزے دار
کو افطار کرائے گا تو اس کے گناہوں
کی بخشش ہوگی اور اس کی گردن
جہنم سے آزاد کر دی جائے گی ۔ اور
اس کے لئے روزہ دار کی طرح
اجر ہوگا اس کے بغیر کہ روزے
دار کے ثواب میں کچھ کمی بھی نہ ہوگی
(صحابہ فرماتے ہیں) ہم نے عرض کیا
یارسول اللہ ہم میں سے ہر ایک تو
روزے دار کو افطار کرانے کی
طاقت نہیں رکھتا تو جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اَوْشَرْبَةٍ مِنْ مَّاءٍ وَ مَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَاَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَاٰخِرُهُ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَ اَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ ط

(شعب الایمان للبیہقی)

عطا فرمائے گا جس نے روزے دار کو ایک گھونٹ دودھ سے افطار کرایا ایک کھجور سے یا گھونٹ پانی سے اور جس نے پیٹ بھر کے روزے دار کو کھلایا۔ اللہ تعالیٰ اسکو میرے حوض کوثر سے ایسا پلائے گا کہ اسے کبھی پیاس نہ لگے گی۔ یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا پہلا عشرہ رحمت ہے اور اس کا درمیانی عشرہ مغفرت ہے اور اس کا آخری عشرہ جہنم سے چھٹکارا ہے اور جو اس مہینے میں اپنے غلام (خادم) سے کام کم لیگا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیگا۔ اور جہنم سے اسے آزاد فرما دیگا۔

تبصرہ:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۲۹ شعبان المعظم کو رمضان شریف کی آمد اور اس کی عظمت وفضیلت سے متعلق یہ خطبہ ارشاد فرمایا حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مجلس مبارک میں وعظ شریف بیان فرمایا اس میں حقائق ومعارف اور رحمتوں برکتوں کا وہ دریا بہایا ہے اگر ہم تمام زندگی اس کی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تشریح کی جائے تو زندگی دم توڑ دے گی مگر اس خطبۂ نبوی کی تشریح مکمل نہ ہو سکے گی تاہم بیش باتیں جو بہت ہی واضح انداز میں ارشاد فرمائی ہیں۔ ان کو قدرے تشریح کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں۔

پہلی بات: حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبۂ مبارکہ میں یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ اے لوگو رمضان شریف کا مہینہ آرہا ہے۔ بلکہ ارشادِ نبوی یہ ہے کہ اے لوگو تم پر عظمت و برکت والا مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے گویا کہ جس طرح چھت یا درخت بندے پر سایہ فگن ہو کر یعنی اپنا سایہ ڈال کر اور بندے کو اپنے سائے میں لے کر سورج کی تپش اور کرنوں سے بچا لیتے ہیں۔ بالکل اسی طرح رمضان مبارک ... روزے دار مومن بندوں کے حق میں سایہ دار درخت کی طرح ہے جس طرح دنیا میں سورج کی گرمی سے امان مل جاتی ہے اسی طرح روزے کے سائے میں کل میدان قیامت کی جھلسا دینے والی گرمی میں امان نصیب ہوگی۔

دوسری بات: رمضان شریف کے چھ نام ہیں (۱) ماہِ رمضان (۲) ماہِ مبارک (۳) ماہِ مواسات (۴) ماہِ صبر (۵) ماہِ عظیم (۶) ماہِ وسعت رزق۔ اس خطبہ نبوی میں رمضان شریف کے چار نام تو واضح طور پر آتے ہیں اور (۱) جو مشہور ہے غالباً اسی لئے نہیں بیان فرمایا کہ اسے تو سب جانتے ہی ہیں (۶) اپنے معنیٰ اور مفہوم کے اعتبار سے موجود ہے کہ اس ماہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ اس سے (۶) والا نام ماہ وسعت رزق ظاہر ہے اور ہر نام

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اپنے اندر معنویت رکھتا ہے۔

تیسری بات:۔ اس مقدس مہینے میں ایک مقدس رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر و افضل ہے۔ ایک ہزار مہینوں میں تقریباً تیس ہزار راتیں اور تیس ہزار دن ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ "لیلۃ القدر" تیس ہزار راتوں سے افضل ہے۔ اس کا آسان سا مطلب یہ ہوا کہ اگر مومن بندہ چاہے تو اس ایک رات میں قربِ الٰہی کی اتنی مسافت طے کر سکتا ہے جتنا کہ دوسری تیس ہزار راتوں میں عبادت و ریاضت کر کے حاصل نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ آجکل ہوائی جہاز یا راکٹ کے ذریعہ ایک لاکھ میل کا سفر تھوڑی دیر میں طے کیا جا سکتا ہے جبکہ ایک لاکھ میل بیل گاڑی سے چلے تو کافی وقت لگے گا بس یہ رات قرب الٰہی کے لئے راکٹ اور ہوائی جہاز کی حیثیت رکھتی ہے۔ معلوم ہوا کہ قرب خداوندی کے سفر کی "رفتار" شب قدر میں اتنی تیز کر دی جاتی ہے جو منزل مقصود دوسری تیس ہزار راتوں میں حاصل نہیں ہوتی وہ شب قدر میں باآسانی حاصل ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ "لیلۃ القدر" کو تلاش کریں اور اس کے انوار و تجلیات اور فیوض و برکات سے مالا مال ہوں۔

چوتھی بات:۔ رمضان شریف کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض فرما دیئے ہیں۔ یعنی اگر معذور رہے تو روزے معاف ہیں اس کی بھی دو صورتیں ہیں اگر عذر چلا جائے تو پھر روزہ رکھنا لازم و ضروری ہے جیسا کہ عورت کو حیض آیا تو روزہ نہ رکھے گی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

مگر بعد میں قضا کرے گی اس طرح کسی کمزور نے روزے کی طاقت نہ پاکر فدیہ دیدیا بعد میں روزہ رکھنے طاقت آگئی تو بعد میں ہی رکھنا ہوگا۔ دوسری صورت یہ کہ بدستور معذور و مجبور ہے تو روزہ معاف اس کی جگہ فدیہ دے یا توبہ استغفار کرے اسکے مسائل تفصیل کے ساتھ جاننے کے لئے ملاحظہ فرمائیں۔ کتاب انتخاب شریعت عرف نعیمی زیور بہرحال اگر شرعی معذوری و مجبوری نہ ہو تو روزہ رکھنا ہی ہوگا

پانچویں بات:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے رات کی عبادت (نماز تراویح) کو نفل فرمادیا ہے۔ یعنی فرض نہیں ہے کیوں کہ نماز تراویح دوسرے مہینوں میں نہیں پڑھی جائیں یہ صرف رمضان شریف میں زیادہ کردی جاتی ہیں اور نفل کے معنیٰ بھی "زیادہ چیز" کے ہیں گویا کہ دوسرے مہینوں کے اعتبار سے نفل یا زیادہ عبادت ہے اس کا یہ مطلب ہرگز ہرگز نہیں کہ نماز تراویح سنت نہیں بلکہ نفل ہیں۔ اس خطبۂ نبوی میں لفظ نفل سنت کے مقابلے میں نہیں ہے بلکہ فرض کے مقابلے میں ہے۔ نماز تراویح فرض نہیں بلکہ سنت مؤکدہ ہیں اور بیس رکعت تراویح سنت مؤکدہ ہیں۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم بیس رکعت نماز تراویح اور تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے۔ اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور تمام مسلمانوں کا بھی یہی معمول ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے یہ کتب ملاحظہ فرمائیں۔ لمعات المصابیح، جاء الحق دوم۔ کتاب التراویح

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

چھٹی بات :۔ اس خطبۂ نبوی میں مومن بندوں کو یہ بشارت عظمیٰ دی گئی ہے کہ ماہ رمضان المبارک ایسا عظیم الشان ہے کہ اس کی نفل عبادتیں دوسرے مہینے کی فرض عبادتوں کے برابر ہیں اور اس مہینے کی فرض عبادت دوسرے مہینے کے ستر فرضوں کے برابر ہے۔ چنانچہ اگر کسی خوش نصیب کو رمضان مبارک کی سعادت مکۂ مکرمہ میں نصیب ہو جائے تو ان کی نیکیوں کا یہ عالم ہوگا کہ اگر ایک فرض ادا کرلے۔ تو ستر لاکھ فرائض کا ثواب ملے گا کیونکہ مکۂ مکرمہ میں تو ایک نیکی کا ثواب ایک لاکھ ہے تو رمضان شریف میں ستر لاکھ ثواب ملنا یقینی ہے اور اسی حساب سے رمضان شریف میں مدینہ منورہ میں ایک فرض کا ثواب ۳۵ لاکھ ہوگا اور یہ زیادتی تو رمضان مبارک کے عام دنوں میں ہے۔ اب شب قدر مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں نصیب ہو تو اجر و ثواب کا کیا عالم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جانے یا حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم جانیں۔

ساتویں بات :۔ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ خطبۂ نبوی کے اس جملے میں اشارہ کیا گیا کہ گیارہ مہینے تو ایسے ہیں۔ کھاؤ پیو، آرام کرو اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو لیکن رمضان شریف کا مہینہ ایسا مہینہ ہے کہ دن بھر نہ کھاؤ نہ پیو اور نہ رات کو پورا آرام کرو اور صبر سے کام لو۔ اور صبر کا شرعی مفہوم بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا و خوشنودی کے لئے اپنے نفس کی خواہشات کو دبایا جائے اور تلخیوں مصیبتوں پریشانیوں کو برداشت کیا جائے۔ چنانچہ ہر روزہ دار بخوبی جانتا ہے کہ روزے میں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

صبر و تحمل کے کیسے جلوے نظر آتے ہیں۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صبر و تحمل کی جزا کا بھی اعلان فرما دیا کہ اس کی جزا جنت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو صابر و شاکر بنا دے۔ آمین

آٹھویں بات:۔ یہ مہینہ غریبوں کی غم خواری کا ہے یہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اعجاز ہے کہ آپ نے فرمایا کہ یہ مہینہ غربا کی غمخواری کا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان قدرتی طور پر اس ماہ مبارک میں غربا نوازی کے جذبے سے سرشار نظر آتے ہیں۔ کوئی اَعِزَّاء و اَقْرِبَاء کی دعوت کر رہا ہے۔ کوئی یتیموں، مسکینوں کا کھانا کھلا رہا ہے۔ کوئی کپڑے تقسیم کر رہا ہے۔ کوئی نقد روپیہ پیسہ بانٹ رہا ہے۔ غربا کی غربت خوشحالی سے بدل رہی ہے مساکین و یتامیٰ مگن نظر آرہے ہیں۔ رانڈ بیواؤں کے چہروں سے اِفلاس دور ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام غریبوں سے ہمدردی کی توفیق بخشے خصوصاً رمضان المبارک میں۔ آمین۔

نویں بات:۔ اس ماہ مبارک میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان عالیشان کا مشاہدہ ہر سال ہر روزے دار کو ہوتا ہے کہ گیارہ مہینے میں روزے دار کو اللہ تعالیٰ کی وہ نعمتیں نہیں ملتیں جو رمضان مبارک میں مل جاتی ہیں اور جتنا اچھا اور جتنا فراغت کے ساتھ ماہ رمضان مبارک میں کھانے کو ملتا ہے دوسرے مہینوں میں نہیں ملتا یہ تو رزق حسّی و جسمانی ہوا۔ اس ماہ مبارک میں رزق روحانی و معنوی بھی بڑھ جاتا ہے۔ چنانچہ اس ماہ مبارک میں روزے داروں کی روح کو اس درجہ روحانی غذا ملتی ہے کہ ہر روزے دار اپنے اندر روحانیت کی چمک محسوس

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کرنے لگتا ہے دل کی دنیا جگمگانے لگتی ہے قدرتی طور پر اس
ماہِ مبارک میں دل پر اثر ہوتا ہے۔ جو دوسرے مہینوں میں نہیں ہوتا

دسویں بات:۔ جو روزے دار کو افطار کرائیگا اس کے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔

گیارہویں بات:۔ جو روزے دار کو افطار کرائے اسکی گردن جہنم سے آزاد کر دی جائیگی

بارھویں بات: روزہ افطار کرانے والے کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا روزہ رکھنے اور افطار کرنے والے کو ملیگا۔

تیرھویں بات:۔ اور روزے دار کے اجر و ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔

دس سے لے کر تیرہ تک کی باتوں میں افطار کرانے والے کو تین فائدے ہیں ۱۔ گناہوں کی بخشش ہو جائے گی ۲۔ دوزخ سے برأت و چھٹکارا نصیب ہوگا۔ اور ایک روزہ دار کے روزے کے برابر ثواب ملے گا لیکن کوئی افطار کرانے والا ہرگز ہرگز یہ خیال نہ کرے کہ اس سے فرض ادا ہو جائے گا۔ فرض تو روزہ رکھنے ہی سے ادا ہوگا یہ تو صرف اجر و ثواب کی بات ہے کہ اگر کوئی مومن بندہ کسی روزے دار کو افطار کرائے گا تو اس کو روزے دار کی برابر اجر و ثواب ملے گا یعنی اسے اس روزہ رکھنے کا جتنا ثواب ملا ہے اتنا ہی ثواب اس افطار کرانے والے کو ملے گا۔ لہذا کوئی شخص اس حدیث کو بہانہ بنا کر اور کسی روزے دار کو افطار کرا کے روزے سے بے نیازی حاصل نہیں کر سکتا۔ چنانچہ عام مسلمانوں میں رائج ہے کہ وہ مساجد میں افطاری کا سامان بھیجتے ہیں۔ غریب روزہ دار نمازی اس افطاری کے سامان سے روزہ افطار کرتے ہیں اور ہمارے علاقے میں تو رمضان

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

مبارک میں باقاعدہ اِفطار کی دعوتیں ہوتی ہیں اور محافلِ اِفطار کا اہتمام
کرتے ہیں اور عام طور پر مسلمان ان محافلِ اِفطار میں شریک ہوتے ہیں
اور اس حدیث شریف کی روشنی میں یہ بہت بڑی سعادت ہے
مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اس طریقہ کار کو اپنائیں اور عام مسلمان
روزے داروں کو اِفطار کرا کے بے پناہ اجر و ثواب کے مستحق ہوں
بعض روزہ خور بھی اِفطاری خوری کے لئے پہونچ جاتے ہیں۔ اور
میزبان کو اس اجر و ثواب سے محروم کر دیتے ہیں جو ان کی جگہ روزے
دار کے ذریعہ ملتا حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اِفطار کرانے والے کو اتنا ثواب ملے گا جتنا اِفطار کرنیوالے
کو اور اسکے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور کیوں ہو ارشاد ربانی
ہے۔ وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ۔ اور اللہ بے نیاز ہے
اور تم سب محتاج۔ اسمیں اللہ تعالیٰ کی شان بے نیازی کا ظہور ہوتا
ہے۔ اسی طرح مسئلہ ایصال ثواب ہے اگر کوئی کسی کے نام ایصال
ثواب کرے گا تو ایک کو ثواب پہونچے گا۔ اگر پانچ کو ایصال ثواب کریگا
تو پانچ کو بھی اتنا ہی اتنا ثواب پہونچے گا ایسا نہیں کہ تقسیم ہو کر حصہ دار
پہونچے گا۔ اگر آپ نے ازل سے لے کر ابد تک کے تمام مسلمانوں
کو ایصال ثواب کیا تو سب کو اتنا ہی اتنا ثواب ملے گا جتنا کہ ایک کو ایصال
ثواب کرنے میں پہونچتا۔ اس سے اس کی شان غنا نمایاں
ہوتی ہے اپنی دنیا میں بھی آپ غور فرمائیں تو یہ بات آپ بخوبی سمجھ سکتے
ہیں مثلاً علم، اس سے کتنے ہی لوگ فائدہ اٹھائیں تو اس میں کوئی کمی
واقع نہ ہوگی۔ مادّی و جسمانی چیزیں گھٹ بڑھ سکتی ہیں مگر روحانی و نورانی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فائدہ ایسا نہیں ہے اس کا معاملہ نرالا اور انوکھا ہے۔ اسی طرح ایک چراغ سے آپ چاہے جتنے چراغ روشن کرلیں اس چراغ کی روشنی میں کوئی کمی واقع نہ ہوگی

چودھویں بات:۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کے پاس اتنا مال نہ ہو کہ وہ روزہ افطار کرائے تو؟ غالباً حضرات صحابہ کرام یہ سمجھے ہوں گے کہ افطار کرانے سے مراد پیٹ بھر کھانا کھلانا ہے۔ اسی لئے اس سوال کی ضرورت پیش آئی لہٰذا حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اجر وثواب پیٹ بھر کھانا کھلانے کا نہیں بلکہ ایک گھونٹ دودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے افطار کرانے کا ہے۔ اب کون سا گھر ہے جسمیں ایک گھونٹ پانی نہ ہو۔ خیال فرمائیں ایک گھونٹ پانی اور رحمتوں کا دریا بہایا جا رہا ہے اور اجر وثواب کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر موجزن ہے اور اگر چند افراد نے مل کر کسی روزے دار کو افطار کرایا مثلاً ایک گلاس پانی بیس پیسے کا تھا یا ایک کھجور بیس پیسے کی تھی اور بیس آدمیوں نے ایک ایک پیسہ دے کر اجتماعی طور پر ایک گلاس پانی خریدا یا ایک کھجور خریدی اور روزے دار کو افطار کرادیا تو بیسوں آدمیوں کو ایک ایک روزے کا ثواب ملیگا ایسا نہیں کہ ایک روزے کا ثواب بیسوں افراد پر تقسیم ہو

پندرھویں بات:۔ حضور اقدس سرورعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے روزے دار کو پیٹ بھر کھانا کھلایا تو اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض کوثر سے ایسا پلائے گا کہ جنت میں داخل ہوجائیگا مگر پیاس نہ لگے گی جب کہ میدان محشر میں پیاس کا عالم یہ ہوگا کہ ہر زبان پر اَلعَطَش اَلعَطَش یعنی پیاس پیاس کا نعرہ ہوگا ایسے عالم میں پیاس

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کا بالکل ختم ہوجانا کیسی نعمت عظمیٰ ہوگی۔ ہر ذی عقل اس کا اندازہ کر سکتا ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ میدان قیامت میں پیاس لگے گی بھوک نہیں لگے گی۔ لہٰذا حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزے دار کو پیٹ بھر کھلانے والے کو اللہ تعالیٰ میرے حوض کوثر سے پلائے گا حالانکہ کھلانے کا بدلہ کھلانا ہونا چاہیئے تھا پلانے کی بات کیوں۔ ظاہر ہے کہ میدان قیامت میں بھوک نہیں ہوگی تو کھلانے کی بات غیر اہم ہوگی اور پیاس لگے گی اور نہ صرف یہ کہ لگے گی بلکہ پیاس سے بُرا حال ہوگا تو ایسے عالم میں پلانے کی بات اہم ہے یہ بھی خیال رہے کہ حوض کوثر جنت میں ہے تو میدان قیامت میں حوض کوثر سے کیسے پلایا جائے گا۔ اس کی شکل یہ ہوگی کہ حوض کوثر سے ایک نہر نکالی جائے گی۔ جو میدان محشر تک پہونچائی جائے گی مسلمان میدان محشر میں اس نہر کوثر سے سیراب ہوکر قیامت کی پیاس سے رہائی وخلاصی حاصل کریں گے۔ یہ بھی ذہن نشیں رہے کہ جنت میں نہ بھوک ہوگی نہ پیاس۔ بلکہ جنت میں خورو نوش کھانے پینے کا سلسلہ صرف لذت کے لئے ہوگا بھوک و پیاس رفع کرنے کے لئے نہیں۔ چنانچہ جنت میں میوے پھل فروٹ ہوں گے نہ کہ مکا، جوار، باجرہ۔ کیوں کہ میوے پھل فروٹ بھوک ختم کرنے کے لئے نہیں ہوتے بلکہ لذت کے لئے ہوتے ہیں اور غلّہ بھوک دور کرنے کے لئے۔ اور جنت میں بھوک کا نام نہ ہوگا تو غلّے کی کیا ضرورت۔

سولھویں بات :۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میرے حوض کوثر سے پلائے گا۔ میرے حوض کوثر کو بار بار پڑھئے اور جھومئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّا اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ۔ اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں کوثر دیدیا۔ محبوب فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ میرے حوض کوثر سے پلائے گا۔ پلانے والا اللہ تعالیٰ حوض کوثر والے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ ہیں رب کے رب ہے ان کا
جگ میں جو ہے سب ہے ان کا یا حبیب صد

وہ نادان ذرا اپنی بدنصیبی پر نظر ثانی کریں جن کا عقیدہ یہ ہے کہ "جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک و مختار نہیں" حالاں کہ قرآن کریم اور احادیث کریمہ کی روشنی میں عقیدہ یہ ہونا چاہیئے سے

قبضہ سب پہ اذنِ رب سے
کل تھا ان کا اب ہے ان کا یا حبیب صد

حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بنانے سے مالک کل ہیں اس سلسلے میں یہ کتاب قابل مطالعہ ہے، سلطنتِ مصطفیٰ۔

سترھویں بات :۔ رمضان شریف کا پہلا عشرہ یعنی پہلے دس دن رحمت ہیں۔

اٹھارھویں بات : رمضان مبارک کا دوسرا عشرہ یعنی گیارہ سے لے کر بیس تک دس دن مغفرت ہیں۔

انیسویں بات : رمضان شریف کا تیسرا عشرہ یعنی اکیس سے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

لے کر انتیس یا تیس تک دس دن جہنم سے آزادی کے ہیں۔

رمضان شریف کے تین عشرے ہوتے ہیں پہلے عشرے میں اللہ تعالیٰ اپنے روزے دار، اطاعت شعار بندوں پر خصوصی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ جس سے انہیں روزہ اور تراویح کی ہمت ہوتی ہے اور آئندہ ملنے والی نعمتوں کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے اور دوسرے عشرے میں تمام صغیرہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور تیسرے عشرے میں جہنم سے نجات یعنی جنتی بنا دیا جاتا ہے۔ اور پروانہ جنت نصیب ہو جاتا ہے۔ خطبۂ نبوی کے اس حصے کا ایک مفہوم و مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مسلمانوں کے تین طبقے ہیں ایک طبقہ تو وہ ہے جو ہمیشہ گناہوں سے بچتا رہے اور بشری تقاضے سے کوئی خطا ہو گئی تو فوراً اشک ندامت بہاتے ہیں توبہ و استغفار کرتے ہیں تو ایسے مخلص اور نیک بندوں پر تو روز اول ہی سے رحمت برسنے لگتی ہے اور یہ اس بارش رحمت میں خوب نہاتے ہیں دوسرا طبقہ ان مسلمانوں کا ہے جو درمیانی حالت رکھتے ہیں نہ تو بالکل متقی و پرہیزگار ہیں اور نہ بالکل بدکار و حرام کار ہیں۔ تو ایسے لوگ رمضان شریف میں روزے رکھ کر توبہ و استغفار کر کے اعمال حسنہ کر کے اپنا حال اچھا بنا لیتے ہیں اور اس قابل ہو جاتے ہیں کہ دوسرے عشرے میں ان کو مژدۂ مغفرت سنا دیا جاتا ہے اور ان کی معافی و بخشش کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔ مسلمانوں کا تیسرا طبقہ وہ ہے جو بالکل گیا گزرا ہے اور ان کا حال ابتر ہے اپنی بداعمالیوں اور غلط روی سے انہوں نے اپنے کو جہنم کا ایندھن بنا لیا ہے۔ اور وہ دوزخ میں جلنے کے قابل

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہو گئے ہیں۔ مگر انہوں نے رمضان شریف کے پہلے اور دوسرے عشرے میں روزے رکھ کر بداعمالی کو ترک کر کے توبہ واستغفار کر کے اپنی حالت سدھار لیتے ہیں تو آخیر عشرے میں ان کی جہنم سے رہائی کا فیصلہ فرما دیا جاتا ہے گویا کہ رمضان شریف کے تینوں عشرے مسلمانوں کے تینوں طبقوں کے لئے بالترتیب انعامات واکرامات کے خزانے لے کر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان خزانوں کے حصول کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

بیسویں بات:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبۂ پاک میں یہ فرمایا کہ جو رمضان شریف میں اپنے غلام (خادم یا ماتحت) سے کام کم لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اور اسکو جہنم سے آزاد فرمائے گا اس میں ہر افسر کو اپنے نوکر ہر آقا کو اپنے غلام اور ہر مالک کو اپنے چاکر کے بارے میں اس ماہ میں کیا برتاؤ کرنا چاہیئے۔ اس حدیث پاک میں اس کے لئے درس عبرت ہے اپنے خدام سے اس ماہ مبارک میں کم سے کم کام لیا جائے تاکہ روزے کی حالت میں انہیں تکلیف نہ ہو اور روزہ ان پر بار نہ ہو جائے چنانچہ اسلامی بادشاہت میں رمضان شریف کے مہینے میں عام تعطیلات ہوتی تھیں۔ اور ہر محکمے میں چھٹیاں رہتی تھیں جیسا کہ آج کل موسم گرما میں کچہریاں وغیرہ عام طور سے بند رہتی ہیں اور آج بھی مدارس اسلامیہ میں تعطیلات کلاں رمضان شریف ہی میں ہوتی ہیں تاکہ مدرسین و طلبہ پوری فراغت و رخصت کے ساتھ روزے رکھ سکیں۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ تعلیمات نبوی پر عمل کریں اور رمضان شریف میں اپنے نوکروں،

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

خادموں، ملازموں سے کام کم لیں اور تنخواہ پوری بلکہ کچھ زیادہ دیں۔ تاکہ دونوں جہاں کی نعمتوں سے مالا مال ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق بخشے آمین۔

حدیث پاک: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ شَہْرُ رَمَضَانَ اُطْلِقَ کُلَّ اَسِیْرٍ وَّاَعْطٰی کُلَّ سَائِلٍ۔ (شعب الایمان للبیہقی)

ترجمہ:- جب رمضان شریف کا مہینہ آتا تو جناب رسول اللہ علیہ وسلم تمام قیدیوں کو چھوڑ دیتے تھے اور ہر منگتے کو عطا فرماتے تھے

تبصرہ:- یہاں قیدیوں کو آزاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جو انسان حق اللہ یا حق العباد میں گرفتار ہوتا تو آپ حق اللہ یا حق العباد ادا کر دیتے یا ادا کرا دیتے اور اسے قید سے آزاد فرما دیتے تھے۔ یہ رمضان مبارک کا فیضان کہ مجرموں کو بھی فائدہ پہونچ گیا۔ رمضان شریف میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہر مانگنے والے کو عطا فرماتے۔ یوں تو آپ ہمیشہ ہی عنایت و نوازش فرماتے تھے اور کبھی کوئی سائل آپ کے دروازے سے خالی نہ جاتا تھا۔ اور جاتا بھی کیسے ارشاد ربانی ہے۔ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْہَرْ۔ اے محبوب منگتا کو نہ جھڑکو۔ جو بھی در پاک پہ آجائے اسے کچھ نہ کچھ دیدو

سائل نے جو مانگا ہے واللہ وہ پایا ہے
دربار محمدؐ میں انکار نہیں دیکھا یا بنی

یہ بھی ذہن میں رہے کہ امیروں کے یہاں دنیا کی دولت مانگی جاتی ہے مگر دربار نبوی میں دو جہاں کی دولتیں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

مانگی جاتی ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو نہ جھڑکتے ہیں نہ منع فرماتے ہیں کوئی خالی ہاتھ واپس نہیں آتا بلکہ عطا کا یہ عالم ہوتا ہے ؎

بنی غیب داں نے پہلے ہی بھر دی مری جھولی
ابھی کہنے نہ پایا تھا مری جھولی بھی خالی ہے (یا نبی)

بلکہ جس نے جو مانگا عطا فرما دیا مال (مانگا مال) دیدیا۔ کمال مانگا کمال دیدیا۔ جنت مانگی جنت دیدی اور یہ مانگنا آپ کی حیات ظاہری سے متعلق نہیں تھا بلکہ آج بھی قرآن کریم کا وہی فیصلہ ہے کہ اے محبوب آپ کسی سائل کو نہ جھڑکیں کسی منگتے کو اپنے دروازے سے ناکام و نامراد واپس نہ فرمائیں جود وسخا نوازش وعطا تو عادت کریمہ ہے مگر رمضان مبارک میں آپ کی سخاوت وعنایت کا سمندر اور زیادہ جوش میں ہوتا اور زیادہ موجیں مارتا تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ رمضان مبارک میں منگتوں کو خوب دینا چاہیئے کیونکہ سنت نبوی ہے

پلتی ہے خلق جس کا پیالا تمہیں تو ہو
کھاتی ہے خلق جس کا نوالا تمہیں تو ہو
منگتوں کی بھیڑ ہے در پاک پہ روز وشب !
جس نے کسی سے بھی نہ کہا "لا" تمہیں تو ہو ! (یا حبیب)

حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْجَنَّۃَ تَزَخْرَفُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ اِلٰی حَوْلٍ قَابِلٍ قَالَ فَاِذَا کَانَ اَوَّلُ

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک جنت سجائی جاتی ہے رمضان شریف کے لئے شروع سال سے اگلے سال تک فرمایا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيْحٌ تَحْتَ الْعَرْشِ مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ عَلَى الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَيَقُلْنَ يَارَبِّ اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ اَزْوَاجًا تَقَرُّ بِهِمْ اَعْيُنُنَا وَتَقَرُّ اَعْيُنُهُمْ بِنَا۔
(شعب الایمان للبیہقی)

کہ جب رمضان شریف کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش کے نیچے جنت کے پتوں سے ایک ہوا چلتی ہے خوشگوار آنکھ والی حوروں پر تو عرض کرتی ہیں یارب! اپنے بندوں کو ہمارا خاوند بنا دے ان سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہم سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔

تبصرہ: اس حدیث پاک میں رمضان مبارک کی عظمت و شان بیان فرمائی گئی ہے کہ جب رمضان شریف رخصت ہوتا ہے اور عید کا چاند نظر آجاتا ہے تو اسی دن سے اگلے رمضان شریف کے اعزاز واکرام اور اہتمام میں فرشتے جنت کو سجانے اور سنوارنے کی خدمات پر مامور ہو جاتے ہیں اور سال بھر سجاتے رہتے ہیں آپ غور فرمائیں کہ جنت تو خود ہی سجی سجائی ہے اسے اور زیادہ آراستہ کیا جائے سنوارا جائے سجانے اور سنوارنے والے بھی ملائکہ کرام ہوں تو پھر جنت کے حسن میں کیسے چار چاند لگ جاتے ہوں گے، جنت کا حسن اس کا بانکپن، اس کی آرائش وزیبائش ہمارے عقل وفہم سے دور کی بات ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور طفیل میں جب جنت میں جائیں گے تو جنت کو دیکھیں گے کہ جنت کیسی ہے سجی ہے سنوری ہے۔ مسلمان ماہ رمضان مبارک میں مسجدوں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کو پُتواتے ہیں (چونا، قلعی کراتے ہیں) جھنڈیاں لگاتے ہیں روشنی کرتے ہیں، مسجدوں کو سجاتے ہیں رمضان مبارک میں یہ اہتمام کرنا اس حدیث شریف کی روشنی میں محبوب و مطلوب ہے۔ لہذا مسلمانوں کو چاہیئے کہ رمضان شریف میں اپنی مساجد کو خصوصیت کے ساتھ مزین کریں۔ اور سجاوٹ کا خوب اہتمام کریں اور خوب روشنی کریں۔ اللہ تعالیٰ رمضان شریف کے اہتمام میں تمام جنت کو فرشتوں کے ذریعہ سجاتا ہے ہم اپنی مسجدوں کو سجائیں۔ روزے داروں کے منہ کی بو جنت کے درختوں اور پھولوں سے معطر ہو کر حوروں تک پہونچتی ہے اور وہ خوشبو انہیں ان روزے داروں پر فریفتہ کر دیتی ہے۔ چنانچہ یہ حوریں دربار خداوندی میں عرض کرتی ہیں کہ اے مولیٰ تو ہمیں ان کی زوجیت میں رہنا نصیب فرما تاکہ یہ تو ہمارے حسن و جمال سے محظوظ ہوں اور ہم ان کی عظمت و شان سے مستفیض ہوں سبحان اللہ کیا برکت رمضان مبارک ہے کہ اس ماہ مبارک اور روزوں کی برکت سے جنت کی حوریں ہماری بیویاں بننے کی تمنا کریں، ہمارے نکاح میں آنے کی آرزو کریں، اور دربار الٰہی میں اس تمنا اور اس آرزو کا اظہار بھی کر دیا

حدیث شریف قَالَ یُغْفَرُ لِاُمَّتِہٖ فِیْ اٰخِرِ لَیْلَۃٍ مِنْ رَمَضَانَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَھِیَ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلٰکِنْ

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت بخشدی جاتی ہے رمضان شریف کی آخری رات میں عرض کیا گیا کیا وہ شب قدر ہے فرمایا نہیں، لیکن مزدور

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اَلْعَامِلَ اِنَّمَا یُوَفّٰی اَجْرُہٗ اِذَا قَضٰی عَمَلَہٗ (مشکوٰۃ شریف)

کو پوری مزدوری جب دیجاتی ہے جب وہ اپنا کام پورا کرلیتا ہے

تبصرہ :- رمضان مبارک کی انتیسویں یا تیسویں شب کو رمضان شریف کے روزے داروں کی بخشش و مغفرت کا اعلان فرشتوں کے مجمع میں کیا جاتا ہے کہ ان مومن روزے دار بندوں کے روزے نماز، تراویح، اعتکاف شب قدر کی عبادتیں صدقات و خیرات اور زکوٰۃ سب کو شرف قبولیت عطا فرما دیا گیا۔ یہی رات ہوتی ہے جسمیں بندے اپنا کام پورا کرلیتے ہیں اور بخشش و مغفرت کی مزدوری نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ، حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ایسی مقبول شب جسمیں مغفرت فرمائے ہم سب کو نصیب کرے۔ آمین

حدیث شریف : عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُرْنِیْ بِاَمْرٍ یَنْفَعُنِیَ اللّٰہُ بِہٖ قَالَ عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَا مِثْلَ لَہٗ ۔ (نسائی شریف)

ترجمہ :- سیدنا حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کسی ایسے کام کا حکم فرمایئے جسکے ذریعہ اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے فرمایا کہ روزہ رکھا کر دیکھو کہ اس کے مثل کوئی عمل نہیں۔

تبصرہ :- اس حدیث پاک میں روزے کے بارے میں فرمایا گیا کہ اس کے مثل کوئی عمل نہیں۔ خواہشات نفسانی کو کچلنے کیلئے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نفس امّارہ کو دبانے کے لیئے روزے جیسا کوئی عمل نہیں بلاشبہ اس صفت میں روزے جیسا کوئی عمل نہیں۔ بعض دوسری روایات میں آیا ہے کہ سیدنا حضرت ابواُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ جواب پالینے کے بعد دوبارہ اور سہ بارہ عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے کسی عمل کا حکم فرمایئے تو حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی حکم صادر فرمایا کہ روزہ رکھا کرو اور اس کے مثل کوئی دوسرا عمل نہیں یہ جزئی فضیلت ہے اور خاص حالات میں یہ حکم صادر فرمایا گیا ہے

حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَۃٍ وَّلَا مَرَضٍ لَّمْ یَقْضِ عَنْہُ صَوْمُ الدَّھْرِ کُلِّہٖ وَاِنْ صَامَہٗ ۔

(دارمی شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان شریف کا ایک روزہ بغیر عذر شرعی اور بنا بیماری کے چھوڑ دیا تو اس کا وہ رمضان شریف والا روزہ پورا نہ ہوگا۔ اگرچہ تمام عمر روزہ دار رہے۔

تبصرہ:۔ اس حدیث شریف میں رمضان شریف کے روزوں کی عظمت و فضیلت کا روشن بیان ہے کہ اگر کسی مسلمان نے بغیر عذر شرعی رمضان شریف کا ایک روزہ چھوڑ دیا تو تمام زندگی روزے رکھے مگر وہ برکتیں رحمتیں میسر نہ آسکیں گی جو رمضان شریف کے ایک روزے سے میسر آجائیں گی اگرچہ ایک روزے کی قضا ایک روزے سے ہو جاتی ہے یعنی فرضیت ساقط ہو جاتی ہے۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فرض ادا ہو جاتا ہے مگر وہ خصوصی انعامات و اکرامات رمضان مبارک میں ملتے زندگی بھر کے روزے ان کی نیابت نہیں کر سکتے۔ وہ بھائی ذرا خیال فرمائیں جو ذرا ذرا سے عذر سے روزہ چھوڑ دیتے ہیں وہ اپنے آپ کو کیا عظیم نقصان پہنچا رہے ہیں۔

حدیث شریف:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ شَیْءٍ زَکوٰۃٌ وَّزَکوٰۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ (ابن ماجہ شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

تبصرہ:۔ جس طرح زکوٰۃ کے ادا کرنے سے مال پاک وصاف ہو جاتا ہے اسی طرح روزہ رکھنے سے جسم پاک وصاف ہو جاتا ہے اگر ہمیں یہ بات عزیز ہے کہ ہمارے مال کی طرح ہمارا جسم بھی پاک صاف رہے تو جس طرح زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اسی طرح روزہ بھی ادا کریں۔ زکوٰۃ ہر صاحب نصاب پر فرض ہے اور روزہ ہر مسلمان پر فرض ہے جب کہ کوئی شرعی عذر نہ ہو۔

حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی السُّحُوْرِ بَرَکَۃً ط (بخاری شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھاؤ۔ کیوں کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

تبصرہ:۔ اس حدیث شریف میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو سحری کھانے کا حکم فرمایا ہے۔ اس

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

سے آپ کی شان رحمت کا پتہ چلتا ہے آپ کو اپنی امت سے ایسا پیار ہے کہ والدین کو اپنی اولاد سے بھی اتنا پیار نہیں ہوتا۔ چنانچہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کا خیال فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت پر روزے فرض فرمادیئے ہیں اور میری امت کو ایک ماہ مسلسل دن میں بھوکا پیاسا رہنا ہوگا تو دریائے رحمت جوش میں آیا اور آپ نے اعلان فرمادیا کہ سحری کھایا کرو اور اس سحری میں برکت ہے گویا کہ میرے امتی میرے حکم سے سحری میں خوب کھایا پیا کریں اور ان کا دن آرام سے گزر جائے اور یہ بھی خوب یاد رہے کہ سحری کا وقت آدھی رات سے شروع ہوجاتا ہے اور اخیر رات تک رہتا ہے۔ مگر سنت یہ ہے کہ رات کے آخری چھٹے حصے میں کھائی جائے گی تو دن میں بھوک و پیاس زیادہ ستائے گی لہذا سنت کریمہ عنایت فرمائی کہ سحری آخری حصے میں کھائی جائے تاکہ دن میں روزہ آسان ہوجائے اور اس مفہوم کو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مبارک کلمات سے بیان فرمایا کہ سحری کھانے میں برکت ہے

حدیث شریف:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَ صِيَامِ اَهْلِ الْكِتٰبِ اَكْلَةُ السَّحَرِ ۔ (مسلم شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں فرق سحری کھانے کا ہے۔

تبصرہ:۔ اہل کتاب رات کو سونے کے بعد کچھ نہیں کھا سکتے ان کے یہاں سونے کے بعد رات کو کھانا حرام تھے مگر اسلام

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

میں اخیر رات تک سحری کھا کر روزہ رکھے ایک طرف تو اہل کتاب کے روزوں سے اہل اسلام کے روزے ممتاز ہو جائیں گے دوسری طرف بھوک و پیاس کی مشقت بھی کم ہو جائیگی اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ بد عقیدہ لوگوں سے عملاً ممتاز رہنا چاہیئے تاکہ معلوم ہو جائے کہ ہم مومن و خوش عقیدہ ہیں اور وہ منافق و بد عقیدہ ہیں

حدیث شریف: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلسُّحُوْرُ کُلُّہٗ بَرَکَۃٌ فَلَا تَدْعُوْہُ وَلَوْ اَنْ یَّجْرَعَ اَحَدُکُمْ جُرْعَۃً مِّنْ مَّاءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی الْمُتَسَحِّرِیْنَ ۔ (الترغیب والترہیب)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ روزے کی ہر سحری میں برکت ہے۔ تو سحری کھانا نہ چھوڑو اور اگر چہ کچھ نہ ہو تو ایک گھونٹ پانی ہی پی لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ سحری کھانے والے پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے سحری کھانے والے لئے دعاء خیر کرتے ہیں۔

تبصرہ:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھانے میں برکت ہے اور اسے نہ چھوڑا جائے۔ یعنی سحری کھانے کو ہرگز ہرگز نہ چھوڑ دیں۔ اگرچہ سحری کے وقت اٹھ کر کچھ نہ ہو تو ایک گھونٹ پانی ہی پی لیا جائے۔ دیگر انعامات کے ساتھ ساتھ یہ انعام بھی کم نہیں کہ سحری کھانے والے پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے سحری کھانے والے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کے لئے دعاء خیر کرتے ہیں اور یہ بہت بڑی سعادت ہے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ (مسلم شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اچھے حال میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔

تبصرہ: جس طرح سحری میں تاخیر سنت و مستحب ہے اسی طرح افطار میں جلدی کرنا سنت و مستحب ہے افطار میں جلدی کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جیسے ہی سورج ڈوبے روزے دار روزہ افطار کرلے اور اس کے بعد نماز مغرب ادا کرے اور افطار میں زیادہ تاخیر کرنا کہ تارے گتھ جائیں مکروہ ہے کیوں کہ اس وقت یہودی روزہ افطار کرتے ہیں۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے افطار میں جلدی کرنے والوں کو بشارت دی کہ ان کے حالات اچھے رہیں گے اگر سورج غروب ہونے سے پہلے افطار کیا تو روزہ ہی چلا جائے گا افطار میں جلدی کرنے کا مطلب یہی ہے کہ سورج ڈوبنے کے بعد فوراً افطار کیا جائے اور اس میں بھی امت کی غمگساری کا جذبہ کارفرما ہے۔ جس طرح سحری تاخیر سے کھانے میں شان رحمت جلوہ گستر تھی

حدیث شریف:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَحَبُّ عِبَادِیْ اِلَیَّ اَعْجَلُھُمْ

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے نے فرمایا کہ مجھے اپنے بندوں میں زیادہ محبوب وہ بندہ ہے جو افطار

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فِطْرًا (ترمذی شریف) میں جلدی کرے

تبصرہ :۔ اس حدیث شریف میں بندوں کو خوشخبری دی گئی ہے کہ جو بندہ افطار میں عجلت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کو بہت محبوب رکھتا ہے اور کیوں نہ ہو کہ محبوب کی سنت محبوب پر عمل پیرا ہے ؎

محبوب خدا آپ کے کردار کی رفعت
یا نبی
اپنائے اسے خود ہی محبوب خدا ہے

نیز یہ کہ افطار میں جلدی کرنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری بھی جلد ہو جاتی ہے جو سبب رحمت ہے اور افطار میں جلدی کرنا تمام حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام اور صحابۂ کرام اور تمام اولیاء عظام کا طریقہ و معمول ہے اور تمام مسلمانوں کا بھی یہی طریقہ ہے۔

حدیث شریف :۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُکُمْ فَلْیُفْطِرْ عَلٰی تَمْرٍ فَاِنَّہٗ بَرَکَۃٌ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیُفْطِرْ عَلٰی مَاءٍ فَاِنَّہٗ طَھُوْرٌ ط (ترمذی شریف)

ترجمہ :۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی افطار کرے تو چھوارے پر افطار کرے اسلئے کہ اس میں برکت ہے پس اگر چھوارہ نہ پائے تو پانی سے افطار کرے کہ یہ پاک کرنے والا ہے

تبصرہ :۔ چھوارے (سوکھی کھجور) سے روزہ افطار کرنا سنت نبوی بھی ہے اور سنت صحابہ بھی اس کی عظمت و فضیلت

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کے لئے تو اتنا ہی کافی ہے لیکن اس میں حکمت یہ ہے کہ خالی پیٹ پر میٹھی چیز کھانا تندرستی کے لئے مفید ہے اور نظر کے لئے بھی فائدہ مند ہے لہذا اس میں دُنیوی اور اُخروی فوائد ہیں اسی لئے فرمایا گیا کہ اس میں برکت ہے افطار کے لئے دوسری چیز پانی بیان فرمائی گئی اس کی ایک علت تو یہ ہے وہ جسم کو پاک وصاف کرتا ہے دل ودماغ کی صفائی کرتا ہے نیز پانی میں حرام ہونے کا احتمال بہت کم ہوتا ہے جب کہ دوسری چیزوں میں اس کا احتمال ہوتا ہے کہ حرام سے حاصل نہ کی گئی ہوں اور روزہ حلال سے افطار کرنا چاہیئے اور پانی اللہ تعالیٰ کی بیش قیمت نعمت ہے مگر بآسانی اور ہر جگہ دستیاب ہے۔ لہذا حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چیزوں سے افطار کا حکم فرمایا کہ آسانی سے میسر آجاتی ہیں بلکہ یہ معجزہ ہے آپ کا کہ رمضان المبارک میں کھجور وچھوارہ بآسانی ہر جگہ مل جاتا ہے اور مسلمان عموماً چھوارے یا کھجور سے روزہ افطار کرتے ہیں ۔

ہر روش معجزہ ہر ادا معجزہ
ہر صفت آپکی مصطفےٰ معجزہ

حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا وَجَهَّزَ غَازِیًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ ۔ (شرح السنہ)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے روزہ دار کو افطار کرایا جس نے غازی کو سامان جنگ دیا تو اس کا ثواب اس کی طرح ہے۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں روزے دار کو افطار کرانے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اور مجاہدین اسلام کو سامان جہاد فراہم کرنے والے کو برابر کا اجر و ثواب بیان فرمایا گیا ہے اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ دونوں صورتوں میں اچھے کام میں تعاون کیا جارہا ہے جو بہر حال اجر و ثواب کا باعث ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۔ اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اور دونوں صورتوں میں نیکی پر تعاون ہے لہذا اجر و ثواب بھی یکساں ہے دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ غازی کفار و مشرکین سے جنگ کرتا ہے اور روزے دار نفس امارہ سے جنگ کرتا ہے تو جنگ کرنے میں غازی و صائم دونوں برابر لہذا ان دونوں کی مدد کرنا بھی برابر کے اجر و ثواب کا باعث ہے۔

حدیث شریف:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِيْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ

(بخاری شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جھوٹی باتیں اور برے کام نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانے پینے کو چھوڑ دینے کی کوئی پرواہ نہیں ہے

تبصرہ:۔ اس حدیث شریف میں روزے داروں کو متنبہ فرمایا گیا ہے کہ اگر روزے کی حالت میں جھوٹی باتیں اور برے کام نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی پرواہ نہیں کہ آپ نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔ اس حدیث شریف میں جھوٹ سے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

مُراد ہر ناجائز بات اور گفتگو ہے مثلاً بہتان، غیبت، چغلی، گالی گلوچ، لعن طعن کو سُنا وغیرہ جن سے بچنا فرض ہے اور بُرے کام سے مراد ہر ناجائز کام ہے وہ بُرا کام خواہ آنکھ سے ہو یا کان ناک سے ہو یا زبان سے۔ ہاتھ سے ہو یا پاؤں سے بہر حال بُرے کام تو ہر وقت آن بُرے ہیں مگر رمضان شریف میں اور زیادہ بُرے ہیں کیوں کہ ان ناجائز کاموں کے کرنے سے ناجائز کاموں کا گناہ تو ہوتا ہی ہے مگر رمضان شریف میں رمضان مبارک اور روزے کی بے حرمتی کا گناہ الگ گردن پر رہتا ہے اس حدیث شریف میں فرمایا گیا ایسے گندے اَقوال واَفعال والے روزے دار کے دن بھر بھوکا پیاسا رہنے کی اللہ تعالیٰ کو کوئی پرواہ نہیں ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارا ہے کہ روزہ شرعًا تو ہو جائے گا یعنی فرض ادا ہو جائیگا مگر دربارِ خداوندی میں قبولیت کے لائق نہ ہو گا کیوں کہ فرض کی ادائیگی کے لئے تو اتنا کافی ہے کہ نیت ہو اور کھانے پینے جماع سے پرہیز ہو لیکن قبولیت کے لئے بُری باتوں اور بُرے کاموں کا چھوڑنا بے پناہ ضروری ہے اور یہی روزے کا مقصود ہے اور روزے کا منشا ہی نفس امارہ کے زور کو توڑنا ہے اور اس کا لازمی نتیجہ گناہوں کو چھوڑنا ہے اور جب روزے کی حالت میں بری باتیں اور برا کردار نہ چھوڑا تو نفس امارہ نہ مرا تو تقوےٰ و پرہیزگاری پیدا نہ ہوگی اور جب تقوےٰ و پرہیزگاری پیدا نہ ہوئی تو روزے کا مقصود فوت ہو گیا۔

حضرات صوفیاءِ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ روزہ دار کے ہر عضو کا روزہ ہونا چاہیئے نہ یہ کہ صرف حلال چیزیں یعنی کھانا پینا چھوڑ دو

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

بلکہ تمام حرام باتوں اور کاموں کو چھوڑ دو تب ہی روزے کا صحیح فیضان نصیب ہوگا ناجائز باتوں اور کاموں سے باز رہنے کے سلسلے میں مومن تمام عمر روزے دار ہے رمضان شریف میں اتنا اور اضافہ کر دیا گیا ہے کہ تین حلال باتوں کو صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کے لئے حرام فرما دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو صحیح معنی میں روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ صِیَامِہٖ اِلَّا الْجُوْعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ قِیَامِہٖ اِلَّا السَّھَرُ (ابن ماجہ شریف)

ترجمہ:- جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے روزے دار ایسے ہیں جن کے روزے کا انجام بھوک کے سوا کچھ نہیں اور بہت سے عبادت گزار ایسے ہیں جن کی عبادت کا انجام مشقت کے سوا کچھ نہیں

تبصرہ:- اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ کچھ روزے دار ایسے بھی ہیں جن کا روزے دار ہونا، بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور ان کی راتوں کی تراویح و تہجد مشقت کے علاوہ کچھ نہیں یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو بُری باتوں اور بُرے کاموں سے نہیں بچاتے مثلاً جیسے غیر رمضان میں گالیاں دیتے تھے اب بھی دیتے ہیں۔ جیسے غیر رمضان میں سینما دیکھتے تھے اب بھی دیکھتے ہیں بلکہ ایک صاحب نے روزہ رکھا تو انہوں نے اس دن دو مرتبہ سینما دیکھا ان سے لوگوں نے پوچھا کہ کہاں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

گئے تھے یہ صاحب جواب دیتے ہیں کہ میں نے آج روزہ رکھ لیا تھا۔ روزہ بہلانے کے لئے پورا دن سینما ہال میں گزار دیا۔ اور دو شو دیکھے دن بھر بھوک و پیاس میں اور کیا کرتا۔ معاذ اللہ رب العالمین! یہ حال ہو چکا ہے ناداں مسلمانوں کا کتنے بدبخت میری معلومات میں ایسے ہیں جو شراب کے دھنی ہیں دن میں روزہ تو رکھ لیا مگر افطار شراب سے کرتے ہیں یہ وعید ایسے گندے اور گھٹیا روزے داروں کے لئے ہے کہ ان کا روزہ صرف بھوکے پیاسے رہنے کے مترادف ہے۔ بلکہ آج کل ایک اور بیماری چلی ہے جس کو ٹیلی ویژن کہتے ہیں۔ اس پر پورا پورا دن فلمیں اور عریاں گندی تصاویر اور ناجائز مناظر دیکھتے ہیں اور دیکھتے دیکھتے پورا دن گنوا دیتے ہیں بلکہ پہلے تو سینما دیکھنے کے لئے سینما ہال جانا پڑتا تھا اب تو سینما گھر ہی اپنے گھر آگیا ہے۔ ہفتے یا مہینے میں ایک دو سینما دیکھنے سے تو معاشرہ میں اتنی گندگی پیدا ہو گئی ہے۔ جو ناقابل بیان ہے۔ مسلمان بھائی غور فرمائیں جب یہ گناہوں کا پٹارا، سینما ہاؤس گھر میں آکر رکھا گیا ہے تو اب معاشرہ کتنا ننگا اور گندہ ہو جائے گا۔ چنانچہ کتنے روزے دار ہیں جو ٹیلی ویژن کے سامنے گانے، فلم دیکھتے اور سنتے ہوئے روزہ افطار کرتے ہیں۔ اور نماز مغرب اس گناہوں کے پٹارے پر قربان کر دیتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ ٹی وی پر ناجائز مناظر دیکھنا ناجائز ہے۔ تقاریر حضرات علماء اہلسنت نعت خوانی قرآن خوانی یا تحقیقاتی مناظر دیکھنا جائز ہے۔ اس میں کوئی شرعی قباحت نہیں ہے مگر اتنا بھی نہیں کہ ٹی وی پر نمازیں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

قربان کر دی جائیں۔ یہ بھی خیال رہے کہ ٹی وی کے پردہ پر جو شکلیں نظر آتی ہیں وہ تصویر نہیں بلکہ عکس ہیں جاندار کی تصویر حرام ہے۔ اور جاندار کے عکس کا حکم فقہائے کرام نے یہی لکھا ہے کہ جس کو خارج میں دیکھنا جائز اور ان کا عکس دیکھنا بھی جائز ہے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے روزے داروں عبادت گزاروں کو وارننگ دی ہے کہ روزہ بھوک و پیاس کے ہم معنی ہے یہ عبادت صرف محنت و مشقت رہ ہے۔ نتائج کے اعتبار سے صفر ہے۔ عام طریقے سے مسلمان روزہ رکھ کر خوب ریڈیو پر گانے سنتے ہیں اپنا روزہ کمزور کر رہے ہیں۔ رمضان شریف کی بے حرمتی کے درپے ہیں۔ ذرا اپنے بھیانک انجام پر نظر ڈالیں۔ رمضان شریف کا احترام کریں، روزہ رکھیں روزے کا اہتمام کریں۔ راتوں کو خوب قیام کریں اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کریں اور اپنے لئے رب کی رحمتوں کو عام کریں۔

حدیث شریف:۔ مَنْ اَفْطَرَ عَلَى الْمَاءِ كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلٰى جَسَدِهٖ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ عَشْرَ دَرَجَاتٍ (نافع المسلمین)

ترجمہ:۔ جس نے پانی سے افطار کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے بدن کے ہر بال کے بدلے دس دس نیکیاں لکھے گا اور دس دس اس کی برائیاں مٹا دے گا اور دس دس درجے بلند فرمائے گا

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک میں شان رحمت کے بھی جلوے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نظر آتے ہیں اور غربا نوازی کے بھی اور امت نوازی کے سلسلے میں تو رحمتوں کا سمندر موجزن ہے اپنے غریب امتی کو کس طرح اپنے گلے لگایا ہے اور اپنے دامن رحمت میں ڈھانک لیا ہے اس کا اندازہ نہیں بلکہ اس کا یقین ہر مسلمان کو ہے کہ پانی جیسی ارزاں شئی اور اس سے افطار اور اجر و ثواب کا انبار اسے صرف "رحمت" ہی کہا جا سکتا ہے اور اپنے غریب امتی کی ڈھارس بندھا دی کہ اگر کھجور میسر نہیں ہے تو پانی سے افطار کرے اس افطار کرنے والے کے جسم پر جتنے بال ہوں گے ہر بال کے بدلے دس نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھدی جائیں گی اور ہر بال کے عوض دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور ہر بال سے دس گنے درجات بلند ہوں گے ؀

دیا جس نے عشق محمد کا پانی
تو اعمال کی اسکی کھیتی ہری ہے یا حبیب

دوسری طرف امراء و رؤسا کو ذہن و مزاج دیدیا کہ عمدہ قسم کے مشروبات جسم کے لئے تو مفید ہو سکتے ہیں لیکن روح کا فائدہ اس میں ہے کہ پانی سے روزہ افطار کیا جائے بالفاظ دگر کہیئے کہ اعلیٰ مشروبات سے دینوی منافع حاصل کئے جا سکتے ہیں لیکن پانی سے افطار کرنے میں بے پناہ اُخروی فائدے وابستہ ہیں یہ ہے تعلیم نبوی کہ اجر و ثواب کا اعلان فرما کے اُمراء و غُربا، رؤسا و فقراء کو ایک صف میں لا کھڑا کر دیا یہ ہے اُخوّت یہ ہے مساوات یہ ہے اسلامی نظام کہ اب

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ایک غریب اِفطار کرتا ہے تو پانی سے ایک مالدار افطار کرتا ہے تو پانی سے۔ ایک غریب کھجور سے اِفطار کرتا ہے تو ایک مالدار بھی کھجور سے افطار کرتا ہے۔

"نظامِ مصطفےٰ" ہر حال میں ضروری ہے
ترقی یافتہ کوئی نظام آجائے یا نہیں

حدیث شریف:- اِذَا صُمْتُمْ فَافْطِرُوْا مَعَ اَهْلِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ فَاِنَّ مَنْ اَفْطَرَ مَعَ اَوْلَادِهٖ فَلَهٗ بِكُلِّ لُقْمَةٍ ثَوَابُ عِتْقِ رَقَبَةٍ۔

ترجمہ: جب تم روزہ رکھو تو اِفطار کرو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ پس جو اِفطار کرے گا اپنی اولاد کے ساتھ تو اسکو ہر لقمے کے بدلے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا

(نافع المسلمین)

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت کا جو ذہن و مزاج دیا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ آج تو الگ کھانا اپنی اپنی پلیٹ ہاتھ میں لے کر کھانا اپنا گلاس اپنا چمچہ الگ رکھنا اس میں اپنی شان سمجھی جاتی ہے اس طرح محبت کی جگہ نفرت نے لے لی ہے اور نفرت کے عروج کا یہ عالم ہے کہ اب آدمی خود اپنے آپ سے نفرت کرنے لگا اب اپنا برتن بھی منہ سے نہیں لگاتا بلکہ منہ آسمان کی طرف کر دیتا ہے اور منہ میں پانی ٹپکاتا ہے۔ علیحدگی پسندی "نفرت" کا دور دورہ ہے مگر آج بھی حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانِ قدم مشعلِ راہ ہیں۔ آپ نے مخصوص حالات میں یعنی روزے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کی صورت میں کہ آدمی اپنے گھر پر ہے تو کم از کم اپنے ساتھ اپنے بیوی بچوں کو بلائے اور بٹھلائے تاکہ علیحدگی پسندی کے جذبات موت کے گھاٹ اتر جائیں اور مل بیٹھ کے کھانے پینے کا رواج عام ہو اور باہمی محبت قائم رہے۔ نفرت کا گزر نہ ہو چنانچہ یہ نبوی تعلیم کے مبارک اثرات ہیں کہ ایک محفل میں پچاس مسلمان ہوں اور ایک گلاس ہو تو ہر مسلمان بلا تکلف و تردد اسی ایک گلاس سے پانی پی لے گا بلکہ یوں کہیئے کہ ایک لوٹے میں پانی ہو تو ایک ٹیٹو سے دس مسلمان نمبروار پانی پی لیں گے۔ اور کوئی تکلف نہ ہوگا۔ یہ اسلامی تعلیمات کی ہمہ گیری ہے اور اس عظیم جذبے کا اجر و ثواب ہر لقمے کے بدلے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے یہ کتنی آسان بات ہے ہر مسلمان روزے دار اس پر بآسانی عمل کر سکتا ہے اور عظیم اجر و ثواب کا مستحق ہو سکتا ہے۔

حدیث شریف: تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ لَکُمْ بِکُلِّ لُقْمَۃٍ مِنْھَا ثَوَابَ عِبَادَۃِ سِتِّیْنَ سَنَۃً۔ (نافع المسلمین)

ترجمہ: سحری کھایا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے سحری کے ہر لقمے کے بدلے ساٹھ برس کی عبادت کا ثواب ہے۔

تبصرہ: اس حدیث شریف سے سحری کھانے کی عظمت و فضیلت کا پتہ چلا کہ سحری کے ہر لقمے کے بدلے ساٹھ برس کی عبادت کا ثواب ہے۔ اب ظاہر ہے کہ مسلمان ایک دو لقمے پر قناعت نہیں کرتا بلکہ باقاعدہ کھانا کھاتا ہے تو اجر و ثواب سے دامن بھر جاتا ہے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ذرا شان رحمت کے جلوے تو ملاحظہ فرمائیے ابھی روزہ رکھا نہیں ہے بلکہ روزہ رکھنے کے لئے سحری کھا رہا ہے کہ اجر و ثواب جھوم جھوم کر برس رہا ہے مگر مسلمان اس کا بھی خیال رکھیں کہ ہر لقمے کے بدلے اتنا ثواب سمجھ کر ضرورت سے زیادہ لقمے نہ کھائیں بدہضمی کا سبب بن جائے بلکہ اتنا ہی کھانا چاہیئے جتنے کی خواہش ہو حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ اٹھنے کی مشقت سے بچنے کے لئے روزے دار سحری نہ کھائے اور دن بھر بھوک و پیاس کی وجہ سے پریشان رہے تو گویا کہ سحری کھانے کا مقصد پریشانی سے بچنا ہے نہ کہ پریشانی میں مبتلا ہونا۔

بہرحال سحری کھانے میں حسب خواہش و ضرورت ہی کھایا جائے۔ یہی اسلام کا مقصد و مطلوب ہے نیز یہ کہ اسمیں کفار و مشرکین کی مخالفت بھی ہے کہ وہ سحری نہیں کھاتے اور مسلمان سحری کھاتے ہیں۔ اور غالباً ظاہری وجہ اس اجر و ثواب کی یہی ہے نیز یہ کہ دعاء سحری کے علاوہ ایک اور دعا ہے کہ مسلمانوں کو چاہیئے کہ سحری میں سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دعا کے بدلے ہر ستارے کی گنتی سے دس گنا نیکیاں عطا فرماتا ہے اور اسی مقدار سے گناہ مٹاتا ہے اور اسی قدر درجے بلند فرماتا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ لَہٗ

حدیث شریف:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَکوٰۃُ الْجَسَدِ الصِّیَامُ (المستطرف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسم کی زکوٰۃ روزے ہیں۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تبصرہ:۔ جس طرح مال کی زکوٰۃ ادا کرنے سے مال تباہی بربادی سے محفوظ ہو جاتا ہے ٹھیک اسی طرح روزے جسم کی زکوٰۃ ہیں گویا کہ روزے رکھنے سے جسم ظاہری وباطنی آلائش وگندگی سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اطباء اور ڈاکٹروں نے بے پناہ منافع بیان فرمائے ہیں کہ طبی نقطۂ نظر سے بھی روزہ صحت انسانی کے لئے مفید ہے۔ مختلف انداز سے مختلف اطباء وحکماء نے روزے کے فوائد بیان کئے ہیں مگر حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جملے میں وہ تمام فوائد ومنافع بیان فرما دیئے جو دوسروں کو بیان کرنے کے لئے دفتر درکار ہوں گے۔ خلاصۂ کلام یہ ہوا کہ روزے جسم وروح دونوں کے لئے فائدہ مند ہیں۔ روزوں میں جسم وروح کی ترقی کا راز مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو روزے رکھنے کی توفیق بخشے آمین۔ اگر مسلمان صحیح معنوں میں رمضان شریف اور روزوں کی عظمت وفضیلت، برکت ورحمت کو جان لیں تو رمضان شریف کے روزے چھوڑنا تو درکنار تمام سال روزوں میں گزار دیں جیسا کہ بعض بزرگوں نے برسہا برس روزے رکھے اور اس مضمون کو خود حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا ہے

حدیث شریف:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِیْ شَہْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْخَیْرِ لَتَمَنَّتْ اُمَّتِیْ اَنْ یَّکُوْنَ رَمَضَانُ

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جان لیتے کہ رمضان شریف کے مہینے میں کیا کیا بھلائیاں ہیں تو میری امت تمنا کرتی کہ پورے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اَلسَّنَةَ كُلَّهَا وَلَوْ اَذِنَ اللّٰهُ لِلسَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَنْ تَتَكَلَّمَا لَشَهِدَتَا لِمَنْ صَامَ رَمَضَانَ بِالْجَنَّةِ (المستطرف)

سال رمضان شریف ہوں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ زمین اور آسمانوں کو بولنے کی اجازت عطا فرماتا تو دونوں اس شخص کے بارے میں جنت کی گواہی دیتے جسنے رمضان شریف کا روزہ رکھا۔

تبصرہ:۔ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر واقعۃً لوگ فضائل رمضان مبارک سے واقف و باخبر ہو جائیں اور انہیں معلوم ہو جائے کہ یہ رمضان کیسا ذیشان اور کیسا ذی فیضان ماہ مبارک ہے تو میری اُمّت تمنا کرے کہ کاش پورا سال رمضان مبارک ہو اور ہم پورے سال رمضان کی برکتیں، رحمتیں لوٹیں۔ اور یہ حقیقت بھی منکشف ہو گئی کہ روزہ دار مومن بندہ جنتی ہوتا ہے اگر زمینوں و آسمانوں کو اللہ تعالیٰ قوت گویائی عطا فرمادے تو آسمان کا چپہ چپہ اور زمین کا ذرہ ذرہ اس روزے دار مومن بندے کے جنتی ہونے کا اعلان کر دے یہ ایک روزے دار مومن بندے کے لئے سعادت عظمیٰ اور نعمت کبریٰ ہے۔ رمضان شریف میں مزید انعامات خداوندی کا اعلان بزبان رسالت ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ فِيْ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ جو رمضان شریف کے مہینے میں رات کو نماز پڑھے مگر

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

لَهٗ بِكُلِّ رَكْعَةٍ اَلْفًا وَّ خَمْسَ مِائَةِ حَسَنَةٍ وَبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ يَاقُوْتَةٍ حَمْرَاءَ لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ بَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهَا مِصْرَاعَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَلَهٗ بِكُلِّ سَجْدَةٍ سَجَدَهَا شَجَرَةٌ يَسِيْرُ الرَّاكِبُ فِيْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ ۔

(المتطرف)

اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر رکعت کے بدلے لکھ دیتا ہے۔ پندرہ سو نیکیاں اور بناتا ہے اس کے لئے جنت میں سرخ یاقوت کا مکان جس کے سات ہزار دروازے ہیں اس کے ہر دروازے کے دو بازو ہیں سونے کے اور اس کے ہر سجدے کے بدلے جو اس نے نماز میں کیا ہے ایک پیڑ ہے کہ سیر کرے سوار اس کے سایہ میں سو سال۔

تبصرہ: اس حدیث پاک سے رمضان شریف کی برکتوں رحمتوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ایک رکعت اور سجدے کے انعامات تو یہ ہیں جو حدیث شریف میں مذکور ہیں اب ذرا خیال فرمائیں کہ ہر مومن روزے دار رمضان شریف کی راتوں میں کتنی رکعتیں ادا کرتا ہے۔ اور کتنے سجدے کرتا ہے۔ اور ہر رکعت میں سجدے کے انعامات کو جوڑئے تو مجھے یقین ہے اگر ایمان و ایقان میسر ہے تو ہر مومن بندے کی خواہش یہی ہوگی کہ رمضان مبارک کی تمام راتیں نمازوں میں گذر جائیں اور ہم آخرت کی بہاروں سے مستفیض و مستفید ہوں گویا کہ ماہ رمضان مبارک عبادتوں کا موسم بہار ہے۔ خدائے قدیر ہمیں توفیق دے کر ہم اس موسم بہار سے پورا پورا فائدہ حاصل کریں اور اس ماہ مبارک

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

میں مومنوں کو ایک خاص تحفہ مرحمت فرمایا گیا ہے ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف:- قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِکُلِّ صَائِمٍ دَعْوَۃً فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یُّتَقَبَّلَ فَلْیَقُلْ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ عِنْدَ فُطْرِہٖ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْلِیْ۔ (المستطرف)

ترجمہ:- جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روزے دار کے لئے ایک دعاء ہے پس جب چاہے کہ وہ دعاء قبول ہو جائے تو کہئے ہر رات افطار کے وقت یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْلِیْ (ترجمہ) اے بخشش کو وسعت دینے والے میری مغفرت فرما۔

تبصرہ:- حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو یہ مژدہ جانفزا سنایا کہ ہر روزے دار کو ایک ایسی دعاء کی قبولیت کا شرف ملتا ہے کہ وہ مانگے تو اسے دی جاتی ہے مگر اس اہم دعاء کو دنیاوی معاملات اور ہلکی پھلکی طلب پر نہ گنوایا جائے بلکہ بندے کو چاہیئے کہ ہر رات افطار کے وقت اپنے اللہ تعالیٰ سے اپنی مغفرت کی دعاء مانگے چوں کہ اس میں ہمیشہ ہمیش کی بھلائی ہے۔ صرف دنیا مانگنا دانائی کے خلاف ہے کیونکہ دنیا چند روزہ ہے۔ بہر حال روزے داروں کو چاہیئے کہ افطار کے وقت فضول باتیں نہ کریں بلکہ دعاء میں مشغول و مصروف رہیں اور اپنی مغفرت کی درخواست اللہ تعالیٰ کے دربار پاک میں پیش کریں۔ قبل افطار مذکورہ دعاء پڑھیں۔ اور جب افطار کا وقت ہو جائے تو تسمیہ پڑھکر افطار کریں اور پھر دعاء افطار پڑھیں۔ دعاء افطار یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط۔

حدیث شریف:۔ قَالَ الصَّلَوٰتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ ط

ترجمہ:۔ فرمایا پانچوں نمازیں اور جمعہ جمعہ تک اور رمضان شریف رمضان شریف تک صغیرہ گناہوں کا کفّارہ ہیں جب تک کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کیا جائے

(المتطرف)

تبصرہ:۔ حضور انور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچوں نمازیں مومن بندے نے پابندی کے ساتھ پڑھیں اور جمعہ کی نماز پڑھی اور اگلا جمعہ بھی ادا کیا اور ایک رمضان شریف کے روزے رکھے پھر اگلے رمضان مبارک کے روزے رکھے اور اس درمیان بڑے گناہوں سے مکمل پرہیز کیا تو ایک نماز سے دوسری نماز تک ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک جتنے بھی چھوٹے چھوٹے گناہ ہوجاتے ہیں یہ عبادتیں ان کی کفّارہ ہوجاتی ہیں بشرطیکہ بڑے گناہ نہ کئے ہوں جیسے چوری کرنا، شراب پینا، زنا کرنا، گالی گلوچ کرنا، داڑھی منڈانا، سود لینا اور دینا وغیرہا۔

احادیثِ طیبہ

حدیث شریف:۔ حضور انور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نے فرمایا جس نے ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ کے لئے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے ستر برس کی راہ کی برابر دور فرما دے گا۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے دار کا سونا عبادت ہے اور اس کا سانس لینا تسبیح ہے اور اس کی دعا مستجاب ہے اور اس کے عمل کا ثواب دو گنا ہے۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ آڑ ہے۔ دوزخ سے جب تک اس کو غیبت نہ توڑے۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی حلال روزی سے روزہ افطار کرے گا تو ہر لقمے پر ایک روزے کا ثواب پائے گا اور اگر حلال روزی میں شبہ ہو تو چاہیئے کہ قرض لے کر اِفطار کرے۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو روزے دار مال مشکوک سے روزہ اِفطار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر غصہ فرماتا ہے

ف: وہ حضرات اپنے بارے میں سوچیں جو آنکھ بند کر کے اِفطار پارٹیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ لہذا ایسے ہی حضرات کے یہاں اِفطار کے لئے جائیں جہاں کمائی حلال ہو اور ان کا مال شبہ سے پاک ہو تاکہ غضب ربانی سے محفوظ رہیں۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں حضرات رسولان عظام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی سنت کریمہ ہیں اِفطار میں جلدی کرنا، سحری دیر سے کرنا۔ اور نماز میں داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

حدیث شریف:۔ اللہ تعالیٰ رمضان شریف کے ہر دن ہر رات میں ہزار ہزار گنہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرماتا ہے۔

حدیث شریف:۔ اللہ تعالیٰ رمضان شریف میں ہر شب جمعہ کو چھ لاکھ گنہگاروں کی بخشش فرماتا ہے۔ اور جمعہ کی ہر گھڑی میں سات لاکھ جانوں کو دوزخ کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی بھیجی کہ میں امت محمدیہ کو نور عطا فرماؤں گا دو اندھیروں سے بچاؤں گا۔ ایک نور رمضان دوسرا نور قرآن شریف۔ ایک اندھیری قبر کی دوسری اندھیری حشر کی۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی رمضان شریف کی آمد سے خوش ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسکو قیامت میں غم سے محفوظ رکھے گا۔ ارشاد نبوی ہے کہ جس نے رمضان مبارک کی عزت کی اس نے اللہ کی عزت کی اور رمضان شریف کی فضیلت دوسرے مہینوں پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی فضیلت اس کی اپنی مخلوقات پر۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان شریف میں گناہ کیا تو اس کے لئے دو عذاب واجب ہیں اور جس نے رمضان شریف میں نیکی کی تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دو نیکیاں لکھتا ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی رمضان شریف میں کسی مسکین کو صدقہ دے گا تو اس کو اتنا اجر و ثواب ملے گا گویا اس نے دنیا کی تمام چیزیں صدقہ دے دیں اور جو کوئی رمضان شریف میں ایک رکعت نماز پڑھے گا تو اسکو

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

دو لاکھ رکعتوں کا ثواب ملے گا جو غیر رمضان میں پڑھی ہوں۔ اور جو رمضان شریف میں ایک بار سبحان اللہ کہے گا اس کے لئے اسقدر ثواب ہے کہ جیسے اس نے غیر رمضان میں ایک لاکھ مرتبہ سبحان اللہ کہا ہو اور جو اس ماہ مبارک میں کسی ننگے کو کپڑے پہنا دے تو اللہ تعالیٰ میدان قیامت میں اس کو تمام مخلوق کے سامنے سات لاکھ حُلّے پہنائے گا اور جو کوئی اس ماہ مبارک میں بھوکے کو کھانا کھلائے یا روزے دار کو افطار کرائے تو اس کو اتنا ثواب ملے گا گویا کہ اس نے غیر رمضان میں پوری زمین کے برابر سونا صدقہ کر دیا ہو

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی روزے دار کو پانی پلا دے رمضان شریف میں تو وہ گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جائے گا جیسے کہ ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حکم گھر پہ ہے یا سفر میں یا اس جگہ کے لئے جہاں پانی نہ ملتا ہو ارشاد فرمایا نہیں۔ یہ حکم عام ہے اگرچہ فرات کے کنارے پر ہو۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو کوئی مسافر روزے دار کا روزہ افطار کرائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا پُلصراط کا سفر آسان فرما دے گا جو کہ تیس ہزار برس کا فاصلہ ہے ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو رمضان شریف میں کسی ننگے پاؤں کو جوتیاں پہنا دے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ایک بُراق عطا فرمائے گا جو پُلصراط سے اسے بجلی کی چمک کی مانند لے کر گزر جائے گا۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نے فرمایا جو کوئی رمضان شریف کے دن و رات میں دس مرتبہ استغفار پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو حضرت جبرائیل، حضرت اسرافیل، حضرت عزرائیل اور حضرات ملائکہ حاملان عرش کی برابر ثواب مرحمت فرمائے گا اور اس کے گناہوں کو مٹائے گا۔ سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ استغفار کس طرح پڑھا کریں ارشاد فرمایا کہ یوں پڑھا کرو۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

ف:۔ سلسلہ عالیہ قادریہ شریہ بعیریہ قدیریہ رشیدیہ میں یہ استغفار ہر محفل ذکر میں پابندی سے پڑھا جاتا ہے اس کے پڑھنے سے گناہوں سے اجتناب اور اچھائیوں کے اکتساب کی توفیق میسر آتی ہے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ ماہ رمضان شریف میں خصوصًا اور دیگر مہینوں میں عمومًا استغفار پڑھیں۔ سیدی تاج الاولیاء قطب زماں حضرت علامہ مولانا الحاج سید شاہ محمد عبد القدیر میاں صاحب پیلی بھیتی قدس سرہٗ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے اس کے پڑھنے والے پر انوار و برکات رحمت و انعامات کی بارشیں ہوتی ہیں۔ اس حدیث شریف سے بھی یہی مفہوم ملتا ہے۔

حدیث شریف:۔ سیدنا حضرت عبد الرحمٰن ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ رمضان شریف میں کس چیز کے ساتھ مشغول رہا کروں۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن شریف پڑھنے میں مشغول رہا کرو۔ کیوں کہ جو ماہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

رمضان شریف کی رات میں یا دن میں قرآن کریم کی آیت کریمہ تلاوت کرے گا تو اس کی ہر حرف کے بدلے ایک شہید کا ثواب ملے گا ایک اعرابی نے جب یہ حدیث شریف سنی تو وہ رونے لگے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت فرمایا کیوں رو رہے ہو انہوں نے کہا کہ میں قرآن شریف پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اور یہ اجر و ثواب قرآن شریف پڑھنے والے کے لئے ہے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم سورۂ اخلاص کے پڑھنے سے بھی عاجز ہو، کوئی بندہ اگر رمضان شریف میں ایک مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں چھپن ۵۶ شہر تیار کرتا ہے اور ہر شہر میں اس کی حیثیت کے مطابق ایک محل ہے اور ہر محل میں اس کی شایان شان ایک کمرہ ہے اور ہر کمرہ میں اس کے مناسب ایک تخت ہے اور ہر تخت پر ایک حور عین ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے چھپن ہزار نیکیاں لکھے گا اور چھپن ہزار گناہ مٹائے گا۔ اور جنت میں چھپن درجے بلند فرمائے گا۔ یہ سن کر وہ اعرابی کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دیدار سے مشرف فرمائے جیسا کہ آپ نے مجھ کو جزا کی خوشخبری عنایت فرمائی۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو کہ رمضان کا نام رمضان کیوں ہے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول زیادہ جاننے والے ہیں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لئے رمضان گناہوں کو جلا دیتا ہے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

لیکن اسی کے گناہ جلائے گا جو رمضان شریف کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی خاطر۔

حدیث شریف: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مومن رمضان شریف کے آنے سے خوش ہو اور اس کے جانے کا غم کرے تو اس کے لئے جنت ہے اور اللہ تعالیٰ کے ذمۂ کرم پر ہے کہ اس کو جنت میں داخل کرے۔

ف: اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ رمضان شریف کے آنے پر خوشی کا اظہار کریں اور جانے کا غم کریں اسی لئے جمعۃ الوداع منایا جاتا ہے اور اس میں خطباء غم کا اظہار کرتے ہیں۔ جمعۃ الوداع کے خطبے میں بھی اس قسم کی کلمات ہوتے ہیں جس سے اظہار غم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ مہمان ہم سے رخصت ہو رہا ہے۔ یہ برکتوں، رحمتوں والا مہینہ جا رہا ہے۔ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ

حدیث شریف: سیدنا حضرت عثمان غنی خلیفۂ سوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا حضرت علی مشکل کشا خلیفۂ چہارم رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجدوں سے گزرے کہ وہ مسجدیں قندیلوں سے روشن تھیں اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ تو حضرت علی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم خلیفہ دوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کو روشن فرما دے جیسا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو روشن فرمایا قرآن کریم کے ذریعہ **ف** معلوم ہوا کہ ختم قرآن کریم کے موقعوں پر جو روشنی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہوتی ہے یہ اس حدیث کی روشنی میں قطعاً درست بلکہ جو مسجد میں روشنی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو روشن و منور فرمادے گا۔ بعض نادانوں کا خیال ہے کہ روشنی زیادہ کرنا اسراف ہے وہ اس حدیث میں آیا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجدوں میں قندیل لٹکائے روشنی کے لئے رمضان شریف کے مہینے میں تو فرشتے ہمیشہ اس کے لئے مغفرت چاہتے ہیں اور اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور وہ فرشتے جو مغفرت چاہتے ہیں ان کی تعداد ستر ہزار رہتی ہے۔ یہ رحمت و مغفرت اس وقت تک رہتی ہے جب تک وہ قندیل مسجد میں لٹکی رہے اس سے معلوم ہوا کہ رمضان شریف میں مساجد مبارکہ میں خوب روشنی کرنا تعلیمات نبوی کے مطابق ہے اور اس کام میں بڑی رحمتیں اور برکتیں ہیں۔ ستر ہزار فرشتے رحمت بھیجتے اور مغفرت چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہر مسلمان اس سعادت کو حاصل کرنے کی کوشش کرے گا جس کے نتیجے میں مساجد مبارکہ میں روشنی کی زیادتی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مسجدوں کو روشن و منور کرنے کا جذبہ عطا فرمائے آمین۔ آجکل قندیلوں کی جگہ بلبوں، راڈوں مرکریوں کا استعمال درست ہے بعض تاریخی پسند اس روشنی سے کڑھتے ہیں۔

[illegible] حاصل کریں [illegible] حدیث شریف

حدیث شریف:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب ماہ رمضان مبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی طرف رحمت سے دیکھتا ہے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اور حبیب بندے کو رحمت سے دیکھتا ہے تو کبھی عذاب میں مبتلا نہیں فرماتا۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رمضان شریف کی پہلی رات کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندا ہوتی ہے کہ کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دوست رکھے ہم اسے دوست رکھیں گے۔ کوئی ایسا بندہ ہے جو ہمارا طالب بنے کہ ہم اسکے طالب بنیں گے کوئی ایسا بندہ ہے جو ہم سے مغفرت چاہے کہ ہم رمضان شریف کی عظمت کی وجہ سے اُسے بخش دیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو حکم دیتا ہے کہ رمضان شریف میں (مومن روزے دار) بندوں کی نیکیاں لکھو برائیاں درج نہ کرو اور ان کے پچھلے گناہ مٹا دیتا ہے۔

حدیث شریف: سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر رمضان شریف کی پہلی رات کو صحیفے اترے اور صُحُف ابراہیمی کے سات سو سال کے بعد چھ رمضان شریف کو (سیدنا حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر) توریت مقدس نازل ہوئی اور توریت مقدس کے پانچسو سال کے بعد بارہ رمضان شریف کو (سیدنا حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام پر) زبور شریف نازل ہوئی اور زبور شریف سے بارہ سو سال کے بعد اٹھارہ رمضان شریف کو انجیل پاک (سیدنا حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر) نازل ہوئی اور انجیل پاک سے چھ سو بیس برس کے بعد ستائیسویں رمضان مبارک کو (حضور انور سید عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

پر) قرآن مجید نازل ہوا۔

ف:۔ اس سے رمضان کی عظمت وفضیلت کا پتہ چلتا ہے کہ تمام کتب آسمانی کا نزول رمضان شریف میں ہوا ہے۔

حدیث شریف:۔ جب رمضان شریف کا چاند نظر آتا ہے تو عرش وکرسی اور فرشتے وغیرہ بآواز بلند کہتے ہیں کہ امت محمدیہ کو اس بزرگی کی بشارت ہو جو اللہ تعالے نے انکے لئے رکھ چھوڑی ہے سوائے شیاطین کے لعنۃ اللہ علیہم۔ چاند وسورج ستارے، پرند، مچھلیاں اور ہر ذی روح رات دن مغفرت مانگتا ہے اور پہلی تاریخ کی صبح کو اللہ تعالے ایک ایک کر کے سب کو بخشدیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ تم رمضان شریف میں اپنی عبادت و تسبیح کا ثواب امت محمدیہ کے نام کر دو۔

حدیث شریف:۔ سیدنا امیر المومنین حضرت عُمر فاروق اعظم خلیفہ دوم رضی اللہ تعالے عنہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ جب رمضان شریف میں روزے دار نیند سے جاگتا ہے اور بستر پر پڑا کروٹیں لیتا ہے تو ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالے تجھے برکت دے اور تجھ پر رحم کرے اٹھ کھڑا ہو پھر جب وہ نماز کی نیت سے کھڑا ہو جاتا ہے تو بستر اس کے لئے دعا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ الٰہی اسے جنت کا عالی مرتبہ فرش عنایت فرما۔ پھر کپڑا پہنتا ہے تو وہ یہ دعا کرتا ہے کہ الٰہی اسے جنت کے حُلّے مرحمت فرما۔ اور جب جوتے پہنتا ہے تو وہ یہ کہتے ہیں کہ الٰہی اسے پُلصراط پر ثابت قدم رکھ اور جب پانی کا برتن لیتا ہے تو وہ یہ دعا کرتا ہے کہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

الٰہی اسے جنت کے کوزے عطا فرما اور جب وضو کرتا ہے تو پانی
یہ دعا کرتا ہے کہ الٰہی اسے گناہوں اور خطاؤں سے پاک صاف
فرما اور جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو گھر یہ دعا کرتا ہے کہ الٰہی
اس کی قبر کو فراخ اور لحد کو نورانی فرما۔ اور اپنی رحمت نازل فرما۔ اللہ
تعالےٰ اس کو نظر رحمت سے دیکھتا ہے اور دعا کے وقت یہ فرماتا
ہے کہ اے بندے تیری جانب سے دعاء حاجت ہماری طرف
سے قبولیت تیری جانب سے سوال ہماری جانب سے عطا و نوال
تیری طرف سے استغفار ہماری طرف سے مغفرت بے شمار

حدیث شریف: قیامت کے دن رمضان شریف بہت
اچھی صورت میں ہو کر اللہ تعالےٰ کو سجدہ کرے گا اللہ تعالےٰ کا حکم
ہوگا کہ اے رمضان مانگ کیا مانگتا ہے اور جس نے تیرا حق ادا کیا ہو
اس کا ہاتھ پکڑ لے پس رمضان شریف اپنا حق ادا کرنے والوں کا
ہاتھ پکڑ کر اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو جائے گا۔ اللہ تعالےٰ فرمائے گا
اے رمضان کیا چاہتا ہے رمضان عرض کرے گا کہ اے اللہ تعالیٰ
جس نے میرا حق ادا کیا ہے اس کے سر پر عزت و وقار کا تاج رکھ دے
چنانچہ اللہ تعالےٰ اسے ایک ہزار تاج مرحمت فرمائے گا اور ستر ہزار
کبیرہ گناہ کرنیوالوں کے حق میں اس کی شفاعت قبول فرمائے گا۔ اور
ایسی ایک ہزار حوروں کے ساتھ اس کا نکاح فرما دے گا جن میں
سے ہر ایک حور کے پاس ستر ستر ہزار لونڈیاں ہوں گی پھر اس کو براق
پر سوار کرکے دریافت فرمائے گا۔ کہ اے رمضان اب تیرا کیا منشا
ہے۔ رمضان عرض کرے گا کہ الٰہی اس کو اپنے نبی کا پڑوس عطا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فرما۔ تو اللہ تعالیٰ اسکو فردوس میں بھیجدیگا اور پھر ارشاد فرمائے گا
کہ اے رمضان کیا چاہتا ہے رمضان عرض کرے گا کہ اے الٰہی
تونے میری حاجت پوری فرمادی لیکن اس شخص کا ثواب اور عزت
کدھر ہے اس پر اللہ تعالیٰ اسے سرخ یاقوت سبز زبرجد کے سو شہر کہ
ہر شہر میں ایک ہزار محل ہوں گے مزید عنایت فرمائے گا۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جو شخص رمضان شریف کے مہینے میں علم دین کی مجلس
میں حاضر ہو اس کے نامۂ اعمال میں ہر قدم کے بدلے ایک سال
کی عبادت لکھی جاتی ہے اور وہ عرش کے نیچے میرے ساتھ ہوگا
اور جو شخص رمضان شریف میں پابندی کے ساتھ نماز باجماعت
پڑھے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ہر رکعت کے بدلے اپنی نعمتوں
سے بھرا ہوا اک شہر عنایت فرمائے گا اور جو رمضان شریف میں اپنے
والدین کے ساتھ احسان کرے گا اللہ تعالیٰ اسے نظر رحمت
سے دیکھے گا اور میں جنت کے بارے میں اس کا ضامن ہوں۔ اور
جو عورت رمضان شریف میں اپنے شوہر کی مرضی پر چلے گی۔ اسے
سیدتنا حضرت مریم اور سیدتنا حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہما کا سا ثواب ملے گا اور جس نے رمضان شریف میں کسی مسلمان
بھائی کی حاجت روائی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ہزار
حاجتیں پوری فرمائے گا۔

حدیث شریف:۔ جس نے رمضان شریف میں کسی مسجد
میں چراغ جلادیا تو اس کی قبر کو نور سے بھر دیا جائے گا۔ اور اس

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کو تمام نمازیوں کی نمازوں کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ اور جب تک وہ مسجد قائم رہے گی۔ فرشتے اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور حاملان عرش اس کی مغفرت چاہتے رہیں گے۔

ف :۔ اگر ہر نمازی اس سعادت کو حاصل کرنے کے لئے ایک ایک چراغ روشن کرے تو مسجد میں بہت سے چراغ ہو جائیں گے اور مسجد بقعۂ نور بن جائے گی۔ گویا کہ یہ اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے کہ مسجدوں کو رمضان شریف کے ماہ مبارک میں خوب روشن و منور کیا جائے۔ یہ مسجد کو روشن کرنا تو ہے ہی ساتھ ہی ساتھ اپنی قبر کو بھی روشن کرنا ہے۔ اب جسے مرغوب ہو کہ اسکی قبر میں اُجالا ہو وہ ہر رمضان شریف کو مسجد میں روشنی کا اہتمام کرے۔ ہمارے ملک میں ختم قرآن کریم کے مواقع پر مساجد مبارکہ میں روشنی کا خوب اہتمام ہوتا ہے جو اس حدیث شریف کی روشنی میں نہ صرف یہ کہ محبوب و پسندیدہ ہے بلکہ اپنی قبر میں نور بھرنا ہے۔ ہر مسلمان رمضان شریف میں مساجد مبارکہ میں خوب روشنی کا اہتمام کرے۔

حدیث شریف :۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن ایک ایسی قوم کو لایا جائے گا جن کے بازوؤں میں پر ہوں گے اور وہ ان پروں کے ذریعہ جنت کی دیواروں پر اُڑ کر جا بیٹھیں گے۔ داروغۂ جنت حضرت رضوان علیہ السّلام پوچھیں گے کہ تم کون لوگ ہو۔ یہ جواب دیں گے کہ ہم جناب محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہیں حضرت رضوان کہیں گے کہ تم سے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

حساب لیا گیا کہ نہیں اور پلصراط سے تمہارا گزر ہوا نہیں وہ جواب دیں گے کہ نہیں حضرت رضوان دریافت کریں گے کہ اچھا یہ بتاؤ کہ تمہیں یہ درجے کیسے مل گئے وہ جواب دیں گے کہ ہم نے دنیا میں سب سے چھپا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تھی اس نے سب سے چھپا کر ہمیں جنت میں بھیج دیا۔

ف:۔ چھپی ہوئی عبادت سے مراد روزہ ہے چونکہ اسی عبادت میں پوشیدگی بدرجۂ اتم موجود ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رمضان شریف کی ہر ساعت میں شب قدر تک چھ لاکھ قابل عذاب گنہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرماتا رہتا ہے اور شب قدر میں اس قدر لوگ دوزخ سے آزاد ہوتے ہیں۔ جتنے پہلی تاریخ سے شب قدر تک آزاد ہوئے تھے اور عید کے دن اس قدر گردنیں دوزخ سے نجات پاتی ہیں۔ جتنی پہلے روزے سے عید تک رہائی پا چکی ہیں۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان مبارک کی سب سے آخری شب کو آسمان و زمین اور فرشتے امت محمدیہ کی مصیبت پر رویا کرتے ہیں عرض کیا گیا یا رسول اللہ وہ مصیبت کیا ہے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان شریف کا رخصت ہوجانا کیوں کہ اس میں دعا مستجاب ہے۔ صدقہ مقبول ہے۔ نیکیاں بڑھ جاتی ہیں اور عذاب دفع ہوجاتے ہیں۔ تو رمضان شریف کے چلے جانے سے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

بڑھ کر اور کون سی مصیبت ہوگی پھر جب آسمان و زمین ہمارے لئے روتے ہیں تو ہم ان سے زیادہ رونے اور افسوس کرنے کے مستحق ہیں ۔

ف :۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ مومنوں کی شان ہے کہ وہ رمضان شریف کے رخصت ہونے پر اظہار غم کریں بلکہ روئیں ۔ میں نے بعض بزرگوں سے سنا ہے کہ سیدنا صدر الافاضل حضرت امام سید محمد نعیم الدین محقق مرادآبادی رضی اللہ عنہ رمضان شریف کے آخری جمعہ کو جسے جمعۃ الوداع کہتے ہیں خطبہ ارشاد فرماتے وقت ہچکیوں سے روتے تھے ۔ اور مخاطبین بھی اسی حالت سے دوچار ہوتے تھے میں نے بہت سے بزرگوں کو جمعۃ الوداع میں روتے دیکھا اور عام نمازیوں کو بھی روتے دیکھا خود فقیر قدیری جمعۃ الوداع کو جب تخت والی مسجد میں خطبہ جمعۃ الوداع پڑھتا ہے تو بہت سے نمازیوں کو دیکھا کہ زار و قطار روتے ہیں یہ رمضان شریف کی بے پناہ محبت کی بات ہے ۔

حدیث شریف :۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا فرمایا ہے اور اس کے چار منہ بنائے ہیں اور ایک منہ سے دوسرے منہ تک ہزار برس کی راہ کا فاصلہ ہے اس فرشتے کا ایک منہ سجدے میں ہے اور قیامت تک رہے گا اس منہ سے بحالت سجدہ یہ فرشتہ یوں کہتا ہے کہ الٰہی میں تیری تسبیح کرتا ہوں تیرا جمال بہت عظیم الشان ہے دوسرے منہ سے جہنم کی طرف دیکھ کر یوں کہتا ہے کہ اس پر افسوس جو اس میں داخل ہو ۔ اور تیسرے منہ سے جنت کی طرف دیکھ کر یہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کہتا رہتا ہے کہ اس کے داخل ہونے والے کو مبارکباد۔ اور چوتھے منہ سے عرش الٰہی کی طرف دیکھ کر یہ کہا کرتا ہے کہ الٰہی رحم کر امت محمدیہ پر جو رمضان شریف میں روزہ رکھتے ہیں انہیں عذاب نہ دے۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں روزے کو خراب کر دیتی ہیں ع۱ جھوٹ غیبت چغل خوری، جھوٹی قسم ع۲ غیر محرم پہ بدنگاہی ع۳ کانوں کو بری باتیں سننے سے نہ روکنا ع۴ اور تمام اعضاء کو بری باتوں سے نہ روکنا ع۵ اور افطار کے وقت ناجائز مال سے پیٹ کو نہ بچانا۔

ف:۔ کفار ومشرکین کے یہاں اِفطار پارٹی میں شریک ہونے والے اس حدیث شریف سے نصیحت حاصل کریں اور ایسی اِفطار پارٹیوں میں شرکت سے مکمل اِجتِناب واِحتراز کریں۔ کفار ومشرکین ہی کیا ایسے مسلمانوں کے یہاں بھی اِفطار سے مکمل پرہیز کریں جن کی کمائی ناجائز یا مُشتَبَہ ہے

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ تعالےٰ کی خوشنودی ورضا کے لئے ایک دن روزہ رکھا تو اللہ تعالےٰ اسکو جہنم سے اتنا دور فرمادے گا جیسے کوّے کا بچہ اڑا اور اڑتا رہا یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مر گیا۔

ف:۔ گویا کہ کوّا زندگی بھر اڑتا رہا اور جس جگہ سے اُڑا تھا وہاں سے اُڑتے اُڑتے پوری زندگی ہو گئی اور جہاں جا کر مرا اب یہ جتنا فاصلہ اس کوّے نے زندگی بھر اُڑکر طے کیا۔ اللہ تعالیٰ روزے دار

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاوٗں مہاراشٹر)

بندے کو ایک روزے کی برکت سے جہنم سے اتنی ہی دور فرمادیگا
نیز حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مثال میں کوے
کا ذکر غالبًا اس لئے فرمایا کہ کوا اونچا نہیں اڑتا بلکہ نیچا اڑتا ہے۔ اس
طرح اس کا تمام وقت مسافت طے کرنے میں گزرتا ہے۔ بخلاف
چیل و گدھ اور کبوتر وغیرہم کے ان کی اڑان میں زیادہ وقت بلندی
پر جانے میں لگتا ہے اور مسافت کم طے کرتے ہیں۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا سب لوگ منبر شریف کے پاس حاضر ہوں۔ ہم (صحابہ) حاضر
ہوئے۔ جب حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم منبر مبارک
کی پہلی سیڑھی پر چڑھے تو آپ نے آمین فرمایا۔ پھر دوسری سیڑھی پر
چڑھے تو آپ نے آمین فرمایا۔ پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے تو آمین فرمایا۔
جب منبر شریف سے آپ اترے تو ہم (صحابہ) نے عرض کیا کہ آج
ہم نے حضور انور سے ایسی بات سنی کہ پہلے کبھی نہ سنی تھی حضور
انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت جبرئیل نے آکر
عرض کیا وہ شخص رحمت سے دور ہو جس نے رمضان مبارک پایا
اور اپنی بخشش و مغفرت نہ کرائی ہو۔ میں نے آمین فرمایا۔ اور جب
میں منبر مبارک کی دوسری سیڑھی پر چڑھا تو حضرت جبرئیل امین نے
کہا وہ شخص رحمت سے دور ہو جس کے سامنے میرا ذکر پاک ہو
اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔ تو میں نے آمین کہا اور جب
تیسری سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل امین نے کہا وہ شخص رحمت سے دور
ہو جس کے والدین میں سے دونوں کو یا ایک کو بڑھاپا آئے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اور ان کی خدمت کر کے جنت میں نہ جائے میں نے آمین فرمادیا۔
ف:۔ آمین دعاء کے موقع پر کہی جاتی ہے اس کا معنیٰ ہیں اے
اللہ ایسا ہی کر دے یا قبول فرما۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ
عنہم کے سوال کرنے کا سبب یہی تھا کہ حضرات صحابہ کو کوئی دعاء
کرنے والا نظر نہ آیا اور نہ دعائیہ کلمات سنائے دیئے پھر بے
موقع اس لفظ آمین کا تین بار استعمال کیا اس سے معلوم ہوا کہ
حضرات صحابہ کرام جو تمام امت میں افضل و اعلیٰ ہیں وہ جس کو نہ
دیکھ سکیں اور جس کو نہ سن سکیں اس کو نبی کی آنکھ دیکھتی ہے
اور کان سنتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ افضل امت حضرات صحابہ کرام
کی آنکھ اور کان نبی کے مثل نہیں تو آج کا کوئی انسان کسی بھی
وصف میں نبی کی طرح کیسے ہو سکتا ہے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور
انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم دور و نزدیک کی یکساں سنتے
ہیں ہمارے لئے دور و نزدیک دو چیزیں ہیں ان کے لئے دونوں
ایک ہیں سہ

کائنات ان کے لئے مثل کف دست نبی
دور و نزدیک سے آقا کو پکارا جائے　یا حبیب ص۲۷

یہ بھی معلوم ہوا کہ جس نے رمضان شریف کا مہینہ
پایا اور اسکی تعظیم و توقیر کر کے اپنے آپ کو جنت کا مستحق نہ بنایا تو
وہ شخص محروم اور رحمت و جنت سے دور رہے یہ بھی خیال رہے کہ
دعاء کرنے والے سید الملائکہ حضرت جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام
ہیں اور ان کی دعاء پر آمین فرمانے والے یا یوں کہئے مہر قبولیت

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فرمانے والے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو اس دعا کی قبولیت و اجابت میں ذرہ برابر شک کی گنجائش نہیں ہے گویا کہ جس نے رمضان شریف کا روزہ نہ رکھا وہ یقیناً رحمت و جنت سے دور ہو گیا اس کا واحد علاج سچی پکی توبہ ہے اور عہد غلامئ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ؎

سرکار دو عالم سے پیمان وفا کرلے
یہ قصر معاصی پھر مسمار نظر آئے

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا دو شخص حاضر ہوئے اور میرے بازو پکڑ کر ایک پہاڑ کے پاس لے گئے اور مجھ سے کہا چڑھئے میں نے کہا میرے بس کی بات نہیں انہوں نے کہا کہ ہم آسان کر دیں گے۔ جب میں بیچ پہاڑ پر پہونچا تو سخت آوازیں سنائی دیں۔ میں نے کہا یہ کیسی آوازیں ہیں انہوں نے کہا کہ دوزخیوں کی آوازیں ہیں۔ پھر مجھے اور آگے لے گئے میں نے ایک قوم کو دیکھا کہ الٹی لٹکائی ہوئی ہے اور ان کے باچھیں چیری جا رہی ہیں جن سے خون کے فوارے جاری ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ کون لوگ ہیں کہا یہ وہ لوگ ہیں کہ وقت سے پہلے روزہ افطار کر لیتے تھے۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں سے کھانے کے بارے میں حساب نہیں لیا جائے گا جبکہ حلال کھایا ہو ایک تو روزے دار دوسرے سحری کھانے والا تیسرے سرحد پر گھوڑا باندھنے والا۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

جس نے حلال کھانے یا پانی سے افطار کرایا تو فرشتے ماہ رمضان مبارک کے اوقات میں اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اور حضرت جبرئیل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام شب قدر میں اس کے لئے استغفار کرتے ہیں دوسری روایت میں ہے جو حلال کمائی سے رمضان شریف میں کسی کو روزہ افطار کرائے تو رمضان شریف کی تمام راتوں میں فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں اور شب قدر میں جبرئیل امین مصافحہ کرتے ہیں۔

ف:۔ مسلمان بھائی غور فرمائیں کہ حلال کمائی سے روزہ افطار کرنے کی تاکید اور فضیلت بیان فرمائی گئی ہے اور آج تو ایسی ہوا چلی ہے کہ غیر مسلموں کے یہاں "افطار پارٹیاں" ہوتی ہیں اور مسلمان بڑے فخر کے ساتھ اکڑ کر غیر مسلموں کے یہاں افطار کرنے جاتے ہیں جبکہ غیر مسلموں میں "سود" کا عام لین دین ہے اور وہ اسے برا بھی نہیں جانتے اور اسلام میں قطعاً حرام و ناجائز ہے۔ اب بتائیے کہ جب ایک مسلمان کی حلال کمائی سے افطار کرنے کو شریعت نے ضروری قرار دیا ہے تو غیر مسلموں کے یہاں افطار کرنا اسلام کو کتنا ناپسند ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سمجھنے اور عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین اور یہ بھی نظر میں رہے کہ جبرئیل شب قدر میں اس شخص سے مصافحہ فرماتے ہیں جو کسی روزہ دار کو افطار کرائے۔ اب ظاہر ہے کہ ساری دنیا میں سارے مسلمان کسی نہ کسی طریقے سے کسی نہ کسی روزے دار کو افطار کراتا ہی ہے تو ایک شب میں جبرئیل امین ان تمام مسلمانوں سے مصافحہ فرماتے ہیں گویا کہ جبرئیل امین ایک رات میں پوری دنیا میں تشریف بھی لے جاتے ہیں پوری دنیا کے مسلمانوں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

سے معانقہ بھی فرماتے ہیں جب نور نبی سے بننے والوں کی یہ شان ہے تو ہمارے نبی کی شان جلوہ گری کیا ہو گی۔

مرحبا حاضر و ناظر ہیں ہمارے آقا
اہل ایمان ہیں ہر حال میں سر کے قریب
یا حبیب مدد

حدیث شریف :۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال اللہ تعالیٰ کے نزدیک سات ہیں۔ دو عمل تو واجب کر دینے والے ہیں اور دو عمل انکے مثل ہیں ایک عمل اسکے دس مثل ہے اور ایک عمل سات سو کے مثل ہے اور ایک عمل ایسا ہے کہ اس کے ثواب کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا یہاں تک کہ خود عمل کرنے والا بھی نہیں جانتا۔ لیکن وہ دو عمل جو واجب کر دینے والے ہیں پس جو شخص ملاقات کرے۔ اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں کہ اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ کرتا ہو تو اس شخص کے لئے جنت واجب ہے اور وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی ہو۔ اس حالت میں اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا تو اس کے لئے جہنم واجب ہے اور جو شخص برے کام کرے تو اللہ تعالیٰ سزا دے گا اس کے مثل اور جو شخص اچھے کام کا ارادہ کرے اور اچھا کام نہ کر سکا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے مثل جزا دیگا اور جو شخص عمل بھی کرے تو اس کو دس گنا ثواب ملے گا اور جو شخص خرچ کرے اپنے مال کو راہ خدا میں تو اللہ تعالیٰ بڑھا دے گا اس کے لئے اس کے ایک درہم کو سات سو کے مثل اور اس کے ایک دینار کے خرچ کرنے کو سات سو دینار کے مثل۔ اور روزے اللہ تعالیٰ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کے لئے ہیں کہ روزہ رکھنے والے کے ثواب کو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے ڈھال ہیں اور جہنم سے محفوظ رکھنے والے مضبوط قلعہ ہیں۔ دوسری حدیث شریف میں کے فرمایا کہ روزے ڈھال ہیں۔ بندہ اس کی وجہ سے جہنم سے پوشیدہ ہو جاتا ہے تیسری حدیث شریف میں ہے کہ روزے ڈھال ہیں جہنم سے جیسا کہ تم میں سے کسی کی ڈھال ہے جو بچالیتی ہے لڑائی میں اور روزے بہتر ہیں ہر ماہ میں تین دن

ف:۔ علاوہ رمضان المبارک کے کیوں کہ ماہ رمضان شریف میں تو پورے مہینے روزے رکھنا فرض ہیں۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرو۔ مال غنیمت پاؤ گے روزہ رکھو صحت پاؤ گے۔ سفر کرو بے نیاز ہو جاؤ گے۔

حدیث شریف:۔ سیدنا حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ بے شک حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں بہتری کا دروازہ نہ بتا دوں تو میں نے عرض کیا ضرور بتائیں یا رسول اللہ۔ تو حضور انور نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے جیسا کہ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اگر کوئی مرد روزہ رکھے ایک دن نفل پھر اسے دیا جائے زمین بھر سونا تو اس کے ثواب کا پورا بدلہ نہ ہو سکے گا سوائے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

قیامت کے دن کے۔

حدیث شریف :۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیجا ایک بحری قافلے کے پاس۔ اس درمیان انہوں نے ایک ترپالی بلند کیا اندھیری رات میں اچانک ایک آواز دینے والا انہیں آواز دیتا ہے کہ اے قافلے والو ٹھہر جاؤ کہ میں تمہیں اک ایسے فیصلے کی خبر دوں گا کہ اللہ تعالےٰ نے فیصلہ فرمایا ہے اس کا۔ پس سیدنا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خبر دے ہم کو اگر تو خبر دینے والا ہے تو اس آواز دینے والے نے کہا کہ بیشک اللہ تعالےٰ نے فیصلہ فرمالیا ہے۔ اپنی ذات کریمہ پر اپنے کرم سے کہ جس شخص نے پیاسا رکھا اپنے آپ کو گرمی کے دنوں میں (یعنی موسم گرما میں روزے رکھے۔) تو اللہ تعالےٰ اس پیاس کے دن (روز قیامت حوض کوثر سے) سیراب فرمائے گا۔

حدیث شریف :۔ سیدنا حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کسی عمل خیر کا حکم فرمائیے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے کو اپنے اوپر لازم کر لو اس لئے کہ اس عمل کے برابر کوئی عمل نہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کسی اچھے کام کا حکم فرمائیے حضور انور نے فرمایا کہ روزے کو اپنے اوپر لازم کر لو کیوں کہ عمل اس کے مثل نہیں ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کسی عمل صالح کا حکم فرمائیے حضور انور نے فرمایا کہ روزے کو اپنے اوپر لازم کر لو کوئی عمل اسکے مثل نہیں دوسری روایت میں ہے کہ میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے ایسے عمل صالح کا حکم فرمائیے جسکے ذریعہ اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ مرحمت فرمائے حضور انور نے فرمایا روزے کو اپنے اوپر

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کرلو اس کے مثل کوئی عمل نہیں تیسری روایت میں ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتا دیجئے جس کے سبب سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں حضور انور نے فرمایا کہ روزے کو اپنے اوپر لازم کرلو اسلئے کہ کوئی عمل اس کے مثل نہیں ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس بندے نے اللہ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے سبب سے اپنے اس بندے کے چہرے کو جہنم سے ستر خریف دور فرما دے گا۔ دوسری حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس روزے دار بندے اور جہنم کے درمیان ایک خندق بنا دے گا جیسا کہ زمین وآسمان کے درمیان ہے۔ تیسری حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس روزے دار بندے کو جہنم سے دور فرما دے گا سو سال کی مسافت کے برابر۔ چوتھی حدیث شریف میں ہے کہ جس بندے نے ایک روزہ رمضان شریف کے علاوہ اور دنوں میں رکھا تو وہ جہنم سے دور ہو جائے گا۔ تیز رفتار گھوڑے کی سو سال سیر کی مقدار۔

ف:۔ ایک روزے کے اجر و ثواب کا یہ عالم ہے تو تیس روزوں کے ثواب کا کیا حال ہوگا پھر جس نے اپنی زندگی میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں روزے رکھے ہوں۔ ان کی خوش بختی کے عروج کو کون سمجھ سکتا ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ نے فرمایا روزے دار کے لئے وقت افطار ایک ایسی دعا ہوتی ہے جو رد

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نہیں کی جاتی ۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں جن کی دعاء رد نہیں کی جاتی ایک تو روزے دار جس وقت افطار کرے، دوسرے امام عادل، تیسرے مظلوم کی دعاء کہ اللہ تعالیٰ ان تینوں کی دعاؤں کو بادل کے اوپر بلند کرتا ہے ۔ اور کھولتا ہے ان کے لئے آسمانوں کے دروازے ۔ اور رب کریم فرماتا ہے کہ مجھے اپنے عزوجلال کی قسم میں تیری مدد ضرور کردوں گا اگرچہ کچھ وقت کے بعد ہو۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ماہ رمضان المبارک کو مکے شریف میں پائے پھر اس نے روزے رکھے اور عبادات میں مصروف رہا جتنا ہو سکا تو لکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے رمضان شریف کے ایک لاکھ مہینے اور اس کے علاوہ لکھے گا ہر رات ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب اور ہر دن اللہ تعالیٰ کے راستے میں بوجھ ڈھونے والا گھوڑا۔ اور ہر دن میں نیکی اور ہر رات میں نیکی ۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک جنت معطر و مزین کی جاتی ہے ایک سال سے دوسرے سال تک لئے رمضان شریف کی آمد کے سبب سے ۔ تو جب رمضان شریف کی پہلی رات ہوتی ہے تو عرش کے نیچے اک ہوا چلتی ہے جس کا نام "مثیرہ" ہے جو جنت کے پیڑوں کے پتوں کو ہلاتی ہے اور جنت کے دروازوں کو کھول دیتی ہے ۔ پس سنتا ہے ایسی آواز کو کہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کسی سننے والے نے آج تک نہ سنی ایسی اچھی آواز پھر ظاہر ہوتی ہے "حور عین" اور ٹھہر جاتی ہے اعلیٰ جنت کے درمیان پھر پکارتی ہیں کہ ہے کوئی خطاب کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کہ اللہ تعالیٰ اس کا نکاح کرادے۔ پھر حور عین کہتی ہے کہ اے داروغۂ جنت یہ کون سی رات ہے تو یہ ان کو جواب دیں گے تلبیہ کے ساتھ اور پھر کہیں گے یہ رمضان شریف کی پہلی رات ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں۔ امت محمدیہ کے روزے داروں کے لئے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے رضوان (یعنی داروغۂ جنت) کھول دے جنت کے دروازے اور اے مالک (داروغۂ جہنم) بند کر دے جہنم کے دروازے اور اے جبرئیل اتر جا زمین پر اور قید کر لے شیطان مردود کو اور اس کو گھیر کر سمندر میں ڈالدے تاکہ نہ خراب کرے میرے محبوب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے روزوں کو۔ حضور انور نے فرمایا کہ رمضان شریف کی ہر رات کو منادی ندا دیتا ہے تین مرتبہ کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطا فرماؤں ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول فرماؤں، ہے کوئی مغفرت کا طالب کہ میں اس کی مغفرت فرماؤں۔ جو شخص قرض دے پھر پورا بغیر محروم کئے اور پورا کرنا بغیر ظلم کے حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ رمضان مبارک میں ہر دن افطار کے وقت ایک لاکھ کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے جبکہ وہ تمام کے تمام جہنم کے مستحق ہو چکے تھے اور جب رمضان المبارک کا آخری دن ہوتا ہے تو اللہ تعالےٰ اتنے روزہ داروں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔ جتنے کہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

پہلی تاریخ سے آخری تاریخ تک آزاد ہوئے اور جب شب قدر ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کو حکم فرماتا ہے تو وہ اترتے ہیں زمین پر ملائکہ کرام کے جھرمٹ میں اور ان کے ہمراہ اک ہرا جھنڈا ہوتا ہے جس کو وہ کعبہ مکرمہ کی پشت پر گاڑدیں گے اور ان کے سو بازو ہیں ان میں سے دو بازو ایسے ہیں جو صرف شب قدر ہی میں کھولتے ہیں اور پھیلاتے ہیں تو مشرق اور مغرب سے تجاوز کر جاتے ہیں پس ابھاریں گے حضرت جبرئیل امین علیہ السلام ملائکہ کرام کو اس رات میں کہ وہ سلام کریں ہر اس مومن کو جو کھڑے ہو کر عبادت میں مصروف ہے یا بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہے یا ذکر میں مشغول ہے اور وہ ان عبادت گزاروں سے مصافحہ کرتے ہیں اور ان کی دعاؤں پر آمین کہتے ہیں یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے پس جب فجر طلوع ہوتی ہے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام پکارتے ہیں کہ جماعت ملائکہ کوچ کرو تو یہ تمام فرشتے کہیں گے اے جبرئیل کیا کیا اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل ایمان کی ضروریات کے بارے میں۔ تو جبرئیل امین جواباً کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف نظر رحمت فرمائی اس رات میں۔ ان سے درگزر فرمایا سوائے چار کے ہم نے عرض کیا یارسول اللہ وہ چار کون ہیں حضور انور نے فرمایا ایک تو شرابی دوسرے وہ جسے والدین نے اس کے برے کردار کی وجہ سے عاق کر دیا ہو، تیسرے قطع رحم کرنے والا چوتھے مشاحین ہم نے عرض کیا یارسول اللہ مشاحین کسے کہتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا (اپنے بھائیوں کے ساتھ) سخت دشمنی کرنے والا اور دھوکہ دینے والا۔ پس جب عید کی چاند رات ہوتی ہے تو اس کا نام "انعام کی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

رات " رکھا جاتا ہے ، جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں
کو ہر شہر میں بھیجتا ہے تو وہ زمین کی طرف اترتے ہیں اور قیام کرتے ہیں ہر
چھوٹی سی چھوٹی راہ پر کھڑے ہو کر ندا دیتے ہیں اپنی آواز سے جس کو اللہ تعالیٰ کی تمام
مخلوق سنتی ہے سوائے انسانوں اور جنوں کے ۔ فرشتے کہتے ہیں کہ
اے امت محمدیہ نکل رب کریم کی جانب (یعنی نماز عید پڑھنے کے لئے)
کہ اللہ تعالیٰ بہت بھلائیاں عطا فرمائے گا اور تمہارے بڑے بڑے
گناہوں کو معاف فرما دے گا جب نکلتی ہے امت محمدیہ عید گاہ کی جانب
تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتو اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جبکہ وہ
پورا پورا کام انجام دے حضور انور نے فرمایا فرشتے دربار خداوندی میں
عرض کریں گے اے ہمارے معبود و مالک اس کا بدلہ یہ ہے کہ مزدور کو
پوری پوری مزدوری دیدی جائے حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے
اس جواب پر ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے فرشتو میں تمہیں گواہ بناتا
ہوں کہ میں نے اپنے ان بندوں کے ثواب کو رمضان شریف کے
روزوں کو اور اس کے قیام کو اپنی رضا اور ذریعۂ مغفرت بنایا اور اللہ تعالیٰ
فرمائے گا اے میرے بندو مجھ سے سوال کرو اپنے عزت و جلال کی قسم
آج تم میں سے کوئی اپنی آخرت کے بارے میں مجھ سے مانگے گا تو میں
اسے بھرپور عطا فرماؤں گا اور جو تم میں سے اپنی دنیا کیلئے مانگے گا تو میں دیکھ رہا ہوں تمکو اپنے عزت و
جلال کی قسم البتہ میں ضرور چھپاؤں گا تمہاری لغزشوں کو جو تم نے دشمنی کی ہے میرے ساتھ
(یعنی جو کچھ گناہ سرزد ہو گئے) اور نہ تمہیں رسوا کروں گا اور نہ شرمندہ، تحقیق سرکے درمیاں تم واپس
ہو جاؤ مژدۂ بخشش لے کر۔ تم لوگ مجھ سے راضی ہو چکے ہو اور میں تم سے
راضی ہوں ۔ فرشتے خوش ہو جائیں گے اور خوشخبری دیں گے ان چیزوں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کے بارے میں جو اللہ تعالیٰ اس امت محمدیہ کو عطا فرماتا ہے جب روزے دار مومن بندے ماہ رمضان المبارک میں روزہ افطار کرتے ہیں۔

حدیث شریف :- حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رمضان شریف کی ہر رات کو جہنم سے چھ لاکھ مستحقین جہنم کو آزاد فرماتا ہے پس جب آخری رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اتنے اور آزاد فرماتا ہے جتنے کہ پورے مہینے میں آزاد کئے گئے۔

حدیث شریف :- حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا چیز تمہارے پاس آئی اور کس چیز کی طرف تم متوجہ ہوئے تین مرتبہ فرمایا۔ سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم خلیفہ دوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہ نبوی میں عرض کیا یا رسول اللہ کیا وحی نازل ہوئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا نہیں۔ حضرت فاروق اعظم نے عرض کیا کوئی دشمن آیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا نہیں۔ حضرت فاروق اعظم نے عرض کیا وہ کیا چیز ہے تو حضور انور نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ مغفرت فرماتا ہے ماہ رمضان المبارک کی پہلی رات میں ہر اہل قبلہ کی اور اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا اس کی طرف کہ ایک شخص اپنے سر کو ہلانے لگا اس کے سامنے "بخ بخ" کہنے لگا۔ تو حضور انور نے فرمایا اے شخص تیرا دل تنگ ہو گیا۔ اس نے کہا نہیں آپ نے منافق کا ذکر فرمایا تو ارشاد فرمایا۔ منافقین کفار ہیں اور کافروں کے لئے (فضائل و اجر و ثواب) میں سے کچھ نہیں ہے۔

حدیث شریف :- حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نے فرمایا رمضان شریف میں ذکر الٰہی کرنے والے کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور اللہ تعالےٰ سے سوال کرنے والے کو محروم نہیں کیا جاتا۔

حدیث شریف: ایک شخص خدمت نبوی میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ خبر دیں گے میرے بارے میں اور بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک آپ اللہ تعالےٰ کے سچے رسول ہیں اور میں پنجوقتہ نمازیں پڑھتا ہوں اور زکوٰۃ ادا کرتا ہوں۔ رمضان شریف کا روزہ رکھتا ہوں اور اس میں قیام کرتا ہوں کہ میں کس جماعت میں سے ہوں حضور انور نے فرمایا۔ جماعت صدیقین و جماعت شہدا سے۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی عمروں کو دکھایا جو ان سے پہلے ہیں یا جو بھی اللہ تعالیٰ نے چاہا اس میں سے تو حضور انور کی امت کی عمریں کم تھیں کہ ان کے اعمال ان کے عملوں کو برابری کو نہیں پہونچتے۔ پس عطا فرمائی اللہ تعالےٰ نے ان کو لیلۃ القدر جو ایک ہزار مہینے سے بہتر ہے

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سو رہا تھا۔ میرے پاس دو مرد آئے تو انہوں نے میرے بازو پکڑ لئے اور مجھے ایک پہاڑ کے پاس لے گئے انہوں نے مجھ سے کہا کہ پہاڑ پر چڑھئے میں نے کہا میں نہ چڑھ سکوں ان دونوں میں سے ایک نے کہا کہ میں چڑھا دوں گا۔ آپ کو تو میں پہاڑ پر چڑھا یہاں تک کہ پہاڑ کی برابر ہو گیا کہ اچانک میں نے ایک خطرناک آواز سنی۔ میں نے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کہا یہ آواز کیسی ہے تو انہوں نے کہا کہ یہ آواز جہنمیوں کے چیخ و پکار کی آواز ہے۔ پھر مجھے لے چلے میں نے دیکھا کہ میں ایک قوم کے پاس ہوں جو لٹکے ہوئے ہیں۔ ایڑیوں کے بل اور ان کے جبڑے مشقت کا شکار ہیں اور ان کے جبڑوں سے خون بہہ رہا ہے میں نے کہا کہ یہ کون لوگ ہیں۔ انہوں نے جواباً کہا یہ وہ لوگ ہیں جو افطار کرتے تھے روزہ حلال ہونے سے پہلے۔

ف:۔ یعنی کہ وقت سے پہلے روزہ افطار کرتے تھے گویا کہ افطار میں اتنی جلدی کرتے کہ ابھی افطار کا وقت بھی نہ آتا کہ افطار کر لیتے اصل یہ ہے کہ ہر چیز اپنے حدود میں اچھی ہوتی ہے افطار میں ایسی عجلت جو حدود شرعیہ کو بھی پار کرے۔ انتہائی خطرناک ہے۔ یعنی افطار کا وقت ہو جائے تو افطار کرنے میں دیری نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حدود میں رہ کر دین پاک پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبر کے مہینے کے روزے اور ہر ماہ کے تین دن کے روزے سینے کے غصے کو دور کر دیتے ہیں۔

ف:۔ گویا کہ یہ روزے آدمی کے دل کو نرم بنا دیتے ہیں۔

حدیث شریف:۔ سیدنا حضرت عبد اللہ ابن عمر ابن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن کو روزہ رکھتے ہو اور رات کو عبادت میں لگے رہتے ہو تم ایسا نہ کرو کیوں کہ تیرے اوپر تیرے جسم کا بھی حق ہے اور تیری آنکھ کا بھی تجھ پر حق ہے اور بے شک

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے پس تم روزہ رکھو اور افطار کرو اور ہر مہینے کے تین دن روزہ رکھو یہ پوری زندگی روزے رکھنے کے جیسا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ میں قوت ہے تو حضور انور نے فرمایا تو داؤدی روزے رکھ یعنی ایک دن افطار کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے کاش مجھے ہوتی رخصت

ف:۔ اس حدیث شریف میں حضور انور نے امت کو یہ تعلیم دی ہے۔ اسلام میں آسانی ہے ٹھوسم ٹھاس نہیں ہے۔ بندے کو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب اعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھی حقوق ادا کرنے چاہیئں اور دوسرے مخلوق الٰہی کے بھی ایسا نہ ہو کہ کسی ایک عبادت میں لگ جائیں اور دوسرے کے حقوق تلف ہو جائیں اللہ تعالیٰ ہم کو حق تلفی کی لعنت سے بچائے اور حقوق اللہ حقوق الرسول اور حقوق العباد کو کامل طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے "بدھ اور جمعرات" کا روزہ رکھا۔ اس کے لئے آگ سے رہائی لکھ دی جاتی ہے۔

ف:۔ یعنی ہر ہفتے میں بدھ اور جمعرات کو روزے رکھنے والا جہنم کی آگ کے عذاب سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بدھ، جمعرات، جمعہ کے روزے رکھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایسا گھر بنائے گا جس کے باہر سے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اس کا اندرونی حصّہ دکھائی دے جس کے اندر سے اس کا باہری حصہ دکھائی دے۔

ف:۔ گویا کہ ہفتے میں تین روزے رکھنے والے کو جنتی شیش محل حاصل ہوگا۔ خدائے قدیر ہر مسلمان کو یہ جنتی شیش محل حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بدھ، جمعرات، جمعہ کے روزے رکھے۔ پھر جمعہ کے دن تھوڑا یا بہت صدقہ دیا تو اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔ اور وہ گناہوں سے پاک ہونے میں اس دن کی طرح ہوگا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

ف:۔ جمعہ کے دن صدقہ کرنا (نیاز و فاتحہ دینا ایصال ثواب کرنا، بہت بڑے اجر کی بات ہے چنانچہ مسلمانوں کا معمول ہے کہ وہ جمعرات کا دن گزرنے کے بعد جمعہ کو عموماً فاتحہ کا اہتمام کرتے ہیں اور یہ صدقہ ہے جمعہ کے دن صدقے کا اہتمام کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ شب جمعہ کو مردوں کی ارواح اپنے اپنے مکانوں پر آتی ہیں اور ایصال ثواب کا مطالبہ کرتی ہیں اس مسئلے کی مزید تحقیقات کے لئے۔ "جاء الحق" کتاب ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ (نفلی) روزہ رکھے جب کہ اس کا شوہر موجود ہو مگر شوہر کی اجازت سے رکھ سکتی ہے اور کسی کو اپنے گھر میں آنے کی اجازت نہ دے بغیر

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

شوہر سے اجازت لئے۔

ف :۔ نفلی روزہ رکھ کر شوہر کی خدمات انجام دینا مشکل ہو جائیگا اگر شوہر سے اجازت لے کر عورت روزہ رکھے گی تو شوہر خدمات لینے سے خود پرہیز کریگا۔ بغیر شوہر کی اجازت کے کسی کو گھر میں نہ آنے دینے کی تعلیم غیرت و حمیت کی بہترین تعلیم ہے اگر آج ہماری مائیں بہنیں تعلیمات نبوی پر عمل پیرا ہوں تو بے غیرتی، بے حیائی، بے شرمی کا بآسانی قلع قمع ہو سکتا ہے۔

حدیث شریف :۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت نے اپنے شوہر کی بنا اجازت روزہ رکھا پس شوہر نے عورت سے کسی خدمت کا ارادہ کیا اور عورت نے اس خدمت سے روک دیا تو اللہ تعالیٰ عورت کے لئے تین بڑے گناہ لکھے گا۔

ناظرین کرام :۔ فقیر قدیری کو اپنی علمی بے مائیگی کا پورا اعتراف ہے۔ اس عظیم کام کے قابل نہ تھا۔ مگر دینی اور جماعتی ضرورت نے اس اہم خدمت کے بجا لانے پر مجبور کر دیا۔ اگر کوئی کمی نظر آئے تو مطلع فرما کر ماجور ہوں

خدائے قدیر جل مجدہٗ بطفیل رشید و نذیر علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اس خدمت عظیم کو پسند فرما کر اپنے پسندیدہ انعامات سے نوازے۔ آمین۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نفلی روزوں کے فضائل

نماز وزکوٰۃ کی طرح روزے فرض بھی ہیں اور نفل بھی۔ فرض روزے تو اسلام کا رکن ہیں اور وہ پورے ماہ رمضان مبارک کے روزے ہیں۔ ان کا رکھنا لازم وضروری ہے جیسے پنجوقتہ نماز اور صاحب نصاب پر زکوٰۃ لیکن روحانیت کا عروج ودیدار لقاء اللہ تعالیٰ کا قرب اور خوشنودی حاصل کرنے کیلئے نماز نفل حج نفل کی طرح نفلی روزوں کا ایک اہم باب ہے دوسری نفلی عبادات کی طرح نفلی روزوں کی فضیلت بھی بیان فرمائی گئی ہے اور ان کے رکھنے کی ٹھوس تعلیم بھی مرحمت فرمائی ہے نفل کے معنی بھی یہی ہیں کہ جو کام خوشنودی رب حاصل کرنے کے لیئے اپنی خوشی سے کرے گویا کہ یہ اللہ تعالیٰ نے فرض نہیں فرمائے بلکہ بندہ اپنی مرضی سے یہ عبادات کر رہا ہے۔ چنانچہ نفلی روزوں کے فضائل کے سلسلے میں بعض مہینوں کے بعض مخصوص ایام میں مخصوص فضائل ارشاد فرمائے گئے ہیں اور یہ بات بھی صرف "کہنے" کی حد تک نہیں بلکہ خود حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل پیرا ہو کر اپنی امت کے لیئے نقوش قدم چھوڑے ہیں۔ اب آپ نفلی روزوں کے فضائل ملاحظہ فرمائیں۔ یہ بات ہر مسلمان جانتا ہے کہ اسلامی نقطۂ نظر سے سال کا آغاز ماہ محرم الحرام سے ہوتا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے ماہ محرم الحرام کے نفلی روزوں کی فضیلت ملاحظہ فرمائیں۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فضائل روزۂ عاشورہ

حدیث شریف :- قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَہْرُ اللّٰہِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الْفَرِیْضَۃِ صَلٰوۃُ اللَّیْلِ۔ (مسلم شریف)

ترجمہ :- جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزوں میں زیادہ فضیلت والے روزے رمضان شریف کے بعد اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں اور فرض نمازوں کے بعد زیادہ فضیلت والی نمازیں رات کی ہیں۔

تبصرہ :- اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ رمضان شریف کے روزوں کے بعد ماہ محرم الحرام کے روزوں کو فضیلت و عظمت حاصل ہے اور وہ بھی نویں دسویں محرم الحرام کے روزے نہ کہ پورے ماہ محرم الحرام کے روزوں کو یہ فضیلت حاصل ہے ماہ محرم الحرام یعنی عاشورے کے روزے کی فضیلت و عظمت کے اسباب بھی حدیث شریف کے ذریعہ ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف :- اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِیْنَۃَ فَوَجَدَ الْیَہُوْدَ صِیَامًا یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ رَسُوْلُ

ترجمہ :- بیشک جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف تشریف لائے تو یہود کو عاشورہ کے دن روزے دار پایا تو ان سے جناب رسول اللہ صلی اللہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُوْمُوْنَهُ فَقَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ اَنْجَى اللّٰهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوْسٰى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُوْمُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ اَحَقُّ وَاَوْلٰى بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ ط

(بخاری شریف)

علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا دن ہے جو تم لوگ اس دن کا روزہ رکھتے ہو وہ بولے کہ یہ ایسا عظمت والا دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی قوم کو نجات دی اور فرعون اور اس کی قوم کو ڈبو دیا۔ حضرت موسیٰ نے شکریہ کے طور پر اس دن کا روزہ رکھا پس ہم بھی اس دن روزہ رکھتے ہیں۔ تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم زیادہ حقدار و لائق ہیں تم سے حضرت موسیٰ کے ساتھ۔ پس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم بھی دیا۔

تبصرہ:۔ اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ یہود "عاشورے" یعنی دسویں محرم کو روزہ رکھتے تھے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس دن سیدنا حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور انکی قوم کو فرعون سے نجات ملی اور فرعون مع اپنی قوم کے غرق ہو گیا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھنے کا اپنے آپ کو زیادہ حقدار قرار دیا اور خود بھی روزہ رکھا اور امت کو حکم بھی فرمایا۔ معلوم ہوا کہ جس دن اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت ملے اور انعام باری تعالیٰ ہو یا کسی دشمن سے نجات ملے۔ اس دن اس تاریخ کو یادگار کے طور پر منانا اسلام میں محبوب ہے اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری تعلیمات کے عین مطابق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی یادگاریں قائم کرنا اسلامی تعلیم کی دین ہے کوئی یہ سمجھے کہ اس میں تو کافروں سے مشابہت ہے تو اگر کوئی کافر سیدھے ہاتھ سے کھائے تو کیا ہم الٹے ہاتھ سے کھائیں گے

اگر کوئی مشرک الٹے ہاتھ سے آب دست لے تو کیا ہم سیدھے ہاتھ سے آب دست لیں گے۔ جو اسلام کے مخالف و مقابل نہ ہو اس میں مشابہت سے کیا ہوتا ہے۔ ہمارا جذبہ کفار و مشرکین کی مشابہت کا نہ ہو بلکہ اسلامی موافقت کا ہونا چاہیئے۔ ہاں کفار و مشرکین سے ایسی مشابہت ممنوع ہے جو ان کے شعار میں ہو جیسے "گاندھی کیپ" یا "ٹائی" لگانا۔ جنیوڈالنا اور یہ بھی مسئلہ معلوم ہوا کہ اللہ والوں کی یادگاریں کھیل تماشے اور ناچنے گانے سے نہ منائی جائیں بلکہ ایسے کام کیے جائیں جو عبادت میں شمار کیے جائیں۔ ہر مسلمان غور کرے کہ جب حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ملی اور وہ فرعون سے نجات ہے تو اس دن کو اسلام نے بھی یادگار قرار دیدیا تو جب ہم مسلمانوں کو اللہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ و کبریٰ ملی تو ہم کیوں نہ اس دن کو یادگار بنائیں اور پورے ایمان و اعتقاد کے ساتھ "جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہ منائیں، ہر مومن کو چاہیے کہ بارہ ربیع الاوّل شریف کو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جشن ولادت منایا کرے۔ حسب استطاعت چراغاں کا اہتمام کرے محافل ذکر میلاد شریف و بزم ایصال ثواب کا انعقاد کرے

حدیث شریف میں ماہ محرم الحرام کو "شہر اللہ"، اللہ تعالیٰ کا مہینہ فرمایا گیا ہے حیب کہ ہر مہینہ ہر دن ہر منٹ ہر لمحہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اس کی ظاہری وجہ یہ ہے کہ اس ماہ مبارک میں عاشورہ (دسویں محرم) کا دن واقع ہوا ہے اور یوم عاشورا کو اللہ والوں سے ایک خاص نسبت ہے۔ مثلاً یوم عاشورہ کو سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبہ قبول ہوئی۔ سیدنا حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشتی جودی پہاری پر ٹھہری۔ سیدنا حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنے فرزند ارجمند سیدنا حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملاقات ہوئی۔ اسی تاریخ کو سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرعون کی خباثتوں سے خلاصی ملی۔ اور فرعون غرقاب ہوا۔ سیدنا حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شفاء کاملہ عطا ہوئی۔ سیدنا حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام بطن ماہی سے باہر تشریف لائے۔ سیدنا حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام آسمانوں پر اٹھائے گئے۔ اسی دن سیدنا حضرت

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت باسعادت ہوئی اور اسی تاریخ میں خلیل اللہ کا لقب پایا اور اسی دن آپ پر نار نمرود گلزار ہوئی۔ اور سیدنا حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سلطنت ملی۔ یہی وہ مبارک دن ہے جس میں جگر گوشۂ رسول نورِ نگاہ بتول سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میدان کربلا میں اسلام کا پرچم بلند فرمایا اور شہادت سے سرفراز ہوئے اور دس محرم الحرام (یوم عاشورہ) کو قیامت آئے گی۔ اس لئے اس ماہ محرم الحرام کو "شہر اللہ" یعنی اللہ تعالیٰ کا مہینہ فرمایا گیا۔ گویا کہ یہ مہینہ محبوبانِ الٰہی سے خاص نسبت رکھتا ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے محبوبوں سے نسبت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ جس دن اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت ملے اس تاریخ میں عبادت کرنا اسلام میں محبوب ہے جیسے کہ ربیع الاوّل شریف کی بارہ تاریخ، ربیع الثانی شریف کی گیارہ تاریخ رجب شریف کی ستائیسویں تاریخ اور شعبان المعظم کی پندرہویں شب، رمضان المبارک کی ستائیسویں شب (لیلۃ القدر) ان ایام میں عبادت، ذکر، درود و سلام، میلاد شریف، روزہ و نوافل اور دوسری عبادات کرنا افضل و بہتر ہے۔ بہرحال عاشورے کا دن بہت ہی عظمت و برکت والا ہے اور مسلمانوں کو اس تاریخ میں روزہ رکھنا چاہیئے۔ بلکہ یہودیوں سے مشابہت ختم کرنے کے لئے ایک روزے کا اضافہ کرنا چاہیئے گویا کہ دو دو روزے رکھنا چاہئیں نویں اور دسویں محرم کو مسلمانوں کو روزہ رکھنے میں بڑا ہی اجر و ثواب ہے اور نویں دسویں محرم کے روزوں کا اہتمام

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کرنا چاہیئے۔

حدیث شریف:۔ قَالَ مَا رَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَحَرّٰی صِیَامَ یَوْمٍ فَضَّلَہٗ عَلٰی غَیْرِہٖ اِلَّا ہٰذَا یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَہٰذَا الشَّہْرَ یَعْنِیْ شَہْرَ رَمَضَانَ۔ (مسلم شریف)

ترجمہ: سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو نہ دیکھا کہ آپ کسی دن کے روزوں کو دوسرے دنوں کے روزوں پر بزرگی دیکر تلاش فرماتے ہوں سوائے اس یوم عاشورہ اور اس ماہ رمضان المبارک کے

تبصرہ:۔ حضور پر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح سال بھر رمضان شریف کا انتظار فرماتے تھے۔ اسی طرح یوم عاشوراء کا انتظار فرماتے تھے یعنی رمضان شریف کے بعد عاشورے کے روزے کو سب سے افضل جانتے تھے اور یہ انتظار فرمانا سال بہ سال تھا وجہ فضیلت آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں یعنی رمضان المبارک کے بعد عاشورے کا روزہ تمام نفلی روزوں میں افضل ہے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ نویں دسویں محرم کا روزہ رکھ کر اپنے نامۂ اعمال کو حسین سے حسین تر بنائے۔

حدیث شریف:۔ قَالَ حِیْنَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَاَمَرَ بِصِیَامِہٖ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّہٗ یَوْمٌ یُعَظِّمُہٗ

ترجمہ: سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا جب جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اَلْیَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِیْتُ اِلٰی قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ، (مسلم شریف)

کا حکم فرمایا تو حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ وہ دن ہے جس کی یہودی اور عیسائی تعظیم کرتے ہیں تو جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے جوابًا ارشاد فرمایا اگر ہم سال آئندہ بقید حیات ظاہری رہے تو نویں محرم کا بھی روزہ رکھیں گے۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان مبارک کے روزے فرض ہونے سے پہلے عاشورے کے وجوبی روزے کا حکم فرمایا اور بعد میں جب رمضان مبارک روزے فرض ہوئے تو عاشورے کے روزے کو نفل روزہ قرار دیکر وجوب ختم کرکے استحباب کا حکم فرمادیا۔ حالانکہ جب عاشورے کا روزہ فرض وواجب تھا تو فرض وواجب کی کوئی آیت نہ آئی اور اب مستحب ہے تو مستحب کی کوئی آیت نازل نہ ہوئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ شرعی احکامات کے نفاد کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مختار بنادیا ہے جسے چاہیں فرض فرض فرمائیں جسے چاہیں واجب فرمائیں اور جس فرض کو چاہیں مستحب قرار دیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اکڑ کر چلنے کو منع فرمایا ہے اور زمین پر اکڑ کر چلنا حرام ہے مگر حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے موقع پر اکڑ کر چلنے کو نہ صرف یہ کہ جائز و حلال قرار

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

دے دیا۔ بلکہ عبادت خداوندی ہے بہر حال حضور انور نے عاشورے کے روزے کو فرض فرمایا فرض ہوگیا۔ مستحب و نفل فرمادیا مستحب و نفل ہوگیا ؎

جسے وہ کہیں برائی تو وہی ہے بس برائی
جسے وہ کہیں بھلائی تو وہی ہے بس بھلائی یا بنی

دوسری خاص بات یہ ہے کہ عاشورے کا دن اسلام میں بھی محترم ہے اور یہود و نصاریٰ بھی اس دن کا احترام کرتے ہیں چنانچہ جب حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورے کے روزے کا حکم دیا تو حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بارگاہ نبوی میں عرض کیا کہ اس دن یہود و نصاریٰ روزہ رکھتے ہیں اور اس دن کی تعظیم کرتے ہیں اور ہم بھی روزہ رکھیں اور تعظیم کریں تو کفار و مشرکین سے مُشابہت ہو جائے گی اور یہ اسلام میں ناجائز ہے تو حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ ہم اس مُشابہت کی بنیاد پر نیک کام بند کر دیں گے بلکہ یہ ارشاد فرمایا کہ اگر اگلے سال بقید حیات ظاہری رہے تو نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھیں گے۔ یہاں سے وہ نادان عبرت و نصیحت لیں جو قدم قدم پر نیک کاموں کو بند کرنے کے لئے یہی حیلہ تراشتے ہیں کہ اس میں کفار سے مُشابہت ہے اس میں مشرکین سے مُشابہت ہے نیک کام بہر حال نیک رہیگا اس کی مُشابہت سے کچھ نہیں ہوتا۔ بعض نادان تیجہ، دسواں، چالیسواں چھمائی، برسی، میلاد شریف کو اسی بنا پر منع کرتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ عاشورے کے روزے کو بھی ممنوع قرار دے دیں چوں کہ اس میں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

یہود و نصاریٰ کی مُشابہت ہے البتہ جو اسلام میں نیک کام نہیں اور اسے کفار و مشرکین نے اپنا شعار و نشان بنا لیا ہے۔ جیسے جنیو اور ٹائی وغیرہ ما دہ اسلام کے اس قانون کی زد میں آتا ہے مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (ترجمہ) جو جس قوم کی مشابہت کرے تو وہ انہیں میں سے ہے۔ فقیر قدیری نے بچشم خود دیکھا جو ناداں مُشابہت کی وجہ سے عام مسلمانوں کے معمولات کو شرک و بدعت کہنے کے عادی ہو گئے ہیں۔ ان کے بڑے بوڑھوں کو ترنگے جھنڈے میں کفن دیا یہ مشابہت نہ انہیں ناجائز نظر آتی ہے اور نہ بدعت ایسے لوگوں کا حشر کیسے لوگوں کے ساتھ ہو گا مذکورہ بالا اسلامی قانون کی روشنی میں یہ فیصلہ بآسانی کیا جا سکتا ہے اللہ تعالیٰ ایسی مُشابہت سے محفوظ فرمائے۔ بہر حال ہر وہ کام جو دین میں محبوب ہے۔ مثلاً ایصال ثواب، ذکر نبی اگر کام میں ادنیٰ سی مشابہت ہو بھی جائے تب بھی اس کے اچھے ہونے میں کوئی شبہ نہیں کیوں کہ اور بہت سی باتیں ہیں جو فرق کر دیتی ہیں۔ جیسا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ ایک روزے کے اضافے سے مُشابہت ختم ہو جائے گی۔ نیز اس حدیث شریف کی روشنی میں یہ بھی معلوم ہو گیا کہ مسلمانوں کو ایک روزہ اضافہ کر کے نویں دسویں محرم کا روزہ رکھنا چاہیئے۔ یہ سنت قولی اور سنت ارادی ہے ہاں اگر کسی مجبوری سے نویں محرم کو روزہ نہ رکھ سکا تو گیارہویں محرم کو روزہ رکھ کر دسویں اور گیارہویں محرم کے دو روزے رکھ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

لئے جائیں تاکہ یہود و نصاریٰ سے مشابہت میں ایک گونا فرق ہوجائے اللہ تعالےٰ اپنے حبیب اعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل مسلمانوں کو یہ دونوں روزے رکھنے کی توفیق اور ان کی رحمتوں برکتوں سے سرفراز فرمائے آمین۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْرِمُوْا شَھْرَ اللّٰہِ الْمُحَرَّمَ فَمَنْ اَکْرَمَ الْمُحَرَّمَ اَکْرَمَہُ اللّٰہُ بِالْجَنَّۃِ وَنَجَاہُ مِنَ النَّارِ ط (نافع المسلمین)

ترجمہ:- جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اللہ کے مہینے محرم کی تعظیم کرو اسلئے کہ جس نے اللہ تعالیٰ مہینے محرم الحرام کی تعظیم کی تو اللہ تعالےٰ اسے جنت دیکر عزت عطا فرمائے گا اور جہنم سے اسکو نجات مرحمت فرمائے گا۔

تبصرہ:- اس حدیث شریف میں اس بات کا اعلان فرمایا گیا ہے کہ ماہ محرم الحرام اللہ والا ہے اور اللہ والے کی تعظیم کرنا یہ اللہ تعالےٰ کو بہت ہی محبوب ہے لہٰذا اللہ والے کی عزت و تعظیم کے عوض اللہ تعالےٰ اپنے اس بندے کی عزت اس طرح فرمائیگا کہ اسے جنت الفردوس عطا فرمائے گا جب ایک اللہ والے مہینے کی تعظیم جنت کا سبب بن جاتی ہے تو اللہ تعالےٰ کے محبوب اعظم حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم تو نہ صرف یہ کہ مستحق جنت بلکہ مختار جنت بنا دے گی ہے

حقدار ہی کیا خلد کا مختار ہوا ہے
جو دل سے غلام شہ ابرار ہوا ہے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اللہ والے مہینے محرم کی تعظیم سے نہ صرف یہ کہ جنت میں ریزروشن ہوگا بلکہ جہنم سے نجات کا پروانہ بھی ملے گا۔ اللہ تعالیٰ اگر سمجھنے کی توفیق دے تو یہ بڑی نعمت ہے اور ایک مسلمان کو اس کی قدر کرنا چاہیئے۔ چنانچہ ایک دوسری حدیث شریف میں اس ماہ محرم الحرام کے روزوں کی عظمت کا بیان اس طرح فرمایا۔

حدیث شریف: مَنْ صَامَ اٰخِرَ یَوْمٍ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ وَاَوَّلَ یَوْمٍ مِنَ الْمُحَرَّمِ فَکَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ کُلَّهٗ وَغُفِرَ لَهٗ ذُنُوْبُ سِتِّیْنَ سَنَةً۔ (نافع المسلمین)

ترجمہ: جس شخص نے ماہ ذی الحجہ کے آخر اور ماہ محرم الحرام کے شروع کے روزے رکھے گویا اس نے تمام سال روزے رکھے اور اس کے ساٹھ سال کے گناہ بھی بخش دیئے گئے۔

تبصرہ: غالباً آخری ذی الحجہ سے مراد ماہ ذی الحجہ کا آخری دن ہے اور شروع محرم سے مراد ماہ محرم الحرام کا پہلا دن ہے اسلامی سال کا آغاز ماہ محرم الحرام سے ہوتا ہے اور اختتام ماہ ذی الحجہ پر ہوتا ہے ایک مسلمان نے سال کے شروع میں روزہ رکھا اور سال کے آخر میں بھی روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اس پر اس طرح برستی ہے اور یہ اس کے فضل بے پناہ کی بات ہے اور ساٹھ برس کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے اسی قبیل سے ہے قبر پر بعد دفن سورۃ بقرہ شریف کا پہلا اور اخیر رکوع کا پڑھنا کہ اللہ تعالیٰ پوری سورہ بقرہ کا ثواب مرحمت فرما دیتا ہے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

یہاں یہ فلسفہ پیش نظر رہے

جب چند نفل روزے رکھنے سے یہ عظمت و فضیلت ملتی ہے تو زیادہ نفلی روزے رکھنا اور پھر فرض روزوں کا اہتمام و احترام اللہ تعالیٰ کی کتنی زیادہ رحمتوں بخششوں کا سبب ہوگا اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ رحمتوں برکتوں کا مستحق بننے کا جذبہ عطا فرمائے آمین ۔ ماہ محرم الحرام کے تین روزوں سے متعلق ایک روایت اور ملاحظہ فرمائیں ۔ اور اس ماہ مبارک کے روزوں کی عظمت بآسانی ذہن نشین ہو سکتی ہے ۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف :۔ مَنْ صَامَ اَوَّلَ یَوْمٍ مِنَ الْمُحَرَّمِ وَالْعَاشِرَ مِنْهُ وَالْاٰخِرَ مِنْهُ بَنَی اللّٰهُ تَعَالٰی لَهٗ فِی الْجَنَّةِ ثَلٰثِیْنَ مَدِیْنَةً فِیْ كُلِّ مَدِیْنَةٍ ثَلٰثُوْنَ قَصْرًا فِیْ كُلِّ قَصْرٍ ثَلٰثُوْنَ صُفَّةً فِیْ كُلِّ صُفَّةٍ مِثْلَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا مِنَ الْاَشْجَارِ وَالْاَنْهَارِ وَالسُّرُرِ وَالْمَعَائِدِ وَالْحُوْرِ وَالْغِلْمَانِ وَالْوِلْدَانِ۔

ترجمہ: جس نے محرم الحرام کی پہلی، دسویں، آخری تاریخ کو روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے تیس ایسے شہر بنائے گا کہ ہر شہر میں تیس محل ہوں گے اور ہر محل میں تیس چبوترے ہوں گے ۔ ہر چبوترے میں دنیا کی طرح اور جو کچھ دنیا میں ہے پیڑ، نہریں، تخت، تکیے، حوریں، غلام لڑکے ۔

(نافع المسلمین)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تبصرہ:۔ ماہ محرم الحرام میں روزوں کی فضیلت اس حدیث میں بہت ہی واضح انداز سے ارشاد فرمائی گئی ہے ان انعامات الٰہیہ کا کون شکریہ ادا کر سکتا ہے بس بندے کو چاہیئے کہ اپنے بساط بھر اس کا ہمہ وقت شکریہ ادا کرتا رہے اس کے شکر کا حق ادا کرنا کسی کے بس کا کام نہیں بس جتنا ہو سکے عبادت خداوندی اتباع نبوی میں معروف ومشغول رہے تاکہ آنے والی ہمیشہ ہمیش کی زندگی کامیاب رہے اور انعامات ربانی سے بہرہ مند ہو سکے۔ اگر ہو سکے تو محرم الحرام کے پورے عشرے یعنی شروع دس دن مسلسل روزہ رکھے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بھی بڑا اجر و ثواب فرمایا ہے۔ ارشاد نبوی ہے۔

حدیث شریف:۔ مَنْ صَامَ عَشَرَ اَیَّامٍ مِنْ اَوَّلِ الْمُحَرَّمِ فَکَاَنَّمَا عَبَدَ اللّٰہَ عَشَرَۃَ اٰلَافِ سَنَۃٍ قَامَ لَیَالِیْھَا وَصَامَ نَھَارَھَا۔
(نافع المسلمین)

ترجمہ:۔ جس نے ماہ محرم الحرام کے شروع دس دن روزے رکھے تو ایسا ہے گویا کہ اس نے دس ہزار سال اللہ تعالیٰ کی ایسی عبادت کی کہ رات کو قیام کیا اور دن میں روزہ دار رہا۔

تبصرہ:۔ اجر و ثواب کی یہ تعداد ثواب کی زیادتی کو بیان کرنے کے لئے ہے۔ محرم کے پہلے عشرے کے روزے بے پناہ اجر و ثواب کا ذریعہ ہیں حصول رحمت کا زریں موقع ہے "کم خرچ بالا نشیں" کی منہ بولتی تصویر ہے۔ خدائے قدیر ہمیں توفیق دے کر ہم عشرۂ محرم میں روزے دار رہ کر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے لائق بنیں۔ یہ اجر و ثواب تو عشرۂ محرم کا تھا مگر صرف یوم عاشوراء کے روزے کا ثواب کتنا ہے ملاحظہ فرمائیں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تبصرہ:- سبحان اللہ، ایک روزے پر اتنا اجر و ثواب یہ صرف اور صرف صدقہ ہے "امت محبوب" ہونے کا حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کے شرف نے بیشمار نعمتوں رحمتوں کا حقدار بنا ڈالا۔ اتنے اجر و ثواب کے اعلانات کے بعد بھی اگر ہمارے قلوب عبادت خداوندی اتباع نبوی کے جذبے سے سرشار نہوں تو اسے کم نصیبی ہی کہا جا سکتا ہے اور اپنے ہاتھوں اپنی ہلاکت کا سامان مہیا کرنا ہے۔ اللہ تعالٰی ہمارے سینوں میں عبادت کا زیادہ سے زیادہ جذبہ بھر دے۔ آمین ؎

اے ناداں اگر یہ زندگی بے بندگی ہوگی
تجھے مرقد میں محشر میں بڑی شرمندگی ہوگی
یا نبی ص ۱۴۹

حدیث شریف:- لَوْ اَنْفَقَ مُؤْمِنٌ بِمِلْءِ الْاَرْضِ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ فَضِيْلَةَ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ فَمَنْ صَامَ فِيْهِ فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ (نافع المسلمین)

ترجمہ:- اگر خرچ کرے مومن (اللہ تعالٰی کی راہ میں) زمین بھر سونا تو وہ یوم عاشورہ کی فضیلت کو نہ پائے گا۔ جس نے اس دن روزہ رکھا تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

تبصرہ:- یوم عاشورہ کے روزے دار کو عظیم خوشخبری سے نوازا جا رہا ہے کہ اگر ایک مومن زمین بھر سونا اللہ تعالٰی کی راہ میں خیرات کر دے گو اس کی فضیلت و عظمت کچھ نہیں مگر یوم عاشورہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کی عبادت دریاضت خصوصًا روزہ رکھنا اپنے اندراتنی عظمت وکرامت رکھتا ہے وہ زمین بھر سونا راہ خدا میں خرچ کرنے کے بعد بھی "عاشورے" کی فضیلت کو نہیں پا سکتا۔ ظاہر ہے کہ اتنی مقدار میں کسی کے پاس سونا ہے جو راہ حق میں خرچ کرے گا مگر اس سے زیادہ اجر وثواب کے لیے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسا نسخہ تجویز فرما دیا کہ ایک بندۂ مومن ایسا عظیم وجلیل ثواب اور فضیلت حاصل کرسکتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اس سنہری موقع کو ہرگز ہرگز ہاتھ سے نہ جانے دیں بلکہ نویں دسویں یا دسویں گیارہویں محرم الحرام کو روزہ رکھ کر اس عظیم فضیلت کو حاصل کریں چوں کہ آج آسان ہے۔ کل قیامت کے میدان میں ایک نیکی فراہم کرنا بہت کٹھن ہوگی اور کف افسوس ملنا ہوگا آج وقت ہے اچھے اعمال کئے جائیں تا کہ کل اس کی اچھی جزا ملے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃ (دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یہاں جو بوئے گا میدان قیامت میں وہی کاٹے گا۔ ؎

چراغ نور ایمان وعمل تو ساتھ لیتا جا
وہاں جانا ہے جس جا پر اندھیرا ہی اندھیرا ہے

حدیث شریف:۔ مَنْ صَامَ یَوْمًا مِّنَ الْمُحَرَّمِ فَلَہٗ بِکُلِّ یَوْمٍ ثَلٰثُوْنَ یَوْمًا۔ (فضائل الشہور والصیام)

ترجمہ:۔ جس نے ماہ محرم میں ایک دن روزہ رکھا تو اسکو دوسرے مہینوں کے تیس روزے رکھنے کے برابر ثواب ہے۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تبصرہ:۔ یہ خیال رہے کہ ماہ رمضان المبارک کے روزوں کے علاوہ بقیہ دس مہینوں میں سے ایک مہینے روزے رکھنے پر جتنا ثواب ملے گا۔ ماہ محرم الحرام میں ایک روزے کا اتنا ثواب عطا ہو گا۔

حدیث شریف:۔ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ مِنَ الْمُحَرَّمِ أُعْطِيَ ثَوَابَ عَشَرَةِ آلَافِ مَلَكٍ۔

ترجمہ:۔ جس نے ماہ محرم میں عاشورے کا روزہ رکھا تو اس کو دس ہزار فرشتوں کا ثواب دیا جاتا ہے۔

(فضائل الشہور والقیام)

حدیث شریف:۔ وَمَنْ صَامَ عَاشُوْرَاءَ مِنَ الْمُحَرَّمِ أُعْطِيَ ثَوَابَ عَشَرَةِ آلَافِ شَهِيْدٍ وَثَوَابَ عَشَرَةِ آلَافِ حَاجٍّ۔ (فضائل الشہور والقیام)

ترجمہ:۔ جس نے ماہ محرم میں عاشورے کا روزہ رکھا تو اس کو دس ہزار شہیدوں کا ثواب اور دس ہزار حاجیوں کا ثواب دیا جائے گا۔

تبصرہ:۔ یوم عاشورہ کے روزے کے اجر و ثواب کے سلسلے میں آپ نے احادیث کریمہ ملاحظہ فرمائیں فقیر قدیری عرض کرتا ہے کہ یہ تعداد اجر و ثواب کی زیادتی کو بیان کرنے کے لئے ہے اس کا یہ مطلب ہرگز ہرگز نہیں کہ اجر و ثواب اس سے زیادہ نہ ہوگا بلکہ احادیث کریمہ میں جہاں جہاں اس قسم کے اجر و ثواب بیان فرمائے ہیں وہاں مطلقاً اجر و ثواب کی زیادتی اور کثرت مراد ہے ؎

کریم ایسا کوئی نہ دیکھا کرم سے جس نے سدا نوازا۔
کرم ہے مجھ پہ مرے نبی کا جو بات میری بنی ہوئی ہے

یا نبی ص ۱۲۴

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

آپ نے یوم عاشورہ کو روزہ رکھنے کا ثواب ملاحظہ فرمایا اب یہ ملاحظہ فرمائیں کہ یوم عاشورہ کو اگر کسی مسلمان نے کسی مومن روزے دار کو افطار کرایا تو وہ کتنے اجر و ثواب کا مستحق ہو جاتا ہے۔

حدیث شریف:۔ وَمَنْ فَطَّرَ مُؤْمِنًا لَيْلَةَ عَاشُوْرَاءَ فَكَأَنَّمَا أَفْطَرَ عِنْدَهُ جَمِيْعَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَأَشْبَعَ بُطُوْنَهُمْ ط۔

ترجمہ:۔ جس نے عاشورے کی رات کو کسی مومن کو افطار کرایا تو گویا کہ اس نے افطار کرایا۔ تمام امت محمدیہ کو اور انکو بھرپیٹ کھانا کھلایا۔

(فضائل الشہور والصیام)

تبصرہ:۔ یوم عاشورہ کو روزہ رکھنا تو عظمت و فضیلت اجر و ثواب کی بات ہے ہی مگر یوم عاشورہ کے روزے دار کو افطار کرانا بھی کم عظمت و فضیلت کی بات نہیں۔ اگر ایک مومن کو یہ دونوں سعادتیں نصیب ہوں تو کیا کہنا کہ عاشورے کا روزہ بھی رکھے اور مومن روزے داروں کے افطار کا انتظام بھی کرے۔ ایسے نیک بخت مسلمان کا نامۂ اعمال جگمگا اٹھے گا اور وہ بے پناہ اجر و ثواب کا مستحق بن جائے گا۔ خدائے قدیر ہر مسلمان کو اس سعادت کے حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اب صرف ترجمۂ احادیث کریمہ پر قناعت کروں گا تاکہ کتاب ضخیم نہ ہو جائے۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

احادیث طیبہ

حدیث شریف :- حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس روزے دار اور جہنم کے درمیان اتنی بڑی خندق (فاصلہ) بنا دیتا ہے۔ جتنا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

حدیث شریف :- حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خدا کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کا منہ آتش دوزخ سے ستر برس کی مسافت کی برابر دور فرما دیگا

حدیث شریف :- حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے ایک دن روزہ رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ سے اتنا دور فرما دیگا جتنی دور کوّے کا بچہ اڑتے اڑتے بوڑھا ہو کر مر جائے۔

ف :- یعنی کوّے کا بچہ تمام عمر اڑتا رہا جتنی مسافت اس نے طے کی اس مسافت کی مقدار روزے دار کو جہنم سے دوری ہو جائے گی۔

حدیث شریف :- حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کے لئے نفل روزہ رکھنا درست نہیں جب کہ اس کا شوہر موجود ہو مگر اس کی اجازت سے اپنے شوہر کے گھر میں کسی کو نہ آنے دے مگر اپنے شوہر کی اجازت سے۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ف :- یعنی نفلی روزہ عورت اسی وقت رکھ سکتی ہے جب اس کا شوہر اسے اجازت دیدے یہ اس صورت میں ہے کہ شوہر گھر پر موجود ہے اگر شوہر گھر پر موجود نہیں ہے یا باہر گیا ہوا ہے تو شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنا درست ہے کیوں کہ شوہر کی موجودگی میں روزۂ نفل شوہر کی خدمات میں مُخل ہو گا جو دل شکنی کا سبب ہوگا۔ ہاں اگر شوہر نے اجازت دیدی تو خود ہی اپنی بیوی کے روزہ دار ہونے کا خیال رکھے گا اسی طرح مہمان بغیر میزبان کی اجازت نفلی روزہ نہ رکھے۔ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم میں اترے تو روزۂ نفل نہ رکھے مگر ان کی اجازت سے ظاہر ہے کہ مہمان تو روزے سے ہوگا مگر میزبان بدگمانی کا شکار ہو سکتا ہے کہ اس نے ہمارے گھر کھانے سے پرہیز کیا اور روزے کا حیلہ بہانہ کر رہا ہے اس سے نفرت اور عداوت کو بڑھاوا ملے گا لہذا ایک مہمان کو چاہیئے کہ وہ میزبان سے اجازت لے کر نفلی روزہ رکھے تاکہ وہ خوش ہو جائے اور آپ کے روزے دار ہونے کا خیال رکھے۔

حدیث شریف :- حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ چاہے کہ مجھ پر دوزخ کی آگ حرام کر دی جائے اس کو چاہیئے کہ محرم کے روزے رکھے۔

حدیث شریف :- حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے نے اس مہینے کو سب مہینوں سے زیادہ بزرگ کیا ہے اور اس سبب سے اس کو مقدم کیا ہے

ف :- غالبًا یہ فرمان عالیشان رمضان المبارک کے روزے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی-ڈی-ایف-کے لیے ہم سے رابطہ کریں-
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فرض ہونے سے پہلے کا ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماہ محرم میں تین روزے بڑے ہیں پہلا، دسواں، آخری جو شخص یہ تینوں روزے رکھتا ہے اور راتوں کو جاگتا ہے۔ تیس ہزار برس کی عبادت اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہے پلصراط سے گزرنا آسان ہوگا اس کا چہرہ قیامت کے دن چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماہ محرم کا ایک روزہ ایک سال کی عبادت کی برابر ہے

ف:۔ یعنی اجر و ثواب ملے گا۔ کوئی فرض یا واجب یا دوسری عبادات اس کے سر سے نہ ٹلیں گی۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اولاد آدم ماہِ محرم کی رات میں عبادت کرے گویا اس نے قدر کو پایا۔ اور اس شب کے بدلے انسانوں اور پریوں کی عبادت کے برابر ثواب اس کے نامۂ اعمال میں درج کیا جائے گا

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس مہینے کی پہلی شب کو بیدار رہے اور اس کی صبح کو روزے دار رہے تو اس کے سال بھر کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور موجودہ سال میں وہ گناہوں سے باز رکھا جائے گا۔

انتہائی اختصار کے ساتھ "روزۂ عاشورہ" کے فضائل بیان کئے اب مختلف نفلی روزوں کا بیان ہوگا۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

حدیث شریف :- اَنَّ رَجُلاً
اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ کَیْفَ تَصُوْمُ
فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِہٖ
فَلَمَّا رَاٰی عُمَرُ غَضَبَہٗ
قَالَ رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا
وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ
نَّبِیًّا نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
غَضَبِ اللّٰہِ وَغَضَبِ رَسُوْلِہٖ
فَجَعَلَ عُمَرُ یُرَدِّدُ ھٰذَا
الْکَلَامَ حَتّٰی سَکَنَ غَضَبُہٗ
فَقَالَ عُمَرُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
کَیْفَ مَنْ یَّصُوْمُ الدَّھْرَ
کُلَّہٗ قَالَ لَا صَامَ وَلَا
اَفْطَرَ اَوْ قَالَ لَمْ یَصُمْ وَلَمْ
یُفْطِرْ قَالَ کَیْفَ مَنْ یَّصُوْمُ
یَوْمَیْنِ وَیُفْطِرُ یَوْمًا قَالَ
وَیُطِیْقُ ذَالِکَ اَحَدٌ قَالَ
کَیْفَ مَنْ یَّصُوْمُ یَوْمًا وَّیُفْطِرُ

ترجمہ :- ایک شخص حضور انور سید
عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
شریف میں حاضر ہوئے تو انہوں
نے عرض کیا کہ آپ روزے کیسے
رکھتے ہیں حضور اقدس سرور عالم
صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اس
سوال سے ناراض ہوئے سیدنا
حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
نے جب حضور انور کی ناراضگی دیکھی
تو عرض کیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے
رب ہونے اسلام کے دین ہونے
اور حضرت محمد مصطفیٰ کے نبی ہونے
سے راضی ہیں ہم اللہ تعالیٰ کی
پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ و رسول
کے غضب سے سیدنا حضرت
عمر بار بار یہی کہتے رہے یہاں
تک کہ حضور اقدس کی ناراضگی
جاتی رہی۔ پھر حضرت عمر نے
عرض کیا یا رسول اللہ جو تمام
عمر روزے رکھے وہ کیسا ہے
فرمایا کہ نہ اس نے روزے رکھے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

يَوْمًا قَالَ ذٰلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ
قَالَ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ
يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ
قَالَ وَدِدْتُ اَنِّيْ طُوِّقْتُ
ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مِّنْ كُلِّ
شَهْرٍ وَّرَمَضَانُ اِلٰى
رَمَضَانَ فَهٰذَا صِيَامُ
الدَّهْرِ كُلِّهٖ صِيَامُ يَوْمِ
عَرَفَةَ اَحْتَسِبُ عَلَى
اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ
الَّتِيْ قَبْلَهٗ وَالسَّنَةَ
الَّتِيْ بَعْدَهٗ وَصِيَامُ
يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ اَحْتَسِبُ
عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ
السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهٗ
(مسلم شریف)

نہ اس نے افطار کیا۔ یا فرمایا کہ نہ وہ روزے رکھ سکا اور نہ افطار کرسکا عرض کیا جو دو دن روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے وہ کیسا ہے فرمایا کیا کوئی اسکی طاقت رکھتا ہے عرض کیا جو ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے وہ کیسا ہے فرمایا کہ یہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ عرض کیا جو ایک دن روزہ رکھے اور دو دن افطار کرے وہ کیسا ہے فرمایا مجھے تمنا ہے کہ مجھے اس کی طاقت ملتی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہینے کے تین روزے اور رمضان سے رمضان تک کے روزے تمام عمر کے روزے ہیں۔ عرفے کے دن کا روزہ مجھے اللہ تعالیٰ کے کرم سے امید ہے کہ ایک سال اگلے ایک سال پچھلے کا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کفارہ ہو جائے اور عاشورے کے
دن کا روزہ مجھے اللہ تعالیٰ کے
کرم سے امید ہے کہ پچھلے سال
کا کفارہ ہو جائے۔

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک کے شروع ہی میں آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ سائل نے بارگاہ رسالت میں عامیانہ انداز میں سوال کر لیا تو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے ہر مسلمان غور کرے کہ سائل نے حضور انور کی شان پاک میں صراحتہً گستاخی نہیں کی اور نہ کوئی ثقیل کلمہ کہا بلکہ سوال میں کچھ بیباکانہ روش تھی اتنی سی بات سے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضگی کا اظہار فرمایا اب وہ بدنصیب اپنے بارے میں غور کریں۔ جنہیں صبح وشام دن ورات ایک ہی کام ہے اور وہ توہین نبوی تنقیص شان رسالت ان نادانوں سے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کس درجہ ناراض ہوں گے۔ آپکی ناراضگی قہر خداوندی کا پیام ہے۔ مزاج نبوی کی برہمی دیکھ کر سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم خلیفۂ دوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑی عجلت کے ساتھ عرض کیا یا رسول اللہ ہم تو اللہ کی ربوبیت اسلام کے دین ہونے اور آپ کے نبی برحق ہونے پر یقین کامل رکھتے ہیں اور بار بار یہی کہتے رہے یہاں تک کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خفگی دور ہو گئی اور سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اس انداز سے سوال کیا جس انداز سے کرنا چاہیے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تھا۔ اور تمام مسلمانوں کی طرف سے عرض کیا کہ ہم سے جو گفتگو میں بے احتیاطی ہوجاتی ہے وہ اسلئے نہیں کہ ہم آپ کی شان وعظمت کے منکر اور گستاخ مزاج ہیں بلکہ آپ کے دربار عالی کے آداب سے ناواقف ہیں ؎

رفتہ رفتہ انہیں وحشت کا شعور آئے گا
آتے آتے ہی سمجھ آئے گی دیوانوں میں

یا یوں کہیئے ؎

سب پہ لازم ہیں اس کے کُل آداب
ہے بہت محترم نبی کی جناب یا نبی

یہاں یہ مقام بھی قابل غور ہے کہ سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کرتے ہیں کہ "ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ ورسول کے غضب سے" حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا مزاج ہی یہی تھا کہ وہ اپنی گفتگو میں "اللہ ورسول" کو شامل رکھتے تھے چنانچہ تمام کتب احادیث کریمہ میں جابجا ملے گا "اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ" اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اعلیٰ جانتا ہے اور یہی انداز قرآن کریم میں بھی ملتا ہے۔ جیسا کہ دسویں پارے میں ہے۔ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (ترجمہ) اور انہیں کیا برا لگا یہی ناکہ اللہ ورسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ اسی طرح بہت سی آیات کریمہ میں اللہ ورسول کو ایک ساتھ بیان کیا گیا ہے اور یہی مزاج آج بھی خوش عقیدہ مسلمانوں کا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانے یا اس کے رسول

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اعلیٰ جائیں۔ یہ بولی قرآن کریم اور احادیث کریمہ کے عین مطابق ہے۔ بلکہ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی گفتگو میں "اللہ و رسول" شامل رکھا کریں یہی ایمان والوں کی شان ہے جیسا کہ سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے "اللہ و رسول" کے غضب سے پناہ مانگی۔ یہ مقام بھی ذہن میں رہے کہ سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عاجزی و انکساری کو گلے لگائے رکھا تو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی دور ہوگئی رحمت کا ساون برسنے لگا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ کسی کے غضب کو ٹھنڈا کر دے تو اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ عاجزی و انکساری سے کام لے ان شاء المولیٰ القدیر غصہ محبت سے، حسد اخلاص سے جلن پیار سے بدل جائے گی۔ اس حدیث پاک میں سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چار طریقوں سے روزے رکھنے کے سلسلے میں بارگاہ نبوی میں عرض کیا۔

پہلا طریقہ:۔ عرض کیا یا رسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام تمام عمر روزے رکھے جائیں تو کیسا ہے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ اس نے روزے رکھے نہ اس نے افطار کیا یا یہ کہ نہ وہ روزے رکھ سکا اور نہ افطار کر سکا۔ اس کے چند مطلب ہو سکتے ہیں یا تو یہ کہ اس نے جب مستقل روزے رکھے تو وہ پانچ روزے بھی رکھ لئے جن کا رکھنا ناجائز ہے ایک روزہ عید الفطر کا اور چار روزے ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ کے۔ یا پھر یہ ارشاد گرامی ان افراد سے متعلق

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہے۔ جو عمر بھر مستقل روزے رکھنے کی طاقت و قوت نہ رکھتے ہوں مگر اپنے آپ کو اپنے آپ کو مشقت و ہلاکت میں ڈال کر روزے کی پابندی کرے اور بیوی، بچوں، ماں باپ وغیرہم کے حقوق کی ادائیگی بھی نہ ہو سکے۔ ہاں اگر کسی مومن میں اتنی طاقت و قوت ہے کہ وہ ان پانچ دنوں کو چھوڑ کر جن میں روزہ رکھنا ناجائز ہے تمام سال روزے رکھے اور دیگر عبادات اور ادائیگی حقوق میں فرق نہ آئے تو بلاشبہ درست ہے جیسا کہ سیدنا حضرت ابو طلحہ انصاری اور سیدنا حضرت حمزہ ابن عمر واسلمی رضی اللہ تعالٰے عنہما ہمیشہ روزے رکھا کرتے تھے۔ سوائے پانچ دنوں کے اور حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع بھی فرمایا بلکہ حدیث پاک میں ہمیشہ روزے دار رہنے کی بڑی فضیلت آئی ہے بیہقی شریف میں ہے کہ جو ہمیشہ روزے رکھے اس پر دوزخ ایسی تنگ ہو جائے گی جیسے نوے کا عقد کہ کلمے کی انگلی کا کنارہ انگوٹھے کی جڑ میں لگا دیا جائے۔ چنانچہ سیدنا حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالٰے عنہ نے مسلسل چالیس سال روزے رکھے۔

دوسرا طریقہ:۔ دو دن روزہ رکھا جائے اور ایک دن نہ رکھا جائے اس طریقے کے بارے میں بھی حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے جواب کے تیور بتا رہے ہیں کہ یہ طریقہ بھی کمزور حضرات کی زندگی پر اثر انداز ہوگا اور ان کی دشواریاں بڑھ جائیں گی۔ کاروبار تعطل کا شکار ہو جائے گا۔ ہاں اگر کوئی مسلمان اس کی طاقت رکھتا ہے تو اسکے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

لئے یہی افضل ہے کہ روزوں کی پابندی کرے۔

تیسرا طریقہ:- ایک دن روزہ رکھا جائے اور ایک دن نہ رکھا جائے۔ اس طریقے کے بارے میں حضور پر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ طریقہ حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔ یعنی عام مسلمانوں کو اس میں بھی زحمت ہو گی یہ تو سیدنا حضرت داؤد علیہ السلام کی شان تھی کہ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن روزہ نہ رکھتے اور دیگر عبادات و معاملات و معمولات میں بھی فرق نہ آتا۔ البتہ اگر کوئی اس طرح روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے تو اس کے لئے یہی سنت داؤدی بہتر ہے۔ خود حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین روزے حضرت داؤد علیہ السلام کے ہیں۔

چوتھا طریقہ:- ایک دن روزہ رکھا جائے اور دو دن روزہ نہ رکھا جائے اس طریقے کے بارے میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تمنا ہے کہ اسکی مجھے طاقت ملتی یعنی اگر مجھ پر اپنی امت کے مسائل، گھریلو معاملات، حکومت و مملکت کے انتظامات، دیگر عبادات کی ذمہ داری نہ ہوتی تو میں اسی طریقے کو اپناتا اور ایک دن روزہ رکھتا اور دو دن نہ رکھتا یہ طریقہ مجھے پسند ہے مگر مسائل ہماہمی نے مجھے اس طریقے پر عمل کرنے کا موقع نہ دیا۔ یہاں سے یہ مسئلہ بھی معلوم ہوا کہ اگر کسی میں زندگی بھر روزے رکھنے کی طاقت و قوت ہے مگر دینی و ملی مسائل کا ہجوم ہے تو اس کے لئے روزہ نہ رکھنا افضل ہے۔ اور اگر طاقت و قوت ہے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اور مسائل کا دباؤ بھی نہیں ہے تو افضل یہ ہے کہ ایک دن روزہ رکھے اور دو دن نہ رکھے یہی ہمارے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ طریقہ ہے۔ یہ بھی خوب یاد رہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تمنا ہے کہ اس چوتھے طریقے کی مجھے طاقت ملتی یہاں طاقت سے مراد موقع کی فراہمی ہے نہ کہ قوت وہمت کیوں کہ کوئی بھی حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طاقت کو نہیں پہونچ سکتا ہے کوئی نادان یہ خیال نہ کرے کہ معاذ اللہ حضور انور بہت کمزور تھے۔ ایک دن روزہ اور دو دن افطار کے ساتھ بھی مستقل روزے نہ رکھ سکتے تھے۔ چنانچہ آپ کی شان قوت تو اسی سے ظاہر ہے کہ آپ نے مسلسل روزے رکھے جس کو اصطلاح شرع میں "صوم وصال" کہتے ہیں کہ کئی کئی دن تک نہ سحری میں کچھ کھانا اور نہ افطار میں کچھ لینا۔ چنانچہ سیدنا حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین سال تک پانی نہ پیا نہ کھایا۔ سیدنا حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے حلقہ ارادت میں تشریف لے جارہے تھے تو آپ نے اپنے بھانجے سیدنا حضرت مخدوم علاؤالدین احمد صابر کلیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ہم دورے پر جارہے ہیں لنگر خانے کا کام تمہارے حوالے ہے خوب پکانا خوب کھلانا کسی ہمارے مہمان کو شکایت نہ ہو یہ ہدایت فرمائی اور دورے پر چلے گئے جب مدت طویل کے بعد سیدنا بابا فرید تشریف لائے تو حضرت مخدوم پاک کو دیکھا کہ بہت لاغر وکمزور ہیں۔ آپ نے پوچھا کہ "بھانجے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

علاءالدین " تم کمزور کیوں ہو گئے تمہیں تو لنگر خانہ کا اخراج و منتظم بنایا تھا۔ حضرت مخدوم پاک عرض کرتے ہیں ماموں جان آپ نے پکانے اور کھلانے کا حکم دیا تھا مجھ سے کھانے کے لئے نہیں کہا تھا جب سے آپ گئے ہیں تب سے میں نے کچھ نہیں کھایا ہے اسی موقع پر آپ کو سیدنا حضرت بابا فرید نے "صابر" کا خطاب عطا فرمایا ہے۔ ان واقعات صادقہ سے میرا مقصد یہ ہے کہ سیدنا ابو طلحہ انصاری، سیدنا حضرت حمزہ ابن عمر و سیدنا حضرت بایزید بسطامی سیدنا حضرت مخدوم علاءالدین احمد صابر کلیری رضی اللہ عنہم کوئی عمر بھر روزے رکھے۔ کوئی تین سال پانی نہ پیئے۔ کوئی مہینوں کچھ نہ کھائے کوئی انتیس دن کچھ نہ کھائے جب غلامان نبوی میں یہ طاقت و قوت ہے تو خود حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طاقت و قوت کا کیا عالم ہوگا آپ کی تاب و تواں طاقت و قوت کا اندازہ اس سے کیجئے سے

مصطفٰے کا سینہ ہے اور نزول قرآن ہے
گر پہاڑ بھی ہوتا اپنی جا سے ہل جاتا یا حبیب

ان تمام سوالات کے جوابات مرحمت فرمانے کے بعد حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام امت کے حسب حال ارشاد فرمایا کہ ہر مہینے کے تین روزے اور رمضان سے رمضان تک کے روزے تمام عمر کے روزے ہیں گویا کہ جو مسلمان زندگی بھر ہر مہینے میں تیرہویں، چودہویں پندرہویں تاریخوں کے روزے رکھتا رہا۔ رمضان شریف

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کے پورے مہینے روزے رکھتا رہا تو گویا کہ اس نے عمر بھر روزے رکھنے میں ملتا۔ ارشاد خداوندی ہے۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (ترجمہ) جو ایک نیکی لائے تو اس کے لیے اس جیسی دس ہیں۔ اس قرآنی قانون کے اعتبار سے مہینے میں تین روزے رکھ لینا۔ تیس روزوں کے اجر و ثواب کا حامل بنا دیتا ہے اس طرح ہر ماہ میں تین روزے رکھ لینا۔ گویا کہ عمر بھر روزے رکھنے کے مترادف ہے اور وہ عمر بھر روزہ رکھنے کا اجر و ثواب پاتا ہے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفے کا دن کا روزہ مجھے اللہ تعالےٰ کے کرم سے امید ہے کہ ایک سال اگلے اور ایک سال پچھلے کا کفارہ ہو جائے اور یوم عاشورے کا روزہ پچھلے سال کا کفارہ ہو جائے۔ یعنی نویں ذوالحجہ کا روزہ ایک سال آئندہ اور ایک سال گزشتہ کے صغیرہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور اگر کسی کا نامہ اعمال صغیرہ گناہوں کی آلودگیوں سے پاک وصاف ہے تو مراتب بلند کرتا ہے۔ کبیرہ گناہ بغیر توبہ کے اور حقوق العباد بغیر بندوں کے معاف نہیں ہوتے۔ یہ روزہ یوم عرفہ غیر حاجیوں کے لئے ہے کیوں کہ نویں ذوالحجہ کو حجاج کرام میدان عرفات میں ہوتے ہیں اور ان کے لئے روزہ نہ رکھنا افضل ہے اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ عرفے کا روزہ ہو کر عاشورے کا رحمتوں کا سمندر اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ان سعادتوں سے فیضیاب ہونے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کی توفیق مرحمت فرمائے آمین۔

حدیث شریف:۔ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ اَمْسَکَ عَنِ الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ یَوْمَ النَّحْرِ اِلٰی اَنْ یُّصَلِّیَ صَلٰوۃَ الْعِیْدِ فَکَاَنَّمَا عَبَدَ اللّٰہَ سَنَۃً۔ (نافع المسلمین)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی انہوں نے فرمایا کہ جس نے روکا (اپنے آپکو) کھانے سے پینے سے ہمبستری سے قربانی کے دن اس وقت تک جبتک نماز عید پڑھ لی جائے تو گویا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی سال بھر عبادت کی

تبصرہ:۔ عید قرباں میں عام مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ کچھ کھائے بغیر بھوکے پیاسے عیدگاہ (جہاں عید کی نماز ہوتی ہے) جائیں اور نماز سے فارغ ہو کر اس مختصر سے روزے کا افطار کریں یعنی کھائیں پئیں۔ مگر وہ مسلمان جو قربانی کریں ان کے لئے افضل یہ ہے کہ قربانی کے گوشت سے اس مختصر سے روزے کا افطار کریں۔

حدیث شریف:۔ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَیْنِ فَقَالَ فِیْہِ وُلِدْتُ وَفِیْہِ اُنْزِلَ اِلَیَّ۔ (مسلم شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوشنبہ مبارکہ کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اسی دن میں پیدا ہوا ہوں اور اسی دن مجھ پر قرآن کریم نازل کیا گیا

تبصرہ:۔ اس حدیث شریف میں جو سوال کیا گیا اس کی دو

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

وجہیں ہو سکتی ہیں ایک تو یہ کہ سائل یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ دوشنبہ مبارکہ (پیر) کو روزہ رکھنا کیسا ہے اور اسکا کتنا اجر و ثواب ہے دوسرے یہ کہ یا رسول اللہ آپ ہر دوشنبہ مبارکہ (پیر) کو روزہ رکھتے ہیں اس دن کو کیا بزرگی و فضیلت و عظمت و شرافت حاصل ہے لہٰذا حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوشنبہ مبارکہ (پیر کے دن) کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اس دن کی سب سے بڑی بزرگی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت اللہ تعالیٰ کے بندوں کو نصیب ہوئی دوسری نعمت قرآن کریم کہ وہ بھی دوشنبہ مبارکہ کو غار حرا میں میرے ذریعہ بندگان خدا کو نصیب ہوئی اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ دوشنبہ مبارکہ کو دین اسلام میں بڑی اہمیت حاصل ہے اور حضور پر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس دن کی عظمت کو ظاہر فرمانے کے لئے اجر و ثواب کو ذریعہ نہ بنایا بلکہ اپنی ولادت طیبہ کا ذکر فرمایا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ اوقات و مقامات کو بزرگوں سے نسبت بزرگ بنا دیتی ہے اور ان مقامات و اوقات کو یاد رکھنا اسلام کی مرضی کے عین مطابق ہے اور اہم اوقات و مقامات و واقعات کی یادگار منانا سنت نبوی ہے مگر ان مواقع پر عبادت ہونا چاہیئے نہ کہ لہو و لعب کھیل کود، باجے تماشے یہ ناجائز و حرام ہیں جیسا کہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم جشن معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعراس مبارکہ وغیرہم کا کرنا اس حدیث پاک کی روشنی میں مستحب قرار پائے گا۔ سیدنا حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دوشنبہ مبارکہ جمعۃ المبارکہ سے افضل ہے بہرحال دوشنبہ مبارکہ کو پابندی کیساتھ روزہ رکھا کریں اور دیگر عبادات مالی بدنی کا بھی اہتمام کیا کریں اور ہر مہینے جشن ولادت منایا کریں یہی تعلیم نبوی ہے۔

حدیث شریف: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ترجمہ: بیشک جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان شریف

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالَ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ (مسلم شریف)

شریف کے روزے رکھے پھر شوال کے چھ روزے رکھے تو عمر بھر کے روزوں کی طرح ہے۔

تبصرہ:۔ اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ رمضان شریف کے بعد ماہ شوال المکرم (عید کے مہینے) میں چھ روزے رکھنے سے عمر بھر کے روزوں کی مانند ثواب ملے گا۔ اس سے پہلے آپ نے ارشاد خداوندی ملاحظہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایک نیکی کے بدلے دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ لہذا ایک سال میں تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں اور ایک مہینے کے تیس دن ہوتے ہیں۔ رمضان شریف کے تیس روزوں کو دس گنا کیجئے۔ تین سو روزے ہو جائیں گے۔ اور شوال کے چھ روزوں کو دس گنا کیجئے ساٹھ ہو جائیں گے اور بندہ ہر سال ایسا ہی کرے تو ظاہر ہے کہ وہ ایسے اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ جیسے کہ اس نے عمر بھر روزے رکھے ہوں اس سے شوال المکرم کے چھ روزوں کی عظمت و فضیلت معلوم ہوئی لہذا ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ شوال المکرم کے چھ روزوں کا اہتمام کرے ان روزوں کو عرف عام میں "شش عید کے روزے" بھی کہتے ہیں۔ یہ نفلی روزے ہیں۔ انکو ۲،۳،۴،۵،۶،۷ شوال کو مسلسل بھی رکھ سکتے ہیں اور پورے مہینے میں متفرق بھی رکھ سکتے ہیں اور متفرق رکھنا ہی اچھا ہے۔

حدیث شریف:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِىْ سَبِيْلِ

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اللّٰہِ بَعَّدَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا (بخاری شریف)

روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے آگ سے ستر (سال) کی راہ دور فرمادے گا۔

تبصرہ :۔ یہ ایک نفلی روزے کی برکت ہے کہ جہنم میں جانا تو کجا جہنم سے ستر سال کی راہ کی برابر دوری ہو جائے گی۔ ایک نفلی روزے کی برکتوں کا یہ عالم ہے تو جنہوں نے زندگی میں خوب نفلی روزے رکھے ہیں ان پر انعامات الٰہی کے کیسے دروازے کھلیں گے۔ اور جہنم کی آگ سے کیسے بری ہوں گے مگر یہ تمام فوائد اسی صورت میں میسر آسکیں گے۔ جبکہ ایمان و عقیدہ درست و سلامت ہو۔ اللہ تعالیٰ ایمان و یقین کے ساتھ نفلی روزوں کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ایک دوسری حدیث پاک میں ارشاد فرمایا گیا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اور آگ کے درمیان ایسی خندق فرمادے گا۔ جیسی زمین و آسمان کے درمیان۔ ظاہر ہے کہ زمین و آسمان میں پانچ سو برس کی راہ کا فاصلہ ہے گویا کہ جہنم میں جانا تو درکنار جہنم کی تپش بھی اس نفلی روزے دار کو نہ پہونچ سکے گی۔

حدیث شریف :۔ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَصُوْمُ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّکَ تَصُوْمُ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ

ترجمہ :۔ بے شک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے تو عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

وَالْخَمِیْسَ فَقَالَ اِنَّ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسَ یَغْفِرُ اللّٰہُ فِیْھِمَا لِکُلِّ مُسْلِمٍ اِلَّا ذَا ھَاجِرَیْنِ یَقُوْلُ دَعْھُمَا حَتّٰی یَصْطَلِحَا (ابن ماجہ شریف)

تو فرمایا کہ بے شک پیر و جمعرات کو اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو بخش دیتا ہے سوائے عداوت والوں کے۔ فرماتے ہیں کہ انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

تبصرہ:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم دوشنبہ مبارکہ اور پنجشنبہ مبارکہ کو روزہ رکھا کرتے تھے اور ان دنوں میں عام طریقے سے مسلمانوں کی مغفرت ہوتی ہے۔ قابل غور یہ امر ہے کہ پیر اور جمعرات کو کون سی ایسی فضیلت و عظمت حاصل ہے کہ مغفرت و بخشش کا دور چل رہا ہے اور مسلمانوں کو مغفرت کے پروانے مل رہے ہیں۔ غور و فکر کے بعد بات سمجھ میں آگئی کہ جمعرات (پنجشنبہ مبارکہ) حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ سیدتنا حضرت آمنہ خاتون رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے حاملہ ہونے کا دن ہے یعنی شکم مادر میں جلوہ گری کا دن جمعرات اور عالم ظاہر میں جلوہ گری کا دن پیر (دوشنبہ مبارکہ) ہے گویا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جس دن شکم مادر میں تشریف لائے تو مغفرت لٹاتے ہوئے اور جب شکم مادر سے آغوش مادر میں تشریف لائے تو مغفرت برساتے ہوئے تشریف لائے۔ سبحان اللہ یہ میلاد شریف کی برکتیں اور رحمتیں ہیں چنانچہ بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے کہ صحابی رسول سیدنا حضرت عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ابولہب کو

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اس کے مرجانے کے بعد خواب میں دیکھا تو آپ نے ابولہب سے دریافت فرمایا کہ کیا حال ہے۔ ابولہب بولا کہ سخت عذابوں میں گرفتار ہوں مگر پیر کے دن مجھ پر کچھ عذاب ہلکا ہو جاتا ہے کیونکہ مجھے داہنے ہاتھ کی انگلی سے پانی پینے کو ملتا ہے کیوں کہ میں نے پیر کے دن حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ کی خوشی میں اپنی چھوکری ثویبہ کو اسی انگلی کے اشارے سے آزاد کیا تھا جب ایک کافر "ذکر ولادت مصطفٰی" سے خوش ہو کر انعام الٰہی کا مستحق ہو سکتا ہے تو مومن کامل عاشق صادق جب ان کے ذکر ولادت کی مجلس سجائے گا اور خوش ہو گا تو اس پر غفران وفیضان کے دروازے کیوں نہ کھلیں گے ہر مسلمان کو چاہیئے وہ ہر ہفتے پیر وجمعرات کو روزہ رکھ کر بھی جشن ولادت نبوی منائیں سہ

یہ تاریخ ہے نور و رحمت کی تاریخ — حبیب خدا کی ولادت کی تاریخ
مناتے ہیں ہم بارھویں اسلئے بھی — نہ بھولیں مسلمان ولادت کی تاریخ

حدیث شریف:۔ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَامَ سِتًّا مِّنَ الشَّوَّالِ اَمِنَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ۔ (نافع المسلمین)

ترجمہ:۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے مروی کہ انہوں نے فرمایا۔ جس کسی نے شوال کے چھ روزے رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو زنجیروں اور طوق سے محفوظ فرمادے گا۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تبصرہ:۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا (ترجمہ) بیشک ہم نے کافروں کے لئے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ۔ یہ زنجیریں یہ طوق کفار کے لئے تیار کئے ہیں اور جب کفار کی جائی جہنم کی طرف روانہ ہوگی تو یہ طوق اور زنجیریں انہیں پہنادی جائیں گی۔ جن کے ذریعہ انتہائی ذلت کے ساتھ گھسیٹا جائیگا اور جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ لیکن گناہگار مسلمانوں کو ان زنجیروں اور طوق سے محفوظ و مامون رکھنے کیلئے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمدہ طریقہ عنایت فرمایا کہ وہ شوال المکرم کے مہینے میں چھ روزے رکھ لیا کریں تو وہ ان بیڑیوں سے محفوظ و مامون رہیں گے

حدیث شریف:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفے کے دن کے روزے کو ہزار دن (روزوں) کی برابر ارشاد فرماتے۔

حدیث شریف:۔ جناب رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان شریف کے روزے رکھے اس کے بعد چھ روزے ماہ شوال میں رکھے تو گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

حدیث شریف:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان المبارک کے روزے اور ہر ماہ کے تین روزے سینے کی خرابی کو دور کر دیتے ہیں۔

ف:۔ یعنی ہر قمری ماہ کی ۱۳، ۱۴، ۱۵، کو روزہ رکھنا امراض سینہ کو دور کر دیتے ہیں۔ اس سے ظاہری امراض بھی مراد ہو سکتے اور

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

باطنی بھی ہمیں ان کے کرم رحمت پر یقین کرتے ہوئے سیلنے کے ظاہری و باطنی امراض کا علاج سمجھنا چاہیئے۔ کیوں کہ دوسری حدیث شریف میں ہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مہینے میں تین روزے رکھتا ہوں تو تیرہ چودہ، پندرہ کو رکھو ان تین روزوں کو عرف عام میں ایام بیض کے روزے کہتے ہیں

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے ہو سکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے کہ ہر روزہ دس گناہ مٹاتا ہے اور گناہ سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو۔

حدیث شریف: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بدھ، جمعرات کے روزے رکھے۔ اس کے لئے دوزخ سے چھٹکارا لکھ دیا جاتا ہے۔

حدیث شریف: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بدھ جمعرات کے روزے رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک مکان بنائے گا جس کا باہر کا حصّہ اندر سے دکھائی دے گا۔ ایک دوسری حدیث شریف میں ہے کہ جنت میں موتی اور یاقوت و زبرجد کا محل بنائے گا اور اس کے لئے جہنم سے برأت لکھدی جائے گی ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ جوان تین دنوں کے روزے رکھے پھر جمعہ کو تھوڑا یا زیادہ صدقہ کرے تو جو گناہ کیا ہے۔ بخش دیا جائے گا اور ایسا ہو جائے گا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ف:۔ یہ خیال رہے کہ خصوصیت کے ساتھ صرف جمعہ کو روزہ رکھنا مکروہ ہے ہاں اگر ایام بیض کے روزے رکھ رہا تھا اور اس میں جمعہ آگیا تو حرج نہیں۔ تنہا جمعہ کو روزہ رکھنا ناپسندیدہ ہے کیوں کہ جمعہ کا دن بھی عید کا دن ہے اور عید کے دن کھانا پینا چاہیئے نہ کہ روزہ دار رہے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم تنہا جمعہ کو روزہ نہیں رکھتے تھے۔

شبِ قدر کے فضائل

شب قدر کی عظمت و فضیلت اس کے نام ہی سے ظاہر ہے۔ اس رات کے فضائل قرآن کریم میں بڑی تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں بلکہ قرآن کریم کی ایک مکمل صورت فضائل شب قدر میں نازل ہوئی ہے۔ اور اس سورۂ پاک کا نام بھی "سورۂ قدر" ہے لہٰذا شب قدر کے فضائل کا آغاز سورۂ قدر ہی سے کیا جا رہا ہے اور تبصرہ میں سیدنا صدر الافاضل امام سید محمد نعیم الدین مرادآبادی کی تفسیر خزائن العرفان شریف اور سیدنا حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار صاحب نعیمی اشرفی بدایونی کی تفسیر نور العرفان شریف سے استفادہ کیا جائے گا۔ سورۂ قدر مع ترجمہ ملاحظہ فرمائیں۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ۝ وما ادرٰک ما لیلۃ القدر ۝ لیلۃ القدر خیر من الف شہر ۝ تنزل الملٰئکۃ والروح فیہا باذن ربہم من کل امر ۝ سلٰم ہی حتی مطلع الفجر ۝ (پ ۳۰)

ترجمہ :- اللہ کے نام کی مدد سے شروع جو بہت بڑا مہربان بڑی رحمت والا ۔ بیشک ہم نے اسے (قرآن کو) شب قدر میں اتارا اور تم نے کیا جانا کہ کیا ہے شب قدر ۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ۔ اس میں فرشتے اور جبریئل امین اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک

تبصرہ :- قرآن کریم کی اس سورۂ پاک میں پانچ آیات کریمہ ہیں ۔ ہر آیت کریمہ کی تفسیر و تشریح الگ الگ ملاحظہ فرمائیں ۔

پہلی آیت کریمہ :- بے شک ہم نے اسے (قرآن کریم کو) شب قدر میں اتارا ۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ شب قدر کی فضیلت بیان فرما رہا ہے کہ اس رات کی یہ عظمت و شان ہے کہ ہم اپنے آخری نبی پر جو آخری کتاب نازل فرمائیں گے اس کو لوح محفوظ سے آسمان اول کے بیت العزت میں اتارنے کے لئے اس کا انتخاب فرمایا گویا کہ شب قدر کو یہ شرافت و بزرگی اس لئے ہے کہ اس میں قرآن کریم نازل ہوا ہے ۔ یہاں سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ جس تاریخ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

میں کوئی اعلیٰ کام ہوجائے تو وہ تاریخ ہمیشہ کے لئے بزرگ ہوجاتی ہے جیسے قرآن کریم شب قدر میں ایک بار نازل ہوچکا اس نزول کی برکت سے یہ رات قیامت تک کے لئے بزرگ ہوگئی اب ہر مسلمان غور کرے کہ "شب ولادت مصطفےٰ" جس میں اللہ تعالےٰ کی نعمت عظمیٰ کا نزول ہوا۔ "شب معراج مصطفےٰ"، جس میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو عظیم الشان اعزاز بخشا گیا کیوں نہ بزرگی وفضیلت کی حامل ہوگی۔ "شب میلاد مصطفےٰ"، نہ صرف یہ کہ فضیلت والی بلکہ شب قدر سے بھی افضل ہے چنانچہ سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے "ماثبت بالسنۃ" میں اور سیدنا حضرت امام قسطلانی شارح بخاری شریف رضی اللہ عنہ نے مواہب لدینہ شریف میں تحریر فرمایا کہ شب میلاد مصطفےٰ شب قدر سے افضل ہے اور بڑی تفصیل کے ساتھ اس کے دلائل بھی تحریر فرمائے ہیں۔ "شب قدر فضیلت والی رات ہے۔ اور اس کی بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس میں قرآن کریم نازل ہوا ہے شب قدر کو شب قدر چند وجہوں سے کہتے ہیں۔ یا اسلئے کہ اس رات میں سال بھر کے احکام نافذ کئے جاتے ہیں اور ملائکہ کرام کو سال بھر کے وظائف پر مامور کیا جاتا ہے (۲) اسلئے کہ یہ رات قدر ومنزلت، بزرگی وشرافت میں ایک خاص مقام رکھتی ہے (۳) اسلئے کہ اس رات میں سال بھر کے اعمال صالحہ دربار خداوندی میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اور ان کی قدر کی جاتی ہے۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

دوسری آیت کریمہ: اور تم نے کیا جانا کیا ہے شب قدر۔ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ آپ کو اٹکل و قیاس سے نہیں معلوم کہ لیلۃ القدر کیا ہے بلکہ وحی کے ذریعہ یقین سے معلوم ہے کہ لیلۃ القدر کی فضیلت و عظمت کیا ہے اس کا ثبوت یہ ہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ہی فضائل ارشاد فرمائے ہیں اگر آپ کو معلوم نہ ہوتا تو آپ کیسے ارشاد فرماتے

تیسری آیت کریمہ: شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر، شب قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شب قدر سے خالی ہوں اور اس کا شان نزول بھی بہت حسین ہے۔ ایک مرتبہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے فرمایا کہ "شمسون اسرائیلی"، جو امم سابقہ میں سے ایک عبادت گزار بندہ تھا اس نے ایک ہزار مہینے یعنی تراسی سال چار مہینے اس طرح گزارے کہ دن میں روزہ رکھا اور جہاد کیا اور راتیں عبادت میں گزاریں تو ایک صحابی نے بارگاہ نبوی میں متعجب ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم میں ان جیسا کون ہو سکتا ہے کس کے نامۂ اعمال میں اتنی نیکیاں ہوں گی۔ میدان قیامت میں وہ ہم سے افضل ہوگا یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ حضرت جبرئیل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ سورۃ پاک لے کر حاضر بارگاہ رسالت ہوئے۔

چوتھی آیت کریمہ:۔ اس میں فرشتے اور جبرئیل اترتے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے شب قدر کی یہ بھی
فضیلت ہے کہ اس شب مبارکہ میں سلطان الملائکہ حضرت جبرئیل
امین اور دیگر ملائکہ کرام دنیا میں تشریف لاتے ہیں اس مبارک
رات میں فرشتے اس وافر تعداد میں دنیا میں آتے ہیں کہ
زمین اپنی تمام تر وسعتوں کے بعد تنگ ہو جاتی ہے اور دھرتی کا
سینہ فرشتوں سے کھچا کھچ ہو جاتا ہے اور شب قدر میں
سال بھر کے ہونے والے واقعات کی فہرستیں واندازے فرشتوں
میں تقسیم ہو جاتے ہیں اور تمام فرشتوں کو ان کے حسب مقام
کام بتا دیئے جاتے ہیں اور وہ اپنی اپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہیں
نیز اس آیت کریمہ میں روح سے مراد یا تو جبرئیل امین ہیں یا سیدنا
حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام مراد ہیں یا جنکو روح اللہ
کہتے ہیں یا روح کائنات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی روح پاک مراد ہے یا فرشتوں کی کوئی خاص روحانی جماعت
مراد ہے یا وہ فرشتہ مراد ہے جس کا نام ہی روح ہے جس کے ایک
ہزار سر ہیں اور ہر سر دنیا سے بڑا ہے ہر سر میں ایک ہزار چہرے ہیں
اور ہر چہرے میں ایک ہزار منہ ہیں اور ہر منہ میں ایک ہزار زبانیں
ہیں اور ہر زبان سے ہر طرح کی لغات میں تحمید و تسبیح کرتا ہے
مگر شب قدر میں تمام زبانوں سے عبادت گزار مومنوں کے
لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔ اور یہ نزول ملائکہ و روح روئے
زمین پر عموماً اور مساجد مبارکہ اور مسلمانوں کے گھر میں خصوصاً
ہوتا ہے تاکہ آج بجائے آسمانی فضاؤں کے زمین پر مسلمانوں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کے ساتھ عبادت کریں ۔ اور مسلمانوں کی دعاؤں پر آمین کہیں
پانچویں آیت کریمہ :۔ وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک ۔
گویا کہ یہ تمام کی تمام رات شیاطین کے اثرات سے آفات و بلیات سے اور عذابات خداوندی سے سلامت و محفوظ ہے بخلاف دوسری راتوں کے کہ ان کے اول حصے میں جنات و شیاطین کا پھیلاؤ ہے ۔ درمیان رات میں غفلت ہے اور رات کے آخری حصے میں رحمت و برکت ہے یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ والوں کے دم قدم کی برکت سے آفات و بلیات، شیاطین، و جنات کے اثرات باطل ہو جاتے ہیں جیسا کہ شب قدر میں فرشتوں اور روح کے نزول سے یہ رات سلامتی کی امین ہو گئی اور یہ رحمتوں کی بارش طلوع فجر تک رہتی ہے

شب قدر اللہ تعالیٰ کی امت محمدیہ کے لئے خصوصی نعمت ہے چونکہ اس امت سے پہلے کسی کو شب قدر کی نعمت سے نہ نوازا گیا اور اب بعد میں تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ شب قدر پورے سال میں صرف ایک ہی رات ہوتی ہے ۔

شب قدر صحیح یہ ہے کہ اسکو صیغۂ راز میں رکھا گیا ہے ۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی کوئی تاریخ مقرر نہیں سال میں کسی بھی دن ہو سکتی ہے یعنی ایک سال میں کسی تاریخ میں اور دوسرے سال کسی اور تاریخ میں تیسرے سال میں کسی تاریخ میں ۔ بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ شب قدر رمضان شریف کی کسی بھی رات میں ہو سکتی ہے ۔ بعض روایات میں ہے کہ رمضان شریف کی کسی بھی طاق رات میں ہو سکتی ہے مثلاً پہلی رات

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تیسری رات، پانچویں رات ساتویں رات وغیرہ۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ رمضان شریف کے آخری عشرہ کی کوئی سی بھی رات ہو سکتی ہے۔ بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ رمضان شریف کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے کوئی رات ہو سکتی ہے۔ فقیر قدیری نے اس سلسلے میں چالیس اقوال دیکھے ہیں۔ لیکن اکثر روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ رات رمضان شریف کی ستائیسویں رات ہے۔ سیدنا حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار صاحب نعیمی اشرفی بدایونی رضی اللہ تعالےٰ عنہ تفسیر نور العرفان شریف میں تحریر فرماتے ہیں کہ سورہ قدر میں لفظ "لیلۃ القدر" تین بار ارشاد ہوا ہے اور "لیلۃ القدر" میں نو حروف ہیں جب نو کو تین سے ضرب دیں گے۔ تو ستائیس ۲۷ ہوں گے قرآن کریم کے اس انداز سے بھی اشارہ ملتا ہے کہ شب قدر ستائیسویں شب ہے۔ نیز فرمایا کہ سورۃ قدر میں صرف تیس کلمات ہیں جن میں سے ستائیسواں کلمہ لفظ ھِیَ ہے جو ضمیر ہے واحد مؤنث غائب کی جسکے معنیٰ ہیں "وہ شب قدر" اس ترتیب قرآنی سے بھی یہی ذہن ملتا ہے کہ شب قدر رمضان شریف کی ستائیسویں شب ہے اگر آپ قرآن کریم کا بغور مطالعہ فرمائیں گے تو واضح انداز میں یہ بھی قرآن کریم ہی سے معلوم ہو جائے گا کہ شب قدر رمضان شریف میں ہوتی ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ پ۲۔

ترجمہ: رمضان شریف کا مہینہ جسمیں قرآن شریف اتارا گیا۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

یعنی قرآن کریم رمضان شریف میں نازل ہوا اور سورۃ قدر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر (پ ۳۰)

ترجمہ: بیشک ہم نے اسے (قرآن کو) شب قدر میں اتارا

ان دونوں آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ قرآن کریم رمضان شریف میں اور لیلۃ القدر میں نازل ہوا گویا لیلۃ القدر رمضان شریف ہی میں ہے۔ ستائیسویں شب کے سلسلے میں آپ نے قرآنی اشارات ملاحظہ فرمائے آپ حدیث شریف بھی ملاحظہ فرمائیں

حدیث شریف: عن زِرّ بن حُبَیش قالَ سألتُ اُبَیَّ ابنَ کعبٍ فقلتُ اِنَّ اخاکَ ابنَ مسعودٍ یقول مَن یقُمِ الحولَ یُصِب لیلۃَ القدرِ فقالَ رحمہُ اللّٰہ ارادَ اَن لا یتّکلَ النّاسُ اَما اِنَّہٗ قد علمَ اَنَّھا فی رمضانَ وَاَنَّھا فی العشرِ الاواخرِ واَنَّھا لیلۃُ سبعٍ وعشرینَ ثمّ حلفَ لا یستثنی اَنَّھا لیلۃُ سبعٍ وعشرینَ

ترجمہ: سیدنا حضرت زرین جبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو میں نے کہا کہ تمہارے بھائی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو تمام سال راتوں کو عبادت کرے وہ شب قدر پالے گا انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے۔ انہوں نے یہ خیال کیا کہ لوگ بھروسہ نہ کرلیں ورنہ وہ جانتے ہیں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فَقُلْتُ بِاَیِّ شَیْءٍ تَقُوْلُ ذٰلِكَ یَا اَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ اَوْ بِالْاٰیَةِ الَّتِیْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّھَا تَطْلُعُ یَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَھَا۔

(مسلم شریف)

کہ شب قدر رمضان شریف میں ہے اور اس کے آخری عشرے میں ہے اور وہ ستائیسویں رات ہے۔ پھر آپ نے قسم کھائی ان شاء اللہ کہے بغیر کہ وہ ستائیسویں رات ہے میں نے کہا کہ یہ آپ کیسے فرما رہے ہیں اے ابو المنذر فرمایا کہ اس نشانی سے یا اس دلیل سے جس کی ہم کو خبر دی ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس دن سورج بغیر شعاعوں کے طلوع ہوتا ہے

تبصرہ: اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی اس امر کو بخوبی جانتے تھے کہ شب قدر ستائیسویں شب ہے مگر اس کو چھپاتے تھے کہ مسلمان اس پہ تکیہ و بھروسہ نہ کر بیٹھیں۔ اگر یہ رات حقیقۃً راز میں رہے گی تو مسلمان اس کی تلاش میں رہیں گے اور حسب توفیق سال بھر یا رمضان المبارک کی تمام راتوں میں یا طاق راتوں میں یا اخیر عشرے کی تمام راتوں میں یا اسکی طاق راتوں میں تلاش کرتے رہیں گے اس طرح مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ اجر و ثواب حاصل کرنیکا موقع مل سکیگا یہ بھی معلوم ہوا کہ شب قدر کی پہچان یہ ہے کہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

شب قدر کے بعد صبح کو سورج نکلے گا اس میں ابتدائ شعاعیں نہ ہوں گی اور وہ سفید ہوگا بعد میں شعاعیں نکلتی ہیں۔ شب قدر کی اور بھی علامتیں اور نشانیاں منقول ہیں سیدنا حضرت امام نووی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جبریل امین اس رات کے عبادت گزاروں سے مصافحہ کرتے ہیں اور جن سے جبریل امین مصافحہ کرتے ہیں اس وہ بہت خوش اور رنگین ہوتا ہے اور فرط مسرت میں آنسو بہہ نکلتے ہیں اور اسکا دل اللہ تعالیٰ کی محبت کی طرف مائل ہوتا ہے اور دوسرے بزرگوں نے فرمایا کہ اس رات میں کھاری چشمے میٹھے ہوجاتے ہیں اور درخت سجدے میں جھکتے نظر آتے ہیں مگر یہ نظر والوں کو نظر آتے ہیں۔ سیدنا صدرالافاضل امام سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تفسیر خزائن العرفان شریف میں فرمایا کہ سیدنا حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مروی ہے کہ رمضان شریف کی ستائیسویں شب شب قدر ہے۔ یوں تو بندے کو چاہیئے کہ شب بیداری کی عادت ڈالے یعنی رات کے کچھ حصے میں عبادت ریاضت کیا کرے خاص طور پر رمضان شریف تو عبادتوں کا موسم بہار ہے اور اس میں بھی اس کی طاق راتیں۔ لیکن کم ازکم ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ ستائیسویں شب میں ضرور بیدار رہے۔ اور عبادت وریاضت میں مصروف رہے۔ نمازیں پڑھے، قرآن کریم کی تلاوت کرے درود وسلام میں مشغول رہے۔ ذکر ودعا میں منہمک رہے اور اس کا یہ مشغلہ وانہماک گویا کہ رحمت ونور کی موسلا دھار بارش میں نہانے کے مترادف ہے۔ اور اس رات میں ایک

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

دعاء خاص طور پر مانگنی چاہیئے۔

حدیث شریف:- عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَأَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَیُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِيْهَا قَالَ قُوْلِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ؀

(ترمذی شریف)

ترجمہ:- سیدتنا اُمُّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر میں جان لوں کہ شب قدر کون سی شب ہے تو میں اس میں کیا پڑھوں حضور انور نے فرمایا یہ پڑھا کرو۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ؀

گویا کہ شب قدر میں اس دعاء کا خصوصیت کے ساتھ اہتمام کرنا چاہیئے جب کسی بندہ مومن کو شب قدر کی سعادت نصیب ہو تو اسے چھپائے کیوں کہ اس کو چھپانا سنت ہے۔ نیز شب قدر کی یہ دعاء نہایت مختصر مگر جامع دعاء ہے۔ گناہگار گناہوں کی معافی مانگتا ہے اور نیکو کار نیکی کرنے کے بعد بھی معافی مانگتا ہے کہ اسے میرے رب تیرے دربار عالی کے لائق نہ کرسکا تو معاف فرمادے۔ یہ دعا دونوں کے لئے ہے گناہگار بھی یہی دعاء کرے اور نیکو کار بھی۔ چنانچہ سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالے عنہا جو گناہوں سے محفوظ ہیں ان کو یہ دعاء عنایت فرمائی گئی معلوم ہوا کہ نیکو کار

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

بھی یہ دعاء کریں یہ دعاء خدائے پاک کی رحمت کو متوجہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف کے اخیر عشرے میں راتوں کو خوب عبادت فرماتے اور اہل خانہ کو بھی جگاتے۔

حدیث شریف:۔ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِيْزَرَهٗ وَاَحْيَا لَيْلَهٗ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ

ترجمہ:۔ سیدتنا حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آخری عشرہ آتا تو کمر بستہ ہو جاتے راتوں کو خود بھی جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے۔

تبصرہ:۔ معلوم ہوا کہ خود کو عبادت میں سرگرم رہنا چاہیئے مگر اپنے گھر والوں کو بھی عبادت کے لئے آمادہ کرنا چاہیئے۔ حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت کریمہ ہے اور یہی ارشاد ربانی ہے۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۝ پ ۲۸

ترجمہ:۔ اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔

تفسیر خزائن العرفان شریف و نور العرفان شریف میں اپنے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچانے کا مطلب یہ بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے حبیب اعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی فرمانبرداری اختیار کر کے عبادتیں بجا لاکر گناہوں سے باز رہ کر اور گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے ممانعت کر کے اور انہیں علم و ادب سکھا کر گویا کہ خود بھی نیک رہنا اور اپنے بیوی بچوں کو بھی نیک بننے کی ہدایت کرنا یہ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچانا ہے۔ آجکل کتنے ہی مسلمان ایسے ہیں جو خود تو اچھائی کی طرف مائل ہیں۔ مگر انہیں اپنی اولاد اور اپنی بیویوں کی قطعًا کوئی پرواہ نہیں۔ اس مقام سے عبرت حاصل کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ ہمارے حالوں پر رحم فرمائے آمین

حدیث شریف :- خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیُخْبِرَنَا بِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ فَتَلَاحٰی رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَقَالَ خَرَجْتُ لِاُخْبِرَکُمْ بِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ فَتَلَاحٰی فُلَانٌ وَّرُفِعَتْ وَعَسٰی اَنْ یَّکُوْنَ خَیْرًا لَّکُمْ فَالْتَمِسُوْھَا فِی التَّاسِعَۃِ وَالسَّابِعَۃِ وَالْخَامِسَۃِ

ترجمہ: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں شب قدر بتانے تشریف لائے تو دو مسلمان مرد لڑ پڑے تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں شب قدر بتانے آیا تھا مگر فلاں فلاں شخص لڑ پڑے تو شب قدر (میرے ذہن سے) اٹھالی گئی ہو سکتا ہے کہ یہی تمہارے حق میں اچھا ہو اب تم شب قدر کو رمضان شریف کے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

(مشکوٰۃ شریف) اخیر عشرے کی نویں، ساتویں پانچویں میں تلاش کرو

تبصرہ: اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو شب قدر کے بارے میں اطلاع بھی دیدی گئی اور پھر اس کو عام طور پر مسلمانوں کو بتانے کی اجازت بھی مرحمت فرمادی گئی تھی۔ اس لئے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم کو بتانے کے لئے تشریف لائے۔ دو مسلمان آپس میں جھگڑ گئے جس کی وجہ سے شب قدر کی صحیح تاریخ ذہن نبوی سے اٹھالی گئی۔ ایسا نہیں کہ شب قدر ہی ختم ہو گئی بلکہ اس کی تعین بھلادی گئی یہ جھگڑا قرض کے سلسلے میں تھا۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا اور دو اقرنو) مسلمان برابر یا اور باقی اور اکثر ہیکا حکم صادر فرمایا اس جھگڑے میں بے اعتدالی اختیار کی گئی جسکے منحوس اثرات یہ ہوئے کہ قیامت تک کے لئے مسلمان شب قدر کی تعین سے محروم ہو گئے۔ معلوم ہوا کہ زیادہ جھگڑے اور ان میں راہ اعتدال سے الگ ہوجانا یہ انتہائی منحوس فعل ہے اس کا وبال بہت ہی زیادہ ہوتا ہے ان باہمی دنیاوی جھگڑوں کی وجہ سے اللہ تعالٰی کی آتی ہوئی رحمتیں رک جاتی ہیں مگر خوب یاد رہے کہ دین کی خاطر جھگڑا کرنے سے خوب رحمتیں برستی ہیں بدمذہبوں، بدعقیدوں سے جھگڑا کرنا کار ثواب وعبادت ہے۔ اسی کا دوسرا نام جہاد ہے اس میں مرنے والے کو شہید اور مارنے والے کو غازی ومجاہد کہتے ہیں۔ حضور

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جھگڑے کی نحوست نے تو تعیین سے محروم کر دیا مگر رحمت والے دربار سے اب بھی رحمت کے گہر برسائے جاتے ہیں کہ اب تم اسے تلاش کرنا تاکہ زیادہ عبادت کا موقع ملے اور نامۂ اعمال اجر و ثواب سے مزین ہو اور ان تین راتوں میں شب قدر کا ہونا اغلب ہے چونکہ تلاش وہی چیز کی جاتی ہے جو ہو تو مگر پتہ معلوم نہ ہو۔

حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ كَبْكَبَةٍ مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ يُصَلُّوْنَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِيْ يَوْمَ بَاهَى اللّٰهُ بِهِمْ مَلٰئِكَتَهُ فَقَالَ يَا مَلٰئِكَتِيْ مَا جَزَاءُ اَجِيْرٍ وَفّٰى عَمَلَهُ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَاءُهُ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرَهُ قَالَ مَلٰئِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَائِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شب قدر ہوتی ہے تو حضرت جبرئیل امین علیہ السلام فرشتوں کی جھرمٹ میں اترتے ہیں اور دعائیں دیتے ہیں ہر اس بندے کو جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر عزت و جلال والے اللہ کا ذکر کر رہا ہے پھر جب ان بندوں کی عید کا دن ہوتا ہے یعنی وہ دن جس میں اپنے ان بندوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو اس مزدور کی اجرت کیا ہو گی جس نے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوا يَعُجُّوْنَ اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّاٰتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَهُمْ۔

(مشکوٰۃ شریف)

اپنا کام پورا کر دیا سب فرشتے جواباً عرض کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب اس کی اجرت یہ ہے کہ اس کو پورا ثواب دیا جائے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے بندوں اور بندیوں نے میرا فریضہ پورا کر دیا۔ جو ان پر تھا پھر دعا میں شور مچاتے ہوئے نکل پڑے مجھے اپنی عزت اپنے جلال اپنے کرم اپنی بلندی اور اپنے مرتبے کے علیے کی قسم میں ان کی دعا ضرور قبول فرماؤں گا پھر فرماتا ہے لوٹ جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا اور تمہاری برائیوں کو خوبیاں بنا دیا فرمایا کہ یہ لوٹتے ہیں بخشے بخشائے ہوئے

تبصرہ :۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ شب قدر میں حضرت جبرئیل امین علیہ السلام ملائکہ کی عظیم جماعت کے ساتھ دنیا میں تشریف لاتے ہیں اور فرشتوں کی یہ عظیم جماعت شب قدر کے علاوہ کبھی نہیں اترتی۔ بعض اللہ والوں نے اس جماعت ملائکہ کو دیکھا بھی ہے ۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ شب قدر میں نماز پڑھنا لازم

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

و مزدوری نہیں بلکہ ذکر الٰہی کیا جائے چاہے نماز ہو یا تلاوت قرآن کریم یا کلمہ شریف کی تلاوت یا درود و سلام چنانچہ تخت والی مسجد میں فقیر قادری ختم قرآن کریم یا وعظ و بیان کا اہتمام کرتا ہے ان ذکر الٰہی میں مشغول مومن بندوں کے لئے فرشتے خصوصاً حضرت جبرئیل امین دعائیں کرتے ہیں۔ فرشتوں کی دعا کی بڑی اہمیت ہے اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ عید کے دن خصوصیت کے ساتھ دعا کا اہتمام کرنا چاہیئے حضرات صحابۂ کرام عید کے دن شور مچاتے ہوئے دعا کرتے تھے یعنی خوب چیخ چیخ کر وہ ناداں لوگ عبرت پکڑیں جو کہتے ہیں کہ عید کے دن یا نماز عید کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے یا ثابت نہیں عید کے دن قبل نماز ہو یا بعد نماز دعا مانگنا اہل ایمان کا طریقہ ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب لیلۃ القدر کی صبح ہوتی ہے تو حضرت جبرئیل انہیں پکارتے ہیں کہ اے گروہ ملائکہ چلو چلو ملائکہ کہتے ہیں کہ اے جبرئیل امین اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ حضرت جبرئیل امین فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو رحمت سے دیکھا اور معاف فرمادیا ان کو بخش دیا مگر چار شخصوں کو اس رات میں بھی کوئی فائدہ نہ پہونچا ملائکہ نے پوچھا کہ وہ چار اشخاص کون ہیں۔ جبرئیل امین نے فرمایا ۱ شرابی ۲ والدین کی نافرمانی کرنے والا ۳ قطع رحم کرنے والا ۴ کینہ رکھنے والا یعنی وہ شخص جو اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ بات نہیں کرتا۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نے فرمایا جو شخص لیلۃ القدر میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ اَستَغفِرُاللّٰہَ وَاَتُوبُ اِلَیہِ پڑھے تو اپنی جگہ سے کھڑا نہیں ہوتا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اسکو اور اس کے والدین کو بخش دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ جنت میں اس کے لئے باغ لگائیں اور اس کے لئے مکانات بنائیں اور نہریں جاری کریں۔ وہ شخص دنیا سے نہیں جاتا جب تک یہ سب کچھ دیکھ نہیں لیتا۔ درۃ الناصحین)

تبصرہ: سبحان اللہ کیا ہی شب قدر کا فیضان ہے کتنا آسان عمل ہے مگر اجر و ثواب اور جزا کے اعتبار سے کیا عظیم الشان اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو توفیق بخشے کہ وہ اس رات کے فیضان سے مالامال ہو آمین۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لیلۃ القدر میں آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں جو بندہ شب قدر میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکو ایک ایک تکبیر کے بدلے میں جنت میں ایک ایسا سایہ دار درخت عطا فرمائے گا کہ اگر چلنے والا سو سال اس کے سائے میں چلے تو اس درخت کا سایہ طے نہ کر سکے گا۔ اور ہر رکعت کے بدلے ایک مکان ایسا جنت میں موتیوں یاقوت و زبرجد اور لوء لوء کا عطا فرمائے گا۔ اور ہر سلام کے بدلے جنتی چادروں سے ایک چادر عطا فرمائے گا۔ (درۃ الناصحین)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تبصرہ:۔ اتنے زبردست انعامات کے اعلان کے بعد بھی اگر ہمارے دل شب قدر میں عبادت و ریاضت کے لئے نہ مچلیں تو اسے صرف شامت اعمال اور بد نصیبی ہی کہا جا سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر بندہ اپنے رب سے لینے کی نیت کرے تو رحمتیں صدا دے رہی ہیں ع

دامن ہی تیرا تنگ ہے میرے یہاں کمی نہیں

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لیلۃ القدر میں چار جھنڈے اتارے جاتے ہیں ایک جھنڈا حمد کا دوسرا جھنڈا مغفرت کا تیسرا جھنڈا رحمت کا اور چوتھا جھنڈا کرامت کا اور ہر جھنڈے کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوتے ہیں اور ہر جھنڈے پر لکھا ہوتا ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شب قدر میں تین مرتبہ پورا کلمہ طیبہ پڑھا تو پہلی مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مغفرت فرما دیتا ہے اور دوسری مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جہنم سے آزاد فرما دیتا ہے اور تیسری مرتبہ پڑھنے سے داخل بہشت فرماتا ہے پھر حمد کا جھنڈا زمین و آسمان کے درمیان نصب کیا جاتا ہے اور مغفرت کا جھنڈا حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور پر نصب کیا جاتا ہے اور رحمت کا جھنڈا کعبے شریف پر نصب کیا جاتا ہے اور کرامت کا جھنڈا اس پتھر پر نصب کیا جاتا ہے جو بیت المقدس میں ہے۔ پھر ان میں کا ہر ایک فرشتہ شب قدر میں عبادت

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کرنے والے مومن کے مکان پر آتا ہے اور ستر مرتبہ سلام کرتا ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لیلۃ القدر میں تھوڑی دیر عبادت کی اتنی دیر کہ جتنی دیر میں بکری کا دودھ دوہ لیا جاتا ہے وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے صائم الدھر رہنے سے اور قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھے نبی برحق بنا کر بھیجا ہے کہ بے شک شب قدر میں ایک آیت قرآنی کا پڑھنا اور راتوں میں پورے قرآن کریم پڑھنے سے اللہ تعالےٰ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے (درۃ الناصحین)

حدیث شریف:۔ جس نے شب قدر میں اخلاص و ایمان کے ساتھ شب بیداری کر کے عبادت کی اللہ تعالیٰ اس کے سال بھر کے گناہ بخشدیتا ہے۔ (خزائن العرفان شریف)

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شب قدر میں قیام کیا ثواب کی نیت سے اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخشدیئے گئے۔ (نافع المسلمین)

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شب قدر کو پالیا اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اس کا مرتبہ بلند فرمائے گا۔ (نافع المسلمین)

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت سجائی جاتی ہے سال بھر تک شب قدر کی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

آمد کی خوشی میں اور جب شب قدر ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کو حکم فرماتا ہے وہ گروہ ملائکہ کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں ان کے پاس سبز جھنڈا ہوتا ہے اس جھنڈے کو کعبے شریف کی چھت پر نصب کرتے ہیں حضرت جبرئیل امین کے سو بازو ہیں ان میں سے دو بازو صرف شب قدر ہی میں پھیلاتے ہیں اور مشرق سے مغرب تک گھیر لیتے ہیں پھر جبرئیل امین فرشتوں کو ہمراہ لے کر اس رات میں چلتے ہیں اور ہر کھڑے بیٹھے نمازی و ذاکر کو سلام کرتے ہیں اور ان سے مصافحہ کرتے ہیں اور ان کی دعاؤں پر آمین کہتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔ (بیہقی شریف)

حدیث شریف: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری قبر روشن ہو نور سے تو شب قدر میں عبادت کرو۔ (فضائل الشہور والصیام)

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زندہ رکھے شب قدر کو (یعنی اس میں عبادت میں مصروف رہے) پس قیامت کے دن اس کا دل نہ مرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام چھوٹے بڑے گناہ بخش دے گا ایک دوسری حدیث شریف میں ہے کہ جو شب قدر کو زندہ رکھے گا اس کے لئے سو برس کی عبادت کا ثواب ہے۔

حدیث شریف: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شب قدر کو پایا تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کی آگ حرام فرمادے گا اور تعالیٰ اس کی تمام "نیک حاجتوں" کو پورا فرمائے گا۔ (فضائل الشہور و الصیام)

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو زندہ رکھے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستائیس ہزار سال کا ثواب لکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے جن کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ (فضائل الشہور و الصیام)

ف:۔ ستائیس ہزار کی عبادت کا ثواب بھی اس امر کا اشارہ ہے کہ شب قدر ستائیسویں شب مبارکہ ہے

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رمضان شریف کی ستائیسویں رات کو زندہ رکھے گا تو میں قیامت کے دن اس کو جنت میں لے جانے کا ضامن ہوں۔ (فضائل الشہور و الصیام)

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رمضان المبارک کی ستائیسویں شب، شب قدر میں چار رکعت نماز (نفل) پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ شریف کے بعد سورۃ قدر شریف ایک بار پڑھے اور ستائیس بار سورۂ اخلاص شریف پڑھے تو اپنے گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ اسکو جنت کے ہزار محل عطا فرمائے گا۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ف :۔ اس سے بھی اشارہ ملتا ہے کہ ستائیس بار سورۃ اخلاص پڑھے کہ شب قدر ستائیسویں شب مبارکہ ہے۔ (فضائل الشہور والصیام)

حدیث شریف :۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رمضان المبارک کی ستائیسویں شب، شب قدر میں چار رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ شریف کے بعد سورۃ قدر شریف تین بار اور سورۃ اخلاص پچاس بار پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں جاکر ایک مرتبہ کہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر دعاء مانگے تو اللہ تعالےٰ اسکی دعاء قبول فرمائے گا اور اللہ تعالےٰ اسے بے شمار نعمتوں سے نوازے گا اور اس کے تمام گناہ بخشدے گا۔ (فضائل الشہور والصیام)

حدیث شریف :۔ حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رمضان شریف کی ستائیسویں شب میں غسل کرے نماز کی نیت سے اللہ تعالےٰ اس کے تمام گناہ بخشدے گا پاؤں دھونے سے پہلے۔ (فضائل الشہور والصیام)

بہرحال یہ رات بے پناہ برکتوں والی رات ہے چنانچہ حضور انور سید عالم نے ایک حدیث میں فرمایا کہ تم پر ایک ایسا مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو اس رات سے محروم رہ گیا وہ پوری

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

بھلائی سے محروم رہ گیا اور شب قدر کی بھلائی سے محروم نہیں رہتا مگر اصلی محروم۔ ایسی رحمتوں و برکتوں والی رات کو گنوا دینا بہت بڑے محروم ہونے کی دلیل ہے مسلمانوں کو چاہیئے کہ شب قدر کی پورے ماہ رمضان المبارک میں تلاش کریں ورنہ کم از کم ۲۷ ویں شب کو تو ضرور شب بیداری کریں، عبادت و ریاضت کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے طفیل تمام زندگی ہر سال شب قدر کی سعادتوں سے نوازے۔ آمین

فضائل اعتکاف

اعتکاف یہ بھی اک قدیمی انداز عبادت ہے چنانچہ سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور سیدنا حضرت اسماعیل ذبیح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

وَعَهِدْنَا اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ   ترجمہ: اور ہم نے تاکید فرمائی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

ابراہیم اور اسماعیل کو میرا گھر خوب ستھرا کرو طواف کرنیوالوں اعتکاف کرنے والوں اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لئے

(قرآن کریم پ ع۱)

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ زمانۂ ابراہیمی میں بھی اعتکاف ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں سیدنا ابراہیم وسیدنا حضرت اسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسلام کی شریعت میں اعتکاف کو پسند فرمایا۔ اسی طرح ہمارے نبی حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اِعتکاف کی نعمت سے بہرہ ور فرمایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ

ترجمہ:۔ اور عورتوں کو ہاتھ نہ لگاؤ جب تم مسجدوں میں اِعتکاف سے ہو۔

(قرآن کریم پ ع۲)

اس آیت کریمہ کی تفسیر میں تفاسیر کریمہ سے ماخوذ ہے ع۱ تفسیر خزائن العرفان شریف، تفسیر نور العرفان شریف تفسیر نعیمی۔

پہلے تو یہ جاننا ضروری ہے کہ اِعتکاف کسے کہتے ہیں کہ لغوی اعتبار سے تو اعتکاف کے معنیٰ ٹھہرنے اور پکڑنے کے ہیں مگر شریعت اسلامیہ میں مومن کا بہ نیت عبادت مسجد

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

میں ٹھہرنا اِعتکاف ہے اور اِعتِکاف کی تین قسمیں ہیں ع۱ فرض ع۲ سنت ع۳ نفل ۔

اعتکاف فرض :۔ جس کی نذر مان لی جاتے اور یہ کم از کم ایک دن رات کا ہوتا ہے اور اس میں روزہ شرط ہے ۔

اعتکاف سنت :۔ رمضان شریف کا آخری پورا عشرہ اور اس میں بھی دن میں روزہ رکھنا شرط ہے ۔

اعتکاف نفل :۔ اس کے لئے نہ وقت مقرر ہے نہ روزہ شرط ہے ۔ تھوڑی دیر کا بھی ہو سکتا ہے جب بھی مسجد میں داخل ہو اور داہنا قدم مسجد میں رکھے تو کہے کہ میں نے اعتکاف کی نیت کی اس سے چار فائدے حاصل ہو جائیں گے ایک تو جب تک مسجد میں رہے گا اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ دوسرے یہ کہ مسجد میں کھانا پینا جائز ہو جائے گا۔ تیسرے یہ کہ مسجد میں سونا بھی اس کے لئے جائز ہو جائے گا۔ چوتھے یہ کہ مسجد میں دُنیوی جائز بات بھی کرنا اس کے لئے جائز ہو جائے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ مردوں کو اعتکاف صرف مسجدوں میں کرنا چاہیئے۔ گھروں میں مردوں کا اعتکاف نہیں ہو سکتا عورتوں کے لئے اعتکاف ان کے گھروں میں جائز ہے۔ مردان مسجدوں میں اعتکاف کریں جن میں پنجگانہ نماز باجماعت ہوتی ہو اور عورتیں اپنے مکانوں میں اس جگہ پر اعتکاف کے لئے بیٹھیں گی جس جگہ کو انہوں نے پنجوقتہ نماز کے لئے خاص کر رکھا ہے ۔ نیز اعتکاف کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے اعتکاف

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اپنے اندر فیضان و رحمت کے بیشمار سمندر رکھتا ہے مگر چند لہریں اور موجیں اس سمندر رحمت کی ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) اعتکاف سے ترک دنیا کا زریں سبق ملتا ہے کہ دنیاوی کاروبار بھی بند نہ ہوں اور مسلمان تارک الدنیا بھی ہو جائے اور رمضان شریف کے مقدس مہینے میں سب سے الگ تھلگ ہو کر دربار خداوندی میں آبیٹھے اور جلوت کو خیر باد کہہ کر خلوت میں انوار و اسرار کے مزے لوٹے۔ ترک دنیا کا یہ انداز رہبانیت اور جنگل باشی سے بدرجہا بہتر و برتر ہے۔

(۲) اعتکاف کرنے والا ایک ایسے سائل کی طرح ہے جو کسی غنی کے دروازے پر آکر اڑ جائے اور ڈٹ جائے کہ لیکر ہی ٹلوں گا تو ایسے سائل کو کوئی مالدار خالی واپس نہیں فرماتا بلکہ کچھ نہ کچھ دے ہی دیتا ہے اسی طرح اعتکاف کرنے والا دربار خداوندی میں ایک منگتے کی طرح آکر بیٹھ جاتا ہے اور بغیر لئے نہیں ٹلتا۔ دروازے والے کو اپنے دروازے کی لاج ہوتی ہے مگر اخلاص، سچی تڑپ اور لگن ضروری ہے

(۳) اعتکاف کرنے والے کا دل اعتکاف کی حالت میں دنیا سے خالی ہو کر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف متوجہ ہوتا ہے کبھی نماز و تلاوت ہے تو کبھی درود و سلام۔

(۴) اعتکاف کرنے والا اللہ تعالیٰ سے قریب اور دنیا والوں سے دور ہو جاتا ہے اور یہ لوگوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

(۵) اعتکاف میں نفس امارہ کی آگ بجھ جاتی ہے

(۶) اعتکاف میں مومن دنیا سے منہ موڑ لیتا ہے اور یہ صدق و اخلاص کا دروازہ ہے۔

(۷) اعتکاف میں اللہ تعالیٰ سے اُنس ہو جاتا ہے۔

(۸) اعتکاف میں توکل کی شان بڑھ جاتی ہے

(۹) اعتکاف میں رضائے الٰہی کے جذبے میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔

(۱۰) اعتکاف میں مومن ان گناہوں سے بچ جاتا ہے جو اختلاط کی وجہ سے ہو جاتے ہیں جیسے جھوٹ، غیبت گالی گلوچ وغیرہم

(۱۱) اعتکاف کرنے والوں کی صرف نمازیوں ہی سے ملاقات کا موقع ملتا ہے۔

(۱۲) اعتکاف کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت خاص کے قابل ہو جاتا ہے۔ سیدنا حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چالیس دن اعتکاف فرمایا اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت خاص ہوئی اور آپ کو توریت مقدس ملی۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے غار حرا میں چھ ماہ کا اعتکاف فرمایا تو آپ کو اعلان نبوت کا حکم ہوا اور قرآن کریم جیسی نعمت ملی اگرچہ یہ اعتکاف نبوی موجودہ اعتکاف سے کچھ مختلف تھا۔

(۱۳) اعتکاف میں انسانوں کو غور و فکر کا موقع ملتا ہے

(۱۴) اعتکاف سے دل کی صفائی ہوتی ہے۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

(۱۵) اعتکاف میں توبہ کی توفیق ہوتی ہے۔
(۱۶) اعتکاف میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا دھیان رہتا ہے
(۱۷) اعتکاف میں نیک کام پر مُداومت کی ٹریننگ ہوتی ہے
اور اس کے علاوہ بے شمار فوائد ہیں۔
اب کچھ ضروری مسائل بھی ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ:۔ ۲۰ رمضان المبارک کی عصر کی نماز سے عید کا چاند دیکھنے تک اعتکاف سنت مؤکدہ ہے۔ یعنی نماز عصر کے بعد مسجد سے نہ نکلے اور نو یا دس دن کے بعد جب عید کا چاند نظر آجائے تو مسجد سے باہر آئے۔ اور یہ سنت کفایہ ہے یعنی اگر بستی میں کسی نے بھی نہ کیا تو سب تارک سنت ہوئے اور سنت مؤکدہ کے چھوڑنے کے سبب گنہگار ہوئے اگر پوری بستی میں کسی ایک نے بھی اعتکاف کر لیا تو سب بری ہو گئے۔

مسئلہ:۔ اعتکاف کرنے والا ضروریات انسانی (پیشاب پاخانہ، وضو وغیرہ) کے سوا کسی کام کے لئے مسجد سے باہر نہیں نکل سکتا۔

مسئلہ:۔ مسجد سے مراد وہ جگہ ہے جو نماز پڑھنے کے لئے بنائی گئی ہے اور حدود مسجد میں غسل خانہ، وضو خانہ، اِستنجا خانہ وغیرہ مسجد سے خارج ہیں۔ بلا ضرورت مُعتکِف یہاں بھی نہ آئے

مسئلہ:۔ مُعتکف کو مسجد میں کھانا، پینا، سونا، دینوی جائز کلام کرنا درست ہے۔

مسئلہ:۔ حالت اعتکاف میں عورتوں سے جماع بوس وکنار

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے
لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

سب حرام ہیں۔ اعتکاف کے تفصیلی مسائل جاننے کیلئے فقہ کی مشہور کتاب انتخاب شریعت کافی ہے

یہ جان لینے کے بعد کہ اعتکاف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پسندیدہ عبادت ہے اور اعتکاف اپنے اندر بے پناہ رحمتیں اور برکتیں رکھتا ہے۔ اعتکاف کی برکتیں اور رحمتیں احادیث کریمہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف:۔ قَالَ فِی الْمُعْتَکِفِ ھُوَ یَعْتَکِفُ الذُّنُوْبَ وَیُجْزٰی لَہٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ کَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ کُلِّھَا۔ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے کے بارے میں فرمایا اعتکاف گناہوں سے باز رکھتا ہے اور معتکف کو تمام نیکیوں کا ثواب دیا جاتا ہے۔ تمام نیکیاں کرنے والے کی طرح۔

تبصرہ:۔ اس حدیث شریف میں دو باتوں کا ذکر واضح طور پر فرمایا گیا ہے کہ اعتکاف کرنے والا اعتکاف کی حالت میں بہت سے گناہوں سے باز رہتا ہے۔ مثلاً جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، چغلی کرنا، جوا کھیلنا وہ تمام برے کام جو دوسروں کے اختلاط سے ہوتے ہیں اعتکاف کی وجہ سے بندۂ مومن ان تمام گناہوں سے یکسر بچ جاتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ معتکف سے بہت اچھے اور نیک کام چھوٹ جاتے ہیں۔ مثلاً زیارت قبور، مسلمانوں سے ملاقات، بیمار کی مزاج پرسی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

نماز جنازہ میں شرکت اور ان جیسی بہت سی نیکیاں اعتکاف میں چھوٹ جاتی ہیں تو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعتکاف کرنے والے کو ان سب کا اجر و ثواب اسی طرح ملتا ہے۔ جس طرح ایک کرنے والے کو ملتا ہے مثلاً نماز جنازہ میں شرکت کرنیوالے کو نماز جنازہ میں شرکت کرنے سے جتنا ثواب ملا معتکف کو بغیر شرکت کئے ہی اتنا ثواب مل جاتا ہے گویا کہ کوئی معتکف یہ خیال نہ کرے کہ اعتکاف میں نہ ہوتے تو فلاں فلاں اچھے کام کرتے اور ان کا اجر و ثواب مل جاتا۔ حدیث شریف نے معتکف کو بشارت دیدی کہ مسجد کے گوشے ہی میں تیرا نامۂ اعمال مزین ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے طفیل اعتکاف کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

حدیث شریف :۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اعْتَکَفَ عَشْرًا فِیْ رَمَضَانَ کَانَ کَحَجَّتَیْنِ وَعُمْرَتَیْنِ ط (الترغیب والترہیب)	ترجمہ :۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان شریف میں دس دن اعتکاف کیا تو وہ دو حجوں اور دو عمروں کی طرح ہے۔

تبصرہ :۔ اس حدیث شریف میں اعتکاف کی عظمت و فضیلت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر موجزن ہے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلاموں کو خوشخبری مرحمت فرمائی کہ رمضان شریف میں دس دن اعتکاف کرے گا تو

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اس کا نامۂ اعمال اتنے ہی اجر و ثواب سے مزین ہوگا۔ جتنا کہ دو حج اور دو عمرے کرنے والے کا نامۂ اعمال اجر و ثواب سے مزین ہوجاتا ہے۔ اتنے اجر و ثواب کے اعلان کے بعد ہر مسلمان کے دل میں اعتکاف کرنے کا جذبہ پیدا ہونا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے طفیل اہل ایمان کو اعتکاف کی توفیق رفیق بخشے، اور شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین۔ یارب العالمین بجاہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین

فقیر

سید محمد انتخاب حسین

قدیری نعیمی اشرفی مداری

عفاعنه البصیر

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاوں مہاراشٹر)

عرس سیدنا حضور مجدد مرادآبادی

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ مفتی شاہ امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری مترجم ومفسر ومحدث مرادآبادی رضی للہ تعالیٰ عنہ کا عرس مبارک ۲۱/۲۰/۱۹ شوال کو آستانہ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مرادآبادی، محلہ نئی بستی، مرادآباد شریف میں سیدنا شیر اہلسنت حضور خطیب اعظم وارثِ علوم حضور مجدد مرادآبادی مفتی سید محمد انتساب حسین قدیری اشرفی مداری سجادہ نشین آستانہ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مرادآبادی کی زیر سرپرستی منعقد ہوگا، جس میں پہلے دن بعد نماز عشاء نعتیہ منقبتی مشاعرہ، دوسرے دن بعد نماز عشاء محفل سماع اور تیسرے، دن بعد نماز ظہر چادری جلوس، بعد نماز عصر خاص قل شریف اور بعد نماز عشاء حضور مجدد دین وملت کانفرنس منعقد ہوگی۔

بشرط استطاعت ہر مرید کی اس میں شرکت ضروری ہے۔

الداعی: سید محمد احتساب حسین قدیری (ولیعہد ونائب سجادہ نشین)

مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قائم فرمایا ہوا عظیم تعلیمی ادارہ ہے جہاں مکمل دینی تعلیم کا انتظام ہے۔ طلبہ کے کھانے رہنے اور علاج کا بھی اہتمام ادارے کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ رمضان مبارک میں زکوۃ وفطرہ، عید اضحیٰ کے موقع پر چرم قربانی سے ودیگر مواقع اسکی مالی امداد فرما کر اجر عظیم حاصل فرمائیں۔

اپیل کردہ: سید محمد احتساب حسین قدیری (ناظم اعلیٰ)

حضور مجدد مرادآبادی رضی اللہ تعالی عنہ کے قلم کا عظیم شاہکار

ترجمہ قرآن کریم **بصیرۃ الایمان** (اردو و ہندی)

تفسیر قديري بديعي مع فوائد رشيديه

لفظی ترجمہ اور وہ بھی سلاست کی بقا کیساتھ۔ ہر آیت کریمہ کی الگ تفسیر۔ زبان انتہائی آسان کہ ہر پڑھنے والا بآسانی سمجھ سکے۔ ہر سنی مسلمان کے گھر میں اس ترجمے وتفسیر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ صفحات: 1592۔ ہدیہ: 400/

سنی حنفی احادیث کریمہ پر مشتمل تاریخی عظیم الشان کتاب

جامع مداری شریف مع ترجمہ بصیرۃ العرفان وتشریحات قدیری

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معرکۃ الاراء تصنیف ہے جسمیں چھ ہزار احادیث کریمہ مع اعراب وحوالہ جات ہیں ہر سنی حنفی کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔

آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

سیدنا وارث علوم حضور مجدد مرادآبادی حضور خطیب اعظم قبلہ کی سرپرستی میں آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ عنہ کی تصانیف مبارکہ اور خانقاہی پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کا عزم مصمم لئے ہوئے ہے۔ آپ بھی آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی کے ممبر بنکر سنیت کی اس عظیم خدمت کا حصہ بنیں۔

7020121316 Telegram Group Whats app Group 9158429915